

آئیے سندھی
سیکھیں

آئیے سندھی سیکھیں

ڈاکٹر فہمیدہ حسین



سندھی لئنگویج اتھارٹی
حیدرآباد، سندھ
2010ء

سندھی لئگو تچ اتھارٹی کی کتاب نمبر 158
جملہ حقوق محفوظ

آئیے سندھی سیکھیں (کتاب بمع سی ڈی)

معلمہ: ڈاکٹر فہمیدہ حسین

طبع اول: 2010ء

تعداد: 1000

ناشر: سندھی لئگو تچ اتھارٹی، حیدرآباد

قیمت: 200/- روپے

Catalogue Reference

Fahmida Hussain, Dr.
Aaeye Sindhi Seekhen (Let's Learn Sindhi)
Urdu Language
Sindhi Language Authority, Hyderabad
ISBN: 978-969-9098-50-5

Aaeye Sindhi Seekhen (With Cd)

By: Dr. Fahmida Hussain
Edition: First, 2010
Quantity: 1000
Price: Rs: 200/-
Composed by: Ahsan Laghari
Title: Asadullah Bhutto
Published by: Taj Joyo, Secretary, Sindhi Language Authority, National Highway,
Hyderabad, Sindh, 71000, Pakistan.
Tel: 022-9240050-53
Fax: 022-9240051
E-mail: sindhila@yahoo.com
Website: www.sindhila.org

پیش لفظ

پاکستان ایک کثیر اللسانی ملک ہے، جس میں یوں تو چالیس سے زائد زبانیں بولی جاتی ہیں، لیکن ملک کی چار اکائیوں: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں پانچ بڑی پاکستانی زبانیں، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور سرائیکی کثیر تعداد میں بولی جاتی ہیں۔ اردو کو ملک کی قومی زبان ہونے کے ساتھ رابطے کی زبان کا درجہ بھی حاصل ہے۔ اردو کی اس حیثیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، قومی یکجہتی کے لئے ہم ان پاکستانی زبانوں، کو سیکھنے سکھانے کا کام بہت آسانی سے کر سکتے ہیں۔ اردو کی معرفت نہ صرف ایک صوبے کے لوگ دیگر صوبوں کی زبانیں با آسانی سیکھ سکتے ہیں، بلکہ خود اردو دان طبقہ تمام صوبوں کی زبانیں سیکھ سکتا ہے۔ یوں ایک دوسرے کے ساتھ رابطوں کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی میں یہ تمام زبانیں اپنا مثبت کردار ادا کر سکتی ہیں۔

دنیا بھر کے ماہرین لسانیات کی آراء کو سامنے رکھ کر کہا جاسکتا ہے کہ زبانیں کئی اعتبار سے اہم ہوتی ہیں۔ ایک زبان نہ صرف کسی سماجی گروہ کی شناخت کا حوالہ ہوتی ہے، بلکہ روزگار حیات میں اظہار اور رابطے کا ذریعہ بھی ہوتی ہے۔ اور جب مختلف زبانیں بولنے والے ایک ہی صوبے میں رہتے ہیں، تو یہ لازم ہے کہ ہر دو گروہ کے لوگ ایک دوسرے کی زبان سے واقفیت رکھیں۔

سندھ ایک قدیم اور عظیم تہذیب و زبان کا خطہ ہے اور یہاں کی زمین، محبت اور اخوت کا پرچار کرنے والے صوفیوں کی سر زمین ہے۔ یہاں مستقل طور پر رہنے والے لوگوں پر لازم ہے کہ وہ اس عظیم تہذیب اور اس کی زبان و ادب سے بھی رشتے استوار کریں۔ سندھی زبان نہ صرف یہاں رہنے والوں کی اکثریت کی زبان ہے، بلکہ اس صوبے کی ایک سرکاری زبان

بھی ہے۔ اس کو سیکھنے اور اپنانے سے جہاں قومی استحکام دیگانگت کو فروغ حاصل ہوگا، وہاں مختلف شعبوں میں روزگار کرنے والوں کو معاشی فائدہ بھی حاصل ہوگا۔ ایک ڈاکٹر کے لئے مریض کی زبان جاننا ضروری ہے، ایک وکیل کو اپنے موکل کا مسئلہ سمجھنے کے لئے زبان کا سہارا لینا پڑتا ہے اور ایک تاجر اپنی تجارت بڑھانے کے لئے اکثریتی آبادی کی زبان سے نا بلند نہیں رہ سکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ صوبہ سندھ میں اردو کے ساتھ ساتھ سندھی زبان بھی سیکھی جائے۔

سندھی لنگوتج اتھارٹی کے قیام کے مقاصد میں ایک یہ بھی ہے کہ ملک اور صوبے کے عوام کے لئے سندھی زبان سکھانے کا بندوبست کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے نہ صرف اتھارٹی کی عمارت میں بلکہ حیدرآباد اور کراچی میں مختلف مقامات پر سندھی زبان کی تدریس کا انتظام کیا گیا ہے، جہاں عام شہریوں کے علاوہ اساتذہ، طلباء و طالبات اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پروفیشنل حضرات بڑے شوق سے سندھی سیکھتے ہیں۔

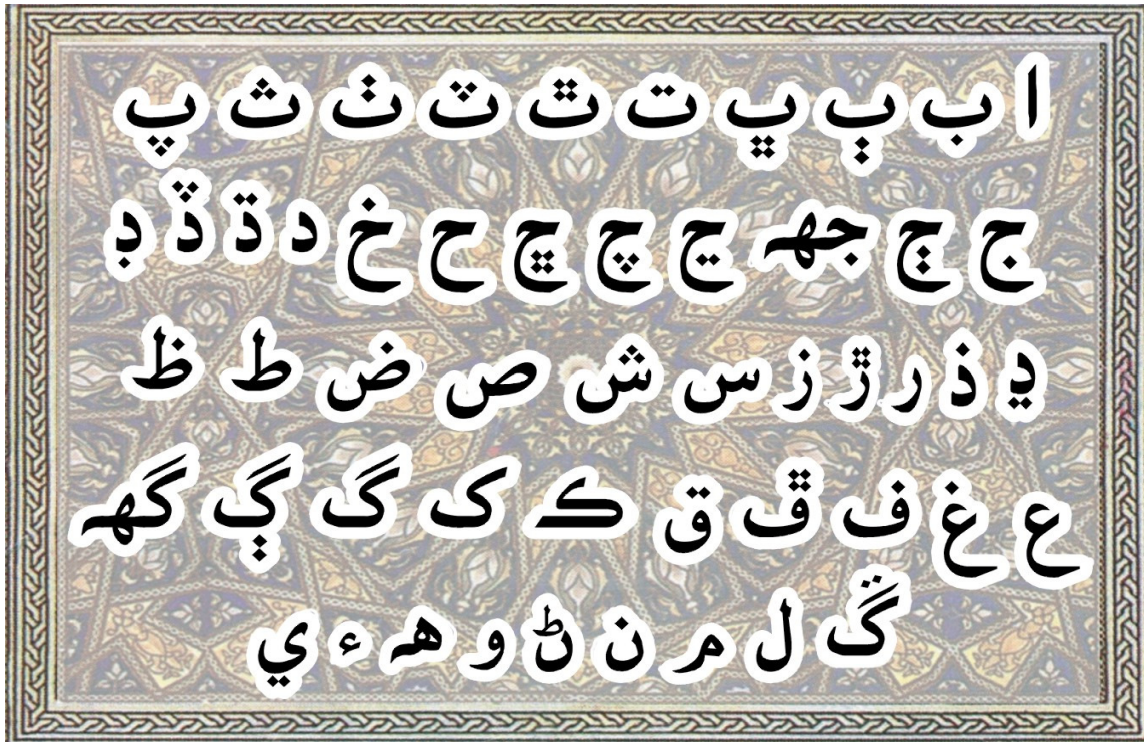
الیکٹرونک میڈیا کے ذریعے سندھی سکھانے کا کام سن ستر کی دہائی میں ریڈیو پاکستان سے شروع کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کی ابتدا جناب سراج الحق میمن صاحب نے کراچی اسٹوڈیو سے کی تھی، جس کو بعد میں راقم الحروف نے دس سال تک 'سندھی اردو بول چال' کے نام سے جاری رکھا۔

اس کے بعد پاکستان ٹیلیویژن سے ڈاکٹر غلام علی الانا اور جناب شاہد کاظمی نے ایسا ہی ایک پروگرام کچھ عرصہ تک کیا۔ 2009 میں ایک بار پھر سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے ریڈیو پاکستان حیدرآباد کو ایسا ایک پروگرام کرنے کی تجویز پیش کی گئی، جس کو پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے ڈائریکٹر جنرل جناب مرتضیٰ سولنگی نے نہ صرف قبول کیا، بلکہ ایسی ہدایات جناب نصیر مرزا، اسٹیشن ڈائریکٹر حیدرآباد کو دیں اور یوں یہ پروگرام 'آئیے سندھی سیکھیں' کے نام سے شروع ہوا۔ 79 اسباق پر مشتمل اس کورس کو ترتیب دیکر اس کا اسکرپٹ میں نے تحریر کیا اور اس کو ریڈیو پاکستان حیدرآباد کے پرنسپل سر جناب الیاس رضوانے رکارڈ کیا اور پچھلے ایک سال سے یہ روزانہ شام کو مسلسل نشر کیا جا رہا ہے۔

زیر نظر کتاب اور اس میں شامل اسباق پر مشتمل سی ڈی ایسی اسکرپٹ پر مبنی ہے۔ ان کی مدد سے نہ صرف ریڈیو سے نشر ہونے والے اسباق کو بہتر طور پر سمجھنے کا موقع ملے گا بلکہ جو لوگ اپنی مرضی کے اوقات میں سندھی سیکھنا چاہتے ہیں وہ بھی اس کتاب اور سی ڈی کی مدد سے ایسا کر سکیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ سندھی زبان سیکھنے کے خواہشمند خواتین و حضرات ان سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

ڈاکٹر فہمیدہ حسین

سندھی حروف تہجی



آئیے سندھی
سیکھیں

| | | | | | | |
|-------------|-----|--|--|----|----|--|
| سندھی حروف | الف | ب | ب | پ | ت | ث |
| متبادل حروف | الف | ب | ب (ب کے آخر میں بھلی سی پہ کی آواز کے ساتھ) | بھ | ت | تھ |
| سندھی حروف | ت | ٹ | ٹ | پ | ج | چ |
| متبادل حروف | ٹ | ٹھ | ٹ | پ | ج | چ (ج کے آخر میں بھلی سی پہ کی آواز کے ساتھ) |
| سندھی حروف | جھ | چ | چ | چ | ح | خ |
| متبادل حروف | جھ | چ (ج کے ساتھ نون خند کی آواز کے ساتھ) | چ | چھ | ح | خ |
| سندھی حروف | د | ڈ | ڈ | د | د | ذ |
| متبادل حروف | د | دھ | ڈ (دھ سے نکلنے والی 'ڈ' سے ملتی جلتی آواز) | ڈ | ڈھ | ذ |
| سندھی حروف | ر | ڑ | ڑ | س | ش | ص |
| متبادل حروف | ر | ڑ | ڑ | س | ش | ص |
| سندھی حروف | ض | ط | ظ | ع | غ | ف |
| متبادل حروف | ض | ط | ظ | ع | غ | ف |
| سندھی حروف | ق | ق | ک | ک | گ | گ |
| متبادل حروف | پھ | ق | ک | کھ | گ | گ (گ کے آخر میں بھلی سی پہ کی آواز کے ساتھ) |
| سندھی حروف | گھ | نگ | ل | م | ن | ٹ |
| متبادل حروف | گھ | نگ (گ کے ساتھ نون خند کی آواز) | ل | م | ن | ٹ (ٹ کے ساتھ نون خند کی آواز) |
| سندھی حروف | و | ھ | ء | ی | | |
| متبادل حروف | و | ھ | ء | ے | | |

سبق_1

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ میرے ساتھ میرے دو شاگرد ہیں اسماء اور حسن۔

سامعین، جیسا کہ آپ جانتے ہیں سندھی زبان وادی سندھ کی ایک قدیم زبان ہے، جو ہزاروں سال سے نہ صرف بولی جا رہی ہے، بلکہ اس کی اولین تحریری صورت بھی کم از کم پانچ ہزار سال قدیم ہے، جو ’موہن جو دڑو‘ اور ’ہڑپہ‘ کے کھنڈرات سے دریافت شدہ مہروں پر کندہ ہے۔ دنیا کی دیگر زبانوں کی طرح سندھی زبان میں بھی وقت کے ساتھ تبدیلی آئی ہوگی اور اس نے مختلف زبانوں کے اثرات بھی قبول کئے ہوں گے، لیکن اس کی بنیادی ساخت یا بناوٹ میں کوئی بڑی تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور اس کے صرف و نحو کے قواعد صدیوں سے وہی ہیں اور یہ بات کم از کم ایک ہزار سال کے تحریری رکارڈ سے ثابت کی جاسکتی ہے۔

ہم اپنے اس پروگرام کے ذریعے ان ہی قواعد کی روشنی میں ’عام بول چال‘ کی زبان سکھانے کی کوشش کریں گے۔ ایک بات یہ بھی بتانا چاہوں گی کہ سندھی زبان میں چند اضافی / مخصوص آوازیں ہوتی ہیں، جو اردو زبان میں موجود نہیں ہیں، جن کو ہونا کر زبان کے سیکھنے سکھانے کے عمل کو خواہ مخواہ مشکل سمجھا جاتا رہا ہے۔ کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے مرحلے میں مخصوص آوازوں کی ادائیگی اور تلفظ کو اہمیت دینے کے بجائے الفاظ اور جملوں کی ساخت کو سمجھا جائے، جن کی بنیاد پر مذکور و مومنٹ، جمع واحد، مختلف حالتوں (cases) اور ان میں الفاظ اور جملوں کی گردان وغیرہ کرنے میں آسانی ہو۔ اس سلسلے میں میرا مشورہ یہ ہے کہ مارکیٹ سے کوئی بھی اردو-سندھی یا سندھی-اردو لغت لے لیجئے۔ الفاظ کا ذخیرہ یا Vocabulary وہاں سے مل جائے گی۔ (سندھی لنگوتج اتھارٹی نے بھی اردو-سندھی لغت شائع کی ہے۔)

سب سے پہلی بات یا پہلا اصول یہ ہے کہ:

سندھی زبان کے الفاظ کے حروف متحرک ہوتے ہیں۔ خصوصاً لفظ کا آخری حرف اگر ’حرفِ صحیح‘ (Consonant)

ہو تو ہمیشہ ہی متحرک ہوتا ہے، جبکہ اردو میں یہ عموماً ساکن ہوتا ہے۔

مثلاً چند ایسے الفاظ جو دونوں زبانوں میں ایک جیسے ہیں، یہ ہیں:

| الفاظ | سندھی تلفظ | سندھی اندازِ تحریر |
|-------|------------|--------------------|
| قلم | ’قلم‘ | قلم |
| کاغذ | ’کاغذ‘ | کاغذ |
| باغ | ’باغ‘ | باغ |
| فرش | ’فرش‘ | فرش |
| خط | ’خط‘ | خط |
| جہاز | ’جہاز‘ | جہاز |

ان الفاظ کے آخر میں ’م‘، ’ذ‘، ’غ‘، ’ش‘، ’ط‘ اور ’ز‘ حروفِ صحیح ہیں، جو اردو میں ساکن ہیں، جبکہ سندھی میں ان پر پیش ہے یا ’ا‘ کی ہلکی سی آواز ہے، جو انہیں متحرک بناتی ہے۔

اسماء! آپ ان الفاظ کو پہلے اردو میں اور پھر سندھی میں دہرائیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

حسن! آپ بھی ان کو دہرائیے گا۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

اب آپ کو فرق سمجھ میں آگیا کہ اردو میں اور سندھی میں تھوڑا سا جو لہجے کا فرق ہے وہ کس طرح ادا ہوتا ہے۔

اسی طرح کچھ الفاظ میں آخری حروف پر زبر یا زیر کی حرکات بھی ہوتی ہیں، جن سے ’ا‘ یا ’ا‘ کی آواز پیدا ہوتی

ہے۔ مثال کے طور پر اردو کے الفاظ میں بولتی ہوں:

| الفاظ | سندھی تلفظ | سندھی اندازِ تحریر |
|-------|------------|--------------------|
| میز | ’میز‘ | میز |
| سڑک | ’سڑک‘ | سڑک |
| عورت | ’عورت‘ | عورت |

| | | |
|-------|--------|-------|
| نٹ | نٹھ، | نٹھ |
| زمین | زمین، | زمین |
| تصویر | تصویر، | تصویر |

ان تمام الفاظ کے آخری حروف کو متحرک بنانے کے لئے ہم نے ان کے آخری حروف پر زبر لگائی یا 'ا' کی آواز پیدا کی۔
اسماء! آپ ان الفاظ کو دہرائیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

حسن! آپ بھی کہیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

سندھی الفاظ کی تیسری قسم وہ ہوتی ہے، جن کے آخری حروف پر 'ا' کی آواز یا 'زیر' کی حرکت لگاتے ہیں۔ مثلاً:

| | | |
|-------|---------------|-------------------|
| الفاظ | سندھی تلفظ | سندھی انداز تحریر |
| چھت | 'چھت' | چت |
| ریت | 'ریت' | ریت |
| دیوار | 'دیوار / بھت' | دیوار / پت |
| آنکھ | اکھ | اک |
| شکل | 'شکل' | شکل |

استاد: تو یہ تمام الفاظ آپ دونوں بھی دہرائیے۔ اسماء! آپ الفاظ کو دہرائیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

استاد: حسن! آپ کہیے۔

(الفاظ دہرائے جائیں گے)

یوں آپ کو معلوم ہوا کہ ایسے تمام الفاظ، جن کے آخر میں 'حرفِ صحیح' (Consonant) ہو، ان کے آخری حروف

اردو میں تو ساکن ہوتے ہیں، مگر سندھی میں متحرک ہوتے ہیں، یعنی ان پر پیش، زبر یا زیر کی اعرابیں یا 'ا'، 'آ'، 'اُ' کی آوازیں ہوتی ہیں۔

ان آوازوں کی تدریس میں کیا اہمیت ہے، یہ آپ کو میں اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ لیکن پہلے اس بات کو یاد رکھئے گا کہ الفاظ کے آخری حروف متحرک ہوتے ہیں اور ان میں زیر، زبر، پیش میں سے کوئی ایک حرکت ضرور ہوتی ہے۔ اسماء اور حسن! یہ تھا آج کا سبق۔ انشاء اللہ کل اس کو دہرائیں گے بھی اور کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ تو اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 2

استاد: السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں، میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی زبان کے الفاظ متحرک ہوتے ہیں، اور خاص طور پر ہر لفظ کا آخری حرف کوئی نہ کوئی حرکت ضرور رکھتا ہے، جبکہ اردو میں یہ ساکن ہوتا ہے۔ حسن! آپ کوئی مثال دے سکتے ہیں؟

حسن: جی ہاں میڈم! سندھی میں الفاظ کی ایک قسم وہ ہوتی ہے، جن کے آخری حروف پر پیش یا 'ا' کی آواز ہوتی ہے۔ مثال: اردو میں 'قلم' ہوتا ہے تو سندھی میں ہم اُس کو 'قلم' کہیں گے۔ 'کاغذ' کو سندھی میں ادا کرتے وقت 'کاغذ' کہیں گے، اسی طرح 'گھر' کو 'گھر' کہا جائے گا۔

استاد: بالکل درست۔ اب کچھ مثالیں اسماء! آپ بھی بتائیے۔

اسماء: جی۔ سندھی میں الفاظ کی ایک اور قسم ایسی ہوتی ہے، جن کے آخری حروف پر زیر یا 'ا' کی آواز ہوتی ہے مثلاً: اردو میں 'میز' تو سندھی میں 'میز'، اردو میں 'تصویر' تو سندھی میں 'تصویر'، اردو میں 'عورت' تو سندھی میں 'عورت'۔

استاد: ٹھیک ہے! سندھی میں ایسے الفاظ بھی ہوتے ہیں، جن کے آخری حروف پر زیر یا 'ا' کی آواز ہوتی ہے۔ آپ کو کچھ الفاظ یاد ہیں؟ آپ بتائیے اسماء!

اسماء: جی ہاں میڈم! آخری حروف پر زیر والے الفاظ ہیں:

| | | |
|-------|------------|--------------------|
| الفاظ | سندھی تلفظ | سندھی اندازِ تحریر |
|-------|------------|--------------------|

| | | |
|-----|-----|----|
| جھت | جھت | چت |
|-----|-----|----|

| | | |
|-----|-----|-----|
| ریت | ریت | ریت |
|-----|-----|-----|

استاد: حسن! آپ دہرائیے کچھ الفاظ۔

| | | |
|-------|------------|--------------------|
| الفاظ | سندھی تلفظ | سندھی اندازِ تحریر |
|-------|------------|--------------------|

| | | |
|------------|-------------|-------|
| دیوار / پت | دیوار / بھت | دیوار |
| اک | اکھ | آنکھ |
| شکل | شکل | شکل |

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے وہ الفاظ، اردو میں جن کے آخر میں ساکن حروف صحیح ہوتے ہیں، جن کو سندھی میں متحرک کر دیا جاتا ہے۔ اردو اور سندھی میں الفاظ کی ایک اور بھی قسم ہوتی ہے، جن کے آخر میں حرف صحیح کے بجائے حرف علت یا 'آ'، 'او'، 'ای' کی آوازیں ہوتی ہیں مثلاً: اردو کے یہ الفاظ دیکھئے:

گھوڑا، دروازہ، پنکھا، لفافہ، کیلا، صوفہ

سندھی میں ان کو تبدیل کرنے کا ایک سادہ سا اصول ہے۔ ان الفاظ کے آخر میں جو 'آ' کی آواز ہے، اس کو 'او' میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ مثلاً: 'دروازہ' سے 'دروازو' ہو جائے گا۔

اسماء! آپ کچھ اور الفاظ کو تبدیل کیجئے۔

اسماء: گھوڑا-گھوڑو پنکھا-پنکھو

لفافہ-لفافو صوفہ-صوفو وغیرہ

استاد: اب آپ ان الفاظ کو دیکھئے، یہ اردو اور سندھی میں بالکل ایک جیسے ہوتے ہیں، یعنی جن میں سندھی لفظ کی آخری حرکت وہی رہتی ہے، یعنی 'ای'،

(پہلے صرف اردو الفاظ بولے جائیں گے)

| | | |
|-------|---------------------------------------|-------------------|
| الفاظ | سندھی تلفظ | سندھی انداز تحریر |
| گھوڑی | گھوڑی | گھوڑی |
| کرسی | کرسی | کرسی |
| بلی | بلی (سندھی کی مخصوص آواز 'پ' کے ساتھ) | بلی |
| گھڑی | گھڑی | گھڑی |
| چٹھی | چٹھی | چٹھی |

ذرتی

دھرتی

دھرتی

ان کو سندھی میں بھی اسی طرح 'ای' کے ساتھ بولتے ہیں۔

اب جتنے بھی میں نے الفاظ آپ کو بتائے ہیں وہ ایک بار دہرا دیجئے۔

(اوپر دئے گئے الفاظ دہرائے جائیں گے)

اسماء: میڈم! اصول تو ہماری سمجھ میں آگیا کہ سندھی زبان میں الفاظ کے آخری حروف متحرک ہوتے ہیں، مگر ایک بات

سمجھ نہیں آئی، وہ یہ کہ ہمیں کیسے معلوم ہو گا کہ کن الفاظ میں 'پیش' لگے گا اور کہاں 'زبر' یا 'زیر' لگائی جائے گی۔

استاد: آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ ان تمام الفاظ پر ایک نظر پھر ڈالئے:

قلم، کاغذ، باغ، فرش، خط، جہاز وغیرہ۔ یہ تمام الفاظ چیزوں کے نام ہیں، یعنی ان کو قواعد کے حساب سے کہیں گے

کہ یہ اسم ہیں۔ انگریزی، بلوچی، پشتو وغیرہ میں بے جان چیزوں کی کوئی جنس نہیں ہوتی، مگر اردو اور سندھی میں یہ

مذکر یا مؤنث کر کے بولے جاتے ہیں۔ اب آپ سوچئے کہ ان چیزوں کی جنس کیا ہے؟ اسماء! آپ بتائیے۔

اسماء: 'جہاز اڑتا ہے'، 'قلم اچھا ہے'۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ مذکر ہیں۔

استاد: تو یہ ہیں مذکر الفاظ۔ ایسے تمام نام یا مذکر اسم جن کا آخری حرف صحیح اردو میں ساکن ہوتا ہے، ان کو سندھی کے

الفاظ میں آخر میں پیش کی حرکت یا 'ا' کی آواز لگتی ہے۔

حسن! آپ بتائیے کہ اس اصول کے تحت ان الفاظ کو سندھی میں کس طرح ادا کریں گے اور پھر یہ بھی بتائیے کہ

ان کی ادا لگی کے بعد آپ کو کیا لگتا ہے، کہ ان کی جنس کیا ہے؟

حسن: کاغذ، قلم، جہاز، فرش، باغ۔ یہ تمام الفاظ مذکر ہیں۔

استاد: اب باقی مذکر الفاظ کون سے رہ گئے؟ آپ بتائیے اسماء۔

اسماء: گھوڑا، دروازہ، پنکھا، لفافہ، کیلا، صوفہ وغیرہ۔

استاد: ان کے آخری حرف الف کو 'واو' میں یا 'آ' کو 'او' میں تبدیل کر کے سندھی میں بولئے اور بتائیے کہ ان کا تذکیر

کا صیغہ ہے یا تانیث کا؟

حسن: گھوڑو، دروازو، پنکھو، لفافو، کیلو وغیرہ مذکر الفاظ ہیں۔

استاد: اردو کے ایسے مذکر الفاظ، جن کے آخر میں 'آ' کی آواز ہو، انہیں سندھی میں 'او' کے ساتھ تبدیل کریں گے اور یہ

سب مذکر ہوتے ہیں۔

اس کے بعد آتے ہیں دوسرے الفاظ کی طرف۔

میز، سڑک، عورت، نتھ، زمین، تصویر۔ یہ جن چیزوں کے نام یا اسم ہیں، ان کی جنس آپ کے خیال میں کیا ہے؟

اسماء: مونث۔ مثلاً 'عورت لکھتی ہے'، 'میز بڑی ہے'۔

استاد: ان کے آخری حروف اردو میں ساکن ہیں، مگر سندھی میں ان کو 'زبر' یا 'ا' کی آواز سے ادا کرتے ہیں۔ حسن! آپ ان کو سندھی میں بولنے۔

حسن: میز، سڑک، عورت، نتھ، زمین، تصویر۔ اور یہ مونث ہیں

استاد: یہ الفاظ تانیث کا صیغہ رکھتے ہیں یعنی یہ مونث ہیں۔ اور تیسری قسم کے الفاظ ہیں:

چھت، ریت، دیوار یا بھت، آنکھ، شکل

ان کی آپ بتائیے جب اردو میں بولتے ہیں تو کیا جنس ہوتی ہے؟

حسن: مونث۔ 'چھت اونچی ہے'، 'دیوار بڑی ہے'۔ یعنی یہ تانیث کا صیغہ رکھتے ہیں۔

استاد: ان مونث اسموں کے آخری حروف صحیح، اردو میں ساکن ہیں، سندھی میں ان کو متحرک کرنے کے لئے آخر میں

زیر کی حرکت یا 'ا' کی آواز لگے گی۔ اب! آپ ان الفاظ کو بول کر بتائیے۔ اسماء! آپ بولنے۔

اسماء: چھت، ریت، دیوار یا بھت، آنکھ، شکل اور یہ سب مونث ہیں۔

استاد: آج کے سبق میں آپ کو معلوم ہوا کہ سندھی کے ایسے الفاظ جن کے آخری حروف پر پیش ہو یا 'ا' کی آواز ہو یا 'او'

کی آواز ہو، وہ مذکر ہوتے ہیں اور آخری حروف پر زبر اور زیر رکھنے والے الفاظ عموماً مونث ہوتے ہیں۔

اسماء اور حسن! یہ آج کا سبق تھا، انشاء اللہ کل اس کو دہرائیں گے بھی اور اس کے بعد نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ تو

اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 3

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے سیکھا تھا کہ سندھی کے ایسے الفاظ جن کے آخری حروف پر پیش یا 'ا' کی آواز ہو یا لمبی 'او' کی آواز ہو، وہ عموماً مذکر ہوتے ہیں، جبکہ آخری حروف پر 'ا' یا 'ا' کی آواز ہو تو ایسے الفاظ عموماً مؤنث ہوتے ہیں، جیسے 'مورت' کو کہتے ہیں 'مورت' اور آنکھ کو کہتے ہیں 'اکھ'۔

یہ یاد رکھئے کہ سندھی میں ایسے زیر والے الفاظ بہت ہی کم ہوتے ہیں، عموماً زبر والے الفاظ ہوتے ہیں، اور اس کے بعد یہ بات بھی یاد رکھئے کہ اردو کی طرح 'ای' والے الفاظ سندھی میں بھی عموماً مؤنث ہی ہوتے ہیں۔ کرسی، گھوڑی، بلی، گھڑی، تھالی، رانی، نانی۔ یہ تمام الفاظ سندھی میں بھی اسی طرح بولے جاتے ہیں، جیسے اردو میں بولتے ہیں۔

اسماء: میڈم! ایک بات میرے ذہن میں آئی ہے، وہ پوچھنا چاہتی ہوں۔

استاد: ضرور پوچھئے۔

اسماء: اردو میں کئی الفاظ ایسے ہوتے ہیں، جو ہوتے تو مذکر ہیں، مگر ان کے آخر میں 'ای' کی آواز ہوتی ہے۔ مثلاً ہاتھی، مالی، آدمی وغیرہ۔ کیا سندھی میں ایسا کچھ ہے؟

استاد: جی ہاں! ایسے الفاظ، جو اصولوں سے ہٹ کر دکھائی دیتے ہیں، انہیں 'استثنیٰ' کہا جاتا ہے۔ یہ سندھی میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً یہی دو الفاظ 'مالھی' اور 'ہاتھی' لے لیجئے، یا ان کے علاوہ 'ساتھی' یا 'پکھی' (پنچھی) وغیرہ۔ سندھی میں یہ بھی مذکر ہیں۔

اسی طرح 'او' کی لمبی آواز والے کچھ الفاظ مثلاً: 'مانڑھوں' سندھی میں یعنی آدمی۔ یہ بھی مذکر ہوتے ہیں۔ دراصل پنچھی، آدمی، ساتھی یا ان کے سندھی متبادل چونکہ دونوں جنسوں کے لئے ہوتے ہیں، اس لئے ان کی جنس انگریزی میں تو Neuter ہوتی ہے، جسے Neuter gender کہتے ہیں کیونکہ انگریزی میں، کوئی جنس نہیں لگاتے اس

کے ساتھ۔ مگر برصغیر کی اکثر زبانوں میں (یہ جنس) مذکر ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے الفاظ اصولوں سے ہٹ کر سمجھے جاتے ہیں۔ ویسے اس طرح کی مثالیں ہر زبان میں ہوتی ہیں، مگر ان کی تعداد بہت محدود ہوتی ہے۔ اسی طرح کئی مؤنث الفاظ بھی مختلف صورتوں والے ہوتے ہیں، مثلاً مالا، دنیا، ماجرا، دعا۔ ان کے آخر میں ’آ‘ کی آواز آرہی ہے۔ یہ سندھی میں بھی اسی طرح بولے جاتے ہیں۔ ان کے بارے میں کہیں آگے چل کر میں سمجھاؤں گی۔ مالا (سندھی میں مالھا)، دنیا، ماجرا، دعا وغیرہ۔ یہ بھی سندھی میں استثنائے الفاظ ہیں۔ تو حسن! آپ اس بات کو سمجھ گئے؟

حسن: میڈم! میرے ذہن میں بھی ایک سوال آیا ہے۔ وہ یہ کہ سندھی میں تمام الفاظ کے آخری حروف پر حرکات یا حروف علت کیا صرف درست تلفظ کے لئے لگاتے ہیں یا اس کی کوئی اور وجہ بھی ہے؟

استاد: اس کی وجہ اور بھی ہے۔ ان حرکات کو درست ادا لگائی اور تلفظ کے لیے بھی لگاتے ہیں، مگر ان کی اہمیت اس سے کچھ زیادہ بھی ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ ’کاغذ‘، ’قلم‘، تو اس کے آخر میں، جیسا کہ میں نے آپ سے کہا کہ، پیش لگتا ہے۔ تو یہ مذکر کہلاتے ہیں، اور اگر ہم کہیں گے ’عورت‘، ’تصویر‘، میں ’زبر‘ لگی ہے تو ہم کہیں گے کہ یہ الفاظ مؤنث ہیں۔ اسی طرح اگر ہم کہیں گے کہ ’دیوار‘ یا ’اکھ‘ میں ’زیر‘ لگتی ہے، اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ الفاظ مؤنث ہیں۔ ان حرکات کی درست ادا لگائی سے تلفظ تو یقیناً درست ہوتا ہے، مگر ان کی اہمیت اس سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان الفاظ کو ایک بار ہم پھر دہرا لیتے ہیں، تاکہ میں آپ کو بتا سکوں کہ ان حرکات کی اہمیت کیا ہے۔ سب سے پہلے ہم نے سیکھا تھا کہ سندھی کے جو الفاظ مذکر ہوتے ہیں، تو ان کے آخری حروف پر پیش کی حرکت لگتی ہے۔ پیش والے الفاظ اسماء! آپ بول کر بتائیے، سندھی میں کس طرح کہیں گے۔

پہلے اردو میں کہیے گا تاکہ فرق نمایاں ہو جائے۔

اسماء: اردو میں کہیں گے ’قلم‘ اور سندھی میں کہیں گے ’قلم‘ (قلم)

اردو میں = = = ’کاغذ‘ = = = ’کاغذ‘ (کاغذ)

اردو میں = = = ’باغ‘ = = = ’باغ‘ (باغ)

اردو میں = = = ’فرش‘ = = = ’فرش‘ (فرش)

اردو میں = = = 'خط' = = = 'خط' (خط)

اردو میں = = = 'جہاز' = = = 'جہاز' (جہاز)

استاد: مذکر الفاظ کی ایک اور بھی قسم ہوتی ہے جن کی آخری آواز کو ہم 'آ' سے 'او' میں تبدیل کرتے ہیں۔ ایسے کچھ الفاظ حسن! آپ بتائیے۔

حسن: 'گھوڑا' تو سندھی میں کہیں گے 'گھوڑو' (گھوڑو)۔

'دروازہ' تو سندھی میں کہیں گے 'دروازو' (دروازو)۔

'پنکھا' تو سندھی میں کہیں گے 'پنکھو' (پنکھو)۔

'لفافہ' تو سندھی میں کہیں گے 'لفافو' (لفافو)۔

'کیلا' تو سندھی میں کہیں گے 'کیلو' (کیلو)۔

'صوفہ' تو سندھی میں کہیں گے 'صوفو' (صوفو)۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اس کا مطلب (جن الفاظ کے آخر میں) 'او' کی آواز ہے، وہ بھی مذکر الفاظ ہوتے ہیں۔ اور جو اس کی آخری 'او' کی آواز ہے وہ ہمیں بتا رہی ہے کہ یہ الفاظ مذکر ہیں۔

اس کے بعد ہم آتے ہیں مؤنث الفاظ کی طرف۔ ان مؤنث الفاظ میں پہلی قسم میں نے آپ کو بتائی تھی، ایسے الفاظ کی، جن کے آخر میں 'زبر' ہوتی ہے۔ ایسے کچھ الفاظ اسماء! آپ بولئے۔

اسماء: اردو میں کہیں گے 'میز' اور سندھی میں کہیں گے 'میز' (میز)۔

اردو میں کہیں گے 'سڑک' اور سندھی میں کہیں گے 'سڑک' (سڑک)۔

اردو میں کہیں گے 'عورت' اور سندھی میں کہیں گے 'عورت' (عورت)۔

اردو میں کہیں گے 'نتھ' اور سندھی میں کہیں گے 'نتھ' (نتھ)۔

اردو میں کہیں گے 'زمین' اور سندھی میں کہیں گے 'زمین' (زمین)۔

اردو میں کہیں گے 'تصویر' اور سندھی میں کہیں گے 'تصویر' (تصویر)۔

استاد: یہ تمام الفاظ جن کے آخر میں 'ا' کی آواز ہے یا زبر کی حرکت لگی ہوئی ہے، ان کو بھی ہم دیکھیں گے کہ یہ مؤنث

ہیں۔ مؤنث الفاظ کی ایک اور قسم ہوتی ہے، جس میں لفظ کے آخر میں 'زیر' ہوتی ہے۔ اور 'زیر' والے جو الفاظ ہوتے ہیں وہ بھی مؤنث ہوتے ہیں۔ حسن! آپ کو اگر کچھ الفاظ یاد ہوں تو بتائیے۔

حسن: 'چھت' کو سندھی میں کہیں گے 'چھت' (چت)۔

'ریت' کو سندھی میں کہیں گے 'ریت' (ریت)۔

'دیوار' کو سندھی میں کہیں گے 'دیوار' یا 'بھت' (پت)۔

'آکھ' کو سندھی میں کہیں گے 'اکھ' (ای)۔

'شکل' کو سندھی میں کہیں گے 'شکل' (شکل)۔

استاد: اور اس کے بعد کچھ ایسے الفاظ بھی ہیں جو اردو اور سندھی میں ایک جیسے ہیں اور مؤنث ہیں۔ ایسے الفاظ آپ کے خیال میں کون سے ہو سکتے ہیں؟

اسماء: 'گھوڑی' کو کہیں گے 'گھوڑی' (اسی طرح)، 'بلی'، 'گھڑی'، 'چٹھی' اور 'دھرتی'۔

استاد: یہ تمام الفاظ 'ئی' کی آواز والے ہیں اور ان کے اور سندھی الفاظ کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اور یہ تمام الفاظ مؤنث الفاظ ہیں۔ تو اسماء اور حسن یہ آج کا سبق تھا جو آپ کو یاد بھی رکھنا ہے اور کل دہرانا بھی ہے۔ تو اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 4

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے سندھی کے مذکر اور مؤنث الفاظ میں فرق کے بارے میں جانا تھا، کہ ایسے الفاظ، جن کے آخری حروف پر پیش یا 'ا' کی آواز ہو یا آخر میں 'او' کی آواز ہو، وہ عموماً مذکر ہوتے ہیں، جبکہ جن الفاظ کے آخری حروف پر زبر، زیر یا 'ای' کی آواز ہو، وہ عموماً مؤنث ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے آپ نے ایک سوال بھی پوچھا تھا کہ ان حرکات کا درست تلفظ کے علاوہ بھی کیا کوئی اور کام ہے؟

جی ہاں! ان حرکات کی درست ادائیگی سے تلفظ کا تعلق تو ہے، مگر ابھی میں چونکہ تلفظ پر زیادہ زور نہیں دے رہی، اس لیے ان کا دوسرا مقصد بتا دیتی ہوں، اور وہ ہے عدد۔
آپ نے محسوس کیا ہو گا کہ یہ تمام الفاظ ایسے مذکر یا مؤنث اسم ہیں جو عدد واحد رکھتے ہیں۔ سندھی میں ان کو عدد جمع میں تبدیل کرنے کے لئے ان حرکات سے مدد لی جاتی ہے۔ یعنی ان الفاظ کی آخری حرکت / آواز یا اعراب نہ صرف یہ طے کرتی ہے کہ ان کی جنس کیا ہے، بلکہ عدد کا بھی اسی سے پتہ چلتا ہے۔
مثلاً 'پیش' کی حرکت والے مذکر اسم لے لیتے ہیں۔ جب ان کو جمع میں تبدیل کرنا ہو تو ان کا آخری 'پیش' ہٹا کر 'زبر' لگاتے ہیں۔

- ایک قلم کے لیے کہتے ہیں 'قلم'۔ تو جب جمع ہوگی تو کہیں گے 'قلم'۔ آپ اس میں کنفیوز مت ہوئیے گا کہ میں نے آپ کو یہ بتایا تھا کہ مؤنث اسم میں بھی 'ا' کی آواز آخر میں ہوتی ہے، لیکن وہ واحد میں ہوتی ہے۔ یہاں پر ہم نے:

(قلم - قلم)

(کاغذ - کاغذ)

(باغ - باغ)

'قلم' کی جمع بنائی 'قلم'

'کاغذ' کی جمع ہوگی 'کاغذ'

'باغ' کی جمع ہوگی 'باغ'

- ’گھر‘ کی جمع ہوگی ’گھر‘ (گھر۔ گھر)
اب آپ بتائیے اس اصول کے تحت ’خط‘ کی جمع کیا ہوگی؟
اسماء: ’خط‘ کی جمع ’خط‘ (خط۔ خط)
اسی طرح ’جہاز‘ کی جمع ’جہاز‘ (جہاز۔ جہاز)
’شاگرد‘ کی جمع ’شاگرد‘ (شاگرد۔ شاگرد)
استاد: حسن! آپ بھی کچھ الفاظ کو جمع میں تبدیل کر کے بتائیں۔
حسن: ’فرش‘ کی جمع ہوگی ’فرش‘ (فرش۔ فرش)
’گلاس‘ کی جمع ہوگی ’گلاس‘ (گلاس۔ گلاس)
’شہر‘ کی جمع ہوگی ’شہر‘ (شہر۔ شہر)
استاد: ٹھیک ہے۔ اب ایسے مذکر اسموں کی طرف آتے ہیں، جن کے آخر میں سندھی میں ’او‘ کی آواز ہوتی ہے۔ مثلاً:
’چھو کرو‘ کی جمع ہوگی ’چھو کرا‘ (چوکرو۔ چوکرا)
’ٹو کرو‘ کی جمع ہوگی ’ٹو کرا‘ (توکرو۔ توکرا)
’لفافو‘ کی جمع ہوگی ’لفافا‘ (لفافو۔ لفافا)
اسماء: میڈم! اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اردو میں جو الفاظ کی واحد میں صورت ہوتی ہے، وہ سندھی میں جمع کی صورت ہے۔
استاد: بالکل صحیح۔ اردو میں ’لفافہ‘، سندھی میں ’لفافو‘ ہو گیا۔ اس کے بعد جب جمع بنائی تو یہ پھر سے ’لفافا‘ ہو گیا۔ کچھ الفاظ کو آپ بھی جمع کر کے بتائیے اسماء۔
اسماء: ’ہفتو‘ جمع میں ہوگا ’ہفتا‘ (ہفتو۔ ہفتا)
’گھوڑو‘ جمع میں ہوگا ’گھوڑا‘ (گھوڑو۔ گھوڑا)
’پردو‘ جمع میں ہوگا ’پر دا‘ (پردو۔ پر دا)
حسن: میڈم! کچھ الفاظ کی میں جمع بناؤں؟

استاد: بنائیے۔

حسن: 'طوطو' کی جمع 'طوطا' (طوطو۔ طوطا)

'نانو' کی جمع 'نانا' (نانو۔ نانا)

'کیلو' کی جمع 'کیلا' (کیلو۔ کیلا)

استاد: بالکل ٹھیک۔

اب آئیے مؤنث الفاظ کو دیکھتے ہیں، جمع میں کیا صورت اختیار کرتے ہیں۔ سندھی کے ایسے مؤنث الفاظ، جن کے آخر میں زبر یا 'ا' کی آواز ہوتی ہے، ان میں 'اؤں' کی آواز یا لاحقہ ملاتے ہیں جو جمع بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

| واحد | جمع | |
|-------|---------|------------------|
| تصویر | تصویروں | (تصویر۔ تصویروں) |
| عورت | عورتوں | (عورت۔ عورتوں) |
| زمین | زمینوں | (زمین۔ زمینوں) |
| امید | امیدوں | (امید۔ امیدوں) |
| میز | میزوں | (میز۔ میزوں) |

اسماء: میڈم! جس طرح اردو میں 'ایں' کا اضافہ کرتے ہیں اور تصویر سے 'تصویریں' یا عورت سے 'عورتیں' بنتا ہے، اسی طرح سندھی میں 'اؤں' کا اضافہ کریں گے؟

استاد: آپ نے جہاں جہاں جمع میں اردو میں 'ایں' کا لاحقہ لگایا وہاں سندھی میں 'اؤں' کا لگتا جائے گا۔ حسن! آپ بھی کچھ مؤنث الفاظ جمع میں تبدیل کر کے دکھائیے۔ اگر آپ کو سندھی کے کچھ اور الفاظ آتے ہیں تو انہیں بھی استعمال کیجئے، ورنہ سندھی۔ اردو لغت سے الفاظ دیکھ لیجئے گا۔

حسن: جی میرے پاس دو الفاظ ہیں۔

'کھٹ' کی جمع 'کھٹوں' ہوگی۔ 'کھٹ'، 'چار پائی' یا 'کھاٹ' کو کہتے ہیں۔ (کٹ۔ کٹوں)

'زال' کی جمع 'زالوں' ہوگی۔ 'زال'، 'بیوی' یا 'عورت' کو کہتے ہیں۔ (زال۔ زالوں)

- استاد: اچھا۔ اب آپ بھی کوشش کیجئے۔
- اسماء: 'ٹنگ' کی جمع 'ٹنگوں'۔ 'ٹانگ' کو سندھی میں 'ٹنگ' کہتے ہیں۔ (ٹنگ۔ ٹنگون)
- 'نتھ' کی جمع 'نتھوں' (نٹ۔ نٹون)
- 'صورت' کی جمع ہوگی 'صورتوں' (صورت۔ صورتون)
- استاد: اس کے بعد وہ مؤنث الفاظ آتے ہیں، جن کے آخر میں زیر یا 'ا' کی آواز ہو یا لمبی 'ای' کی آواز ہو۔ مثلاً: 'اکھ'، 'کرسی' وغیرہ۔ ان کو جمع بنانے کے لئے آخر میں 'یوں' کی آواز جوڑیں گے۔
- 'اکھ' کی جمع ہوگی 'اکھیوں' (اک۔ اکیون)
- 'بھت' کی جمع ہوگی 'بھتیوں' (پت۔ پتیون)
- 'چھت' کی جمع ہوگی 'چھتیوں' (چت۔ چتیون)
- 'کرسی' کی جمع ہوگی 'کرسیوں' (کرسی۔ کرسیون)
- 'چھو کری' کی جمع ہوگی 'چھو کریوں' (چوکری۔ چوکریون)
- 'چٹھی' کی جمع ہوگی 'چٹھیوں' (چنی۔ چنیون)
- استاد: یعنی 'زیر' والے اور 'ای' والے الفاظ کو جمع بناتے وقت ہم 'یوں' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔ اور اس طرح مؤنث اسموں کو جمع بنایا جاتا ہے، اب اسماء اور حسن! یہ آج کا سبق یہاں پر ختم کرتے ہیں، انشاء اللہ کل پھر آپ سے ملاقات ہوگی۔
- خدا حافظ۔

سبق - 5

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے یہ سندھی کورس پیش کیا جارہا ہے اور میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
اب تک ہم نے سیکھا کہ سندھی کے مختلف مذکر اور مؤنث اسموں کو جمع میں کس طرح تبدیل کرتے ہیں۔ جب مذکر لفظ کے آخری حرف پر پیش یا 'ا' کی آواز ہو، تو اسے جمع بناتے وقت زبر یا 'آ' کی آواز میں تبدیل کریں گے۔ جیسے:

گھر کی جمع ہوگی گھر

قلم کی جمع ہوگی قلم

اس کے بعد جن مذکر الفاظ کے آخر میں 'او' کی آواز ہوگی، ان میں سے 'او' نکال کر 'آ' لگانے سے جمع بنے گی، جیسے:

لفافو سے 'لفافا'

صوفو سے 'صوفا' ہو جاتا ہے۔

حسن! لغت سے کچھ دوسرے مذکر الفاظ یاد کئے ہوں تو آپ جمع میں تبدیل کر کے بتائیے۔

حسن: ہاتھ کو سندھی میں 'ہتھ' کہتے ہیں اور 'مان' کو سندھی میں 'کن' کہتے ہیں۔

اب 'ہتھ' کی جمع 'ہتھ' ہوگی

(ہتھ۔ ہتھ)

اور 'کن' کی جمع 'کن' ہوگی۔

(کن۔ کن)

استاد: اور اسی طرح 'او' والے مذکر الفاظ بھی بولئے:

حسن: 'چاچو' کی جمع ہوگی 'چاچا'

(چاچو۔ چاچا)

اور 'مامو' کی جمع ہوگی 'ماما'

(مامو۔ ماما)

استاد: اس کے علاوہ جو مؤنث الفاظ ہوتے ہیں، ان کو جمع بنانے کے لئے بھی میں نے آپ کو کچھ اصول بتائے تھے، کہ سندھی کے ایسے مؤنث الفاظ، جن کے آخری حروف پر زبر یا 'آ' کی آواز ہوگی، ان میں 'او' کا لاحقہ ملائیں گے

تو جمع بنتی ہے۔ یہ آپ کو یاد ہے؟ مثلاً:

’عورت‘ سے ’عورتوں‘ (عورت۔ عورتوں)

یا ’تصویر‘ سے ’تصویروں‘ (تصویر۔ تصویروں)

جن مونث الفاظ کے آخری حروف پر زیر یا ’ا‘ کی آواز ہوگی، ان کے آخر میں ’یوں‘ کا لاحقہ لگتا ہے۔ مثلاً:

’اکھ‘ کی جمع ’اکھیوں‘ (اک۔ اکیوں)

’چھت‘ کی جمع ’چھتیوں‘ ہوتی ہے۔ (چت۔ چتیوں)

یہ ہی اصول ’ای‘ والے الفاظ کے ساتھ لاگو ہوتا ہے جیسے:

’گھڑی‘ کی جمع ’گھڑیوں‘ (گھڑی۔ گھڑیوں)

یا ’ہلی‘ کی جمع ’ہلیوں‘ (ہلی۔ ہلیوں) (مخصوص سندھی آواز ’پ‘)۔

اسماء! اب آپ اس اصول کے مطابق مونث الفاظ کو جمع میں تبدیل کر کے مجھے بتائیے۔

اسماء: میڈم! مونث کی پہلی قسم کے الفاظ میں آخر میں زبر ہوتی ہے، میں نے دو نئے الفاظ یاد کئے ہیں ’اخبار‘ اور ’خبر‘، ان کو سندھی میں کہتے ہیں ’اخبار‘۔ ’خبر‘۔

’اخبار‘ کی جمع ہوگی ’اخباروں‘ (اخبار۔ اخباروں)

’خبر‘ کی جمع ہوگی ’خبروں‘ (خبر۔ خبروں)

استاد: شاباش! اب آپ ہلکی ’ا‘ کی آواز اور ’ای‘ کی آواز والے الفاظ بھی بتائیے۔

اسماء: ’ا‘ کی آواز والے الفاظ ہیں ’دال‘ اور ’آنگر‘ یعنی ’انگلی‘۔

ان کو جمع میں کہیں گے ’دالیوں‘ اور ’آنگریوں‘۔ (دال۔ دالیوں) (آنگر۔ آنگریوں)

(لفظ ’آنگر‘ دراصل خالص سندھی آواز ’نچی‘ کے ساتھ ادا ہوتا ہے)

حسن: میڈم ایسے الفاظ میں اردو میں ’یاں‘ کا لاحقہ ملاتے ہیں، جیسے ’کرسیاں‘، ’گھڑیاں‘ وغیرہ اور یہاں ’یوں‘ کا لاحقہ ہے۔ جیسے: ’کرسیوں‘ اور ’گھڑیوں‘۔

استاد: ٹھیک ہے۔

اس اصول کو یاد رکھئے گا، کیونکہ باقی مستثنیٰ الفاظ کو بھی اردو کی مناسبت سے جمع بنانا ہوگا۔ مثلاً اردو میں 'ہاتھی'، 'ساتھی' اور 'موتی' کی جمع وہی رہتی ہے۔ 'ایک ہاتھی' یا 'چار ہاتھی'۔ 'ہاتھی' لفظ میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ سندھی میں بھی بالکل اسی طرح ہے۔ 'ہک ہاتھی'۔ 'چار ہاتھی' اسی طرح اردو میں بھی ہم کہیں گے 'ایک ہاتھی'۔ 'چار ہاتھی'۔ کوئی فرق نہیں ہوگا۔ اسی طرح 'دنیا' یا 'مالا' یہ دو الفاظ مؤنث ہیں، جن کے آخر میں 'آ' کی آواز ہے۔ ان کی جمع جب بنائیں گے تو اردو میں ہو جائے گا 'دنیائیں' 'مالائیں' یہاں پر آپ 'ایں' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔ سندھی میں یہاں پر ہم ان کو کس طرح تبدیل کریں گے؟ میں نے کیا بتایا تھا کہ (ایسے الفاظ میں) 'اؤں' لگاتے ہیں آخر میں۔ تو یہ الفاظ ہو جائیں گے 'مالھاؤں' اور 'دنیائوں'۔ اس طرح الفاظ بنیں گے۔ اردو میں جہاں 'ایں' کا لاحقہ لگتا ہے، وہاں سندھی میں 'اؤں' کا لاحقہ لگے گا تو جمع بنے گی۔ اس اصول کے تحت آپ بتائیے سندھی میں 'دنیا' اور 'مالھا' کی جمع صورت کیا ہوگی۔

اسماء: 'دنیائوں'، 'مالھاؤں' ('دنیا' اور 'مالھا' سے)

استاد: اسماء! آپ کچھ الفاظ کو تبدیل کر کے بتائیے!

اسماء: 'دعاؤں'، 'دواؤں' ('دعا' اور 'دوا' سے)

استاد: ٹھیک ہے۔ تو اصل (لفظ) وہی رہا اور ہم ان کو اس طرح جمع بناتے ہیں۔

اب تک آپ نے سیکھا کہ سندھی میں الفاظ کے آخری حروف متحرک ہوتے ہیں۔ آخری حروف پر جو حرکت یا اعراب ہوتی ہے، وہ لفظ کی جنس کا بھی پتہ دیتی ہے۔ مذکر الفاظ میں عموماً آخر میں 'ا' اور 'او' کی آوازیں ہوتی ہیں اور مؤنث الفاظ میں زبر، زیر، یا 'ای' کی حرکات ہوتی ہیں۔ کچھ الفاظ ان کے علاوہ بھی ہوتے ہیں، مثلاً 'ہاتھی'، 'موتی' جیسے مذکر الفاظ یا 'دنیا'، 'دعا'، 'دوا' جیسے مؤنث الفاظ۔ پھر ہم نے ان سب کو جمع میں تبدیل کرنا بھی سیکھا۔ 'ا' اور 'او' والے الفاظ میں 'آ' یا 'ا' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔ جیسے: 'پیر' کی جمع 'پیر'، 'ہتھ' کی جمع 'ہتھ'، 'چھو کرو' کی جمع 'چھو کرا'۔ 'صوفو' کی جمع 'صوفا'۔

مؤنث میں 'اؤں' یا 'یوں' کے لاحقے لگتے ہیں۔ جیسے: 'خبر' سے 'خبروں'، 'اخبار' سے 'اخباروں'، 'دال' سے

’دالیوں‘، ’چٹھی‘ سے ’چٹھیوں‘۔ اور اسی طرح یہ جملوں میں استعمال کرتے جائیں گے۔

جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ آپ مارکیٹ سے سندھی۔ اردو کی کوئی بھی لغت لے کر الفاظ یاد کیجئے۔ ان کو جملوں میں استعمال کرنا بھی میں آپ کو سکھاؤں گی۔ ایسی کسی لغت سے بہت آسان سے اور دونوں زبانوں میں عام الفاظ یاد کر کے آئیے گا۔ میں کچھ الفاظ آپ کو بتاتی ہوں، آپ ان کو لغت میں دیکھ لیجئے گا؟

’یہ‘، ’وہ‘، ’ہے‘ اور ’ہیں‘۔

ان کے سندھی متبادل آپ دیکھ کر آئیے گا تا کہ ہم ان کی مدد سے جملے بھی بنائیں۔ اچھا اب اسماء اور حسن ہم آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ کل آپ سے کہوں گی کہ ان کو دہرائیے بھی اور کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ تو اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 6

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کے تیار کردہ کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں، میں نے آپ سے کہا تھا کہ سندھی - اردو یا اردو - سندھی لغت سے کچھ الفاظ یاد کر کے آئیے گا، تاکہ

ہم انہیں جملوں میں استعمال کریں۔ امید ہے آپ نے لغت سے کچھ الفاظ یاد ضرور کئے ہوں گے۔ اسماء آپ بتائیے:

اسماء: جی ہاں میڈم! میں نے کچھ ضمیر یعنی Pronoun یاد کئے ہیں۔ اردو کے لفظ 'یہ' کو (سندھی میں) 'ہی' کہتے ہیں 'وہ' کو 'ہو' کہتے ہیں۔ جمع میں بھی اسی طرح لکھا تھا۔

استاد: اور حسن! آپ نے کچھ یاد کیا ہے؟

حسن: میں نے دو فعل یعنی verbs یاد کئے ہیں۔ 'ہے' کو 'آہے' کہتے ہیں اور 'ہیں' کو 'آہن' کہتے ہیں۔

استاد: اچھی بات ہے کہ آپ ان الفاظ کو سیکھ کر آئے ہیں۔ کیونکہ ان کی مدد سے ہم واحد اور جمع بنانا سیکھیں گے۔ ایک

بات یہاں آپ کو بتاتی چلوں کہ سندھی میں چونکہ تمام الفاظ متحرک ہوتے ہیں، اس لئے اسموں کی طرح ضمیروں

اور فعلوں کو بھی متحرک بولتے ہیں۔ مثلاً آپ نے کہا 'یہ' کو کہتے ہیں 'ہی'۔ لیکن لفظ 'یہ' اگر مذکر کے لئے

استعمال ہو گا تو اس میں ہلکی سی 'ا' کی آواز ملائیں گے اور کہیں گے 'ہی' اور اگر مؤنث کے لئے استعمال ہو گا تو آخر

میں 'ا' کی ہلکی سی آواز لگائیں گے یعنی 'ہی'۔ اسی طرح 'وہ' کے لئے مذکر میں تو 'ہو' رہے گا، مگر مؤنث میں

'ہو' بنے گا، البتہ جمع میں یہ بغیر ان حرکات کے استعمال ہوتے ہیں۔ مثالوں سے آپ زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکیں

گے۔ اردو کا کوئی جملہ بنا کر بتائیے اور پھر اس کو ترجمہ کر کے بھی بتائیے۔

اسماء: 'یہ باغ ہے'۔ 'ہی باغ آہے'۔ (ہی باغ آہی)

استاد: اس مرحلے پر یہ بالکل صحیح ترجمہ ہے۔ تلفظ کو بعد میں درست کیا جاسکتا ہے، کیونکہ 'ہی' اور 'باغ' کے آخر میں ہلکی

سی 'ا' کی آواز ملاتے ہیں۔

'ہی باغ آہے'۔

حسن! آپ بھی اسے دہرائیے اور پھر کوئی جملہ بنائیے۔

حسن: ’ہیء باغُ آہے‘۔ یعنی یہ باغ ہے۔ (ہیء باغُ آہی)

’ہو جھاڑُ آہے‘۔ وہ جہاز ہے۔ (ہو جھاڑُ آہی)

استاد: اب اسی طرح چند جملے بناتے ہیں۔ میں اردو کا جملہ بولتی ہوں، آپ ترجمہ کیجئے:

استاد - شاگرد

| | | |
|------------|-----------------------|-----------------|
| یہ قلم ہے | ہیء قلمُ آہے (اسماء) | (ہیء قلمُ آہی) |
| وہ کاغذ ہے | ہو کاغذُ آہے (حسن) | (ہو کاغذُ آہی) |
| یہ فرش ہے | ہیء فرشُ آہے (اسماء) | (ہیء فرشُ آہی) |
| وہ خط ہے | ہو خطُ آہے (حسن) | (ہو خطُ آہی) |
| یہ گلاس ہے | ہیء گلاسُ آہے (اسماء) | (ہیء گلاسُ آہی) |

اب یہ تو جملے ہوئے واحد کے۔ ان کو جمع میں بدلنے کے لئے آپ کیا کریں گے؟

اسماء: ’قلم‘ کی جمع ہے ’قلم‘، ’آہے‘ کی جمع ہے ’آہن‘، ’ہیء‘ کی جمع ہے ’ہی‘۔

حسن: اسی طرح ’گلاس‘ کی جمع ’گلاس‘، ’خط‘ کی جمع ’خط‘

استاد: اردو کے جملے ’یہ قلم ہے‘ کی جمع ہوتی ہے ’یہ قلم ہیں‘ یعنی صرف ’ہے‘ کو ’ہیں‘ میں تبدیل کیا، مگر سندھی میں

تینوں الفاظ میں حرکات کی تبدیلی ہو جاتی ہے۔ آپ جمع بنانے کی کوشش کیجئے گا۔

| | | |
|------------------|--------------|----------------|
| اسماء: یہ قلم ہے | ہیء قلمُ آہے | (ہیء قلمُ آہی) |
| یہ قلم ہیں | ہی قلمُ آہن | (ہی قلمُ آہن) |
| یہ خط ہے | ہیء خطُ آہے | (ہیء خطُ آہی) |
| یہ خطوط ہیں | ہی خطُ آہن | (ہی خطُ آہن) |

استاد: اب حسن آپ پھر سے کوشش کیجئے۔

| | | |
|-----------------|--------------|----------------|
| حسن: وہ گلاس ہے | ہو گلاسُ آہے | (ہو گلاسُ آہی) |
| وہ گلاس ہیں | ہو گلاسُ آہن | (ہو گلاسُ آہن) |

| | | |
|---------------|-------------|---------------|
| وہ کاغذ ہے | ہو کاغذ آہے | (ہو کاغذ آہی) |
| وہ کاغذات ہیں | ہو کاغذ آہن | (ہو کاغذ آہن) |

استاد: ایک بات ان جملوں میں آپ نے نوٹ کی ہوگی کہ اردو میں عربی فارسی الفاظ کی جمع عربی اور فارسی کے اصولوں کے مطابق ہوتی ہے۔ مثلاً 'خط' کی جمع 'خطوط' اور 'کاغذ' کی جمع 'کاغذات'، مگر سندھی میں عام طور پر ایسا نہیں ہوتا۔ اس کے اپنے اصول کے مطابق جمع بناتے ہیں۔ اب آپ دونوں باری باری دوسری قسم کے مذکر اور مؤنث الفاظ کے جملے بنائیں۔

| | | |
|------------------|---------------|----------------|
| حسن: یہ تانگہ ہے | ہی تانگو آہے۔ | (ہی تانگو آہی) |
| یہ تانگے ہیں | ہی تانگا آہن۔ | (ہی تانگا آہن) |
| وہ تالہ ہے | ہو تالو آہے۔ | (ہو تالو آہی) |
| وہ تالے ہیں | ہو تالا آہن۔ | (ہو تالا آہن) |

استاد: اب آپ مؤنث کے جملے بھی بنا کر بتائیے۔

اسماء: یہ خبر ہے - ہی خبر آہے۔

استاد: سندھی میں مؤنث کے لئے جو ضمیر ہم نے استعمال کیا، اس میں بھی حرکت لگائی اور 'ا' کی آواز بھی لگتی ہے۔ اب یہ جملہ اس طرح ہو جائے گا: ہی خبر آہے۔ (ہی خبر آہی)

اسماء: ہی خبر آہے۔ اس کی جمع ہوگی:

| | | |
|--------------|----------------|-----------------|
| یہ خبریں ہیں | ہی خبروں آہن۔ | (ہی خبروں آہن) |
| وہ دال ہے | ہو دال آہے۔ | (ہو دال آہی) |
| وہ دالیں ہیں | ہو دالیوں آہن۔ | (ہو دالیوں آہن) |

استاد: ٹھیک ہے۔ آج آپ نے مذکر مؤنث جمع واحد کے جملے بنانا سیکھا۔ اگلے سبق کے لئے کچھ گنتی کے الفاظ اور کچھ صفات یاد کر کے آئیے گا، صفات کو انگریزی میں Adjectives کہتے ہیں۔ جیسے اچھا، بُرا، چھوٹا، بڑا، سفید، کالا اور دوسرے رنگ وغیرہ۔ وہ آپ ڈکشنری سے دیکھ کر آئیے گا۔ انشاء اللہ! کل پھر آپ سے ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق - 7

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتیج اتھاری کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ عام بول چال کی سندھی زبان سکھانے کے لئے۔
گذشتہ سبق میں ہم نے مذکر مؤنث الفاظ کو واحد اور جمع صورتوں میں جملوں میں استعمال کرنا سیکھا تھا۔ اس کے
علاوہ میں نے آپ سے کہا تھا کہ لغت سے آپ گنتی کے چند الفاظ، رنگوں کے نام اور کچھ صفات یعنی adjectives مثلاً: 'اچھا،
'برا'، 'چھوٹا'، 'بڑا' وغیرہ کے لئے سندھی الفاظ یاد کر کے آئیے گا، تاکہ ان کے ساتھ مذکر مؤنث اسموں کو استعمال کر کے
دیکھیں۔ حسن! آپ گنتی کے الفاظ بولئے۔

حسن: ہک - بہ لے - چار - پنچ - چھہ (ہکے - پہ - تی - چار - پنچ - چھہ)
ست - اٹھ - نو - ڈھہ ست - اٹ - نو - ڈھہ

استاد: آپ بھی دہرائیے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ان کو استعمال کرتے ہوئے واحد اور جمع کے جملے بنائیے۔ اب آپ کوئی جملہ بنا کر بتائیے! حسن!

حسن: ہیء ہک قلم آہے۔ ہی چار قلم آہن۔

اسماء: ہیء ہک دروازو آہے۔ ہی چار دروازو آہن۔

استاد: یہ تو ہوئے مذکر الفاظ، اب مؤنث الفاظ کو بھی اسی طرح استعمال کر کے بتائیے حسن!

حسن: ہیء ہک تصویر آہے۔ ہی پنچ تصویروں آہن۔

ہیء ہک بھت آہے۔ ہی بہ بھتیوں آہن۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'پ')

استاد: ٹھیک ہے۔ اس کے بعد کوئی جملہ اور بتائیے، جس میں آواز تھوڑی سی مؤنث لفظ کی مختلف ہو۔

حسن: ہیء ہک ٹوکری آہے۔ ہی نو ٹوکریوں آہن۔

استاد: شاباش! آپ نے دیکھا کہ سندھی میں گنتی کے الفاظ جو آپ نے دہرائے، ان میں سے 'ہک' / 'ہک' کو دو طرح سے ادا کیا۔ تو اس میں 'ہک' میں جو پیش ہے وہ مذکر کے ساتھ لگتا ہے اور 'ہک' میں جو 'زبر' ہے وہ مؤنث کے ساتھ لگتی ہے۔ یعنی 'پیش' اور 'زبر' کے ساتھ ہم طے کر سکتے ہیں کہ کون سا لفظ مذکر ہے اور کون سا مؤنث ہے۔ البتہ باقی جو گنتی ہے وہ اسی طرح رہتی ہے۔ جیسے 'ست' چھو کر 'ا'۔ 'ست' چھو کر یوں 'ست' کی حرکت میں ہم نے کوئی تبدیلی نہیں کی اور مذکر اور مؤنث دونوں میں 'ست' ایک جیسا رہا۔ جب کہ 'ہک' اور 'ہک' میں فرق ہے۔ جبکہ 'ست' میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

آئیے! اب ہم رنگوں کے نام ان الفاظ کے ساتھ لگا کر دیکھتے ہیں۔ پہلے آپ بتائیے کہ کون سے رنگوں کے نام یاد کر کے آئے ہیں۔

اسماء: میڈم! میں نے کالا، پیلا، نیلا، اور ہرا رنگ لیا ہے۔ سندھی میں ان کو کہتے ہیں کارو، پیلو، نیرو اور ساو۔
حسن: میڈم! مجھے بھی کچھ رنگوں کے نام آتے ہیں۔ میں بتاؤں؟ گاڑھو، یعنی سرخ، اچھو، یعنی سفید۔
استاد: کئی رنگوں کے ایسے نام ہیں جو اردو سندھی میں ایک جیسے بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً: 'نارنگی'، 'آسمانی'، 'خاکی'، 'گلابی'۔ یہ تمام الفاظ جو ہیں یہ سندھی میں بھی اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ اب جو رنگ آپ نے بتائے ہیں، انہیں جملوں میں استعمال کر کے بتائیے۔ مذکر اور مؤنث کا فرق یاد رکھئے گا۔ پہلے آپ بتائیے:

اسماء: یہ ایک نیلا کپڑا ہے - ہیء ہک نیرو کپڑو آہے۔
یہ تین نیلے کپڑے ہیں - ہی لے نیرو کپڑا آہن۔
استاد: ٹھیک ہے۔ اب حسن! آپ مؤنث الفاظ کے ساتھ ان کو استعمال کر کے دکھائیے۔
حسن: یہ ایک کالی بلی ہے - ہیء ہک کاری بلی آہے۔ (پہلی۔ سندھی کی مخصوص آواز 'پ' کے ساتھ)
یہ چار کالی بلیاں ہیں - ہی چار کاری بلیوں آہن۔ (پلیون۔ 'پ' کے ساتھ)
استاد: اب یہاں پر آپ نے کہا 'یہ چار کالی بلیاں ہیں' اس کا ترجمہ جب کریں گے تو لفظ 'کالی' جو ہے اردو میں same رہتا ہے، مگر سندھی میں کاریوں ہو جاتا ہے، یعنی بلیوں کے ساتھ اس کی صفت جو لگتی ہے، اس کو (بھی) ہم جمع میں تبدیل کرتے ہیں اور اس کو یوں کہیں گے:
ہی چار کاریوں بلیوں آہن۔ (پلیون)

یعنی اسم کے ساتھ ساتھ صفت adjective کو بھی جمع میں تبدیل کرتے ہیں۔ لفظ 'کالی' اردو میں 'کالی' ہی رہتا ہے، مگر سندھی میں جمع میں 'کاریوں' ہو جاتا ہے۔ اس طرح کا مجھے کوئی اور جملہ بنا کر بتائیے۔

حسن: یہ چھ نیلی ٹوکریاں ہیں — — — ہی چھہہ نیریوں ٹوکریوں آہن۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اسی طرح دیگر صفات کو بھی استعمال کرتے ہیں۔ آپ نے 'اچھا'، 'برا'، 'چھوٹا'، 'بڑا' اور ان کے مؤنث الفاظ کے ساتھ سندھی متبادل معلوم کئے ہوں گے۔ تو آپ بتائیے کون کون سے الفاظ آپ سیکھ کر آئی ہیں۔

اسماء: 'اچھا' کو سندھی میں کہتے ہیں 'سٹھو' اور یہ مؤنث میں ہو گا 'سٹھی'۔ 'برا' کو کہتے ہیں 'کئو' اور 'بری' کو 'کئی'۔

استاد: اب یہ تمام چیزیں آپ ذہن میں رکھئے گا۔ باقی چیزیں پھر میں آپ کو کل بتاؤں گی۔ آج یہیں پر ختم کرتے ہیں۔
خدا حافظ۔

سبق - 8

السلام علیکم ساعین!

میں ہوں ڈاکٹر فہیدہ حسین۔ سندھی لئگوئج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ۔
گذشتہ سبق میں آپ نے سیکھا کہ اسم یعنی noun کے ساتھ صفت adjective کس طرح گردان کرتی ہے۔ مذکر مؤنث، واحد جمع الفاظ کو جملوں میں استعمال کرتے وقت ان کی وصف کرنے والا لفظ بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ آئیے! اس طرح کے کچھ جملے دہراتے ہیں۔ جو ہم نے آپ کو پچھلے سبق میں بتائے تھے۔

یہ اچھا لڑکا ہے۔ اسے کیا کہیں گے حسن!

- | | | | |
|------|--------------------|---|--------------------------|
| حسن: | یہ اچھا لڑکا ہے | - | ہی سٹھو چھو کرو آہے۔ |
| | یہ اچھے لڑکے ہیں | - | ہی سٹھا چھو کرا آہن۔ |
| | یہ اچھی لڑکی ہے | - | ہی سٹھی چھو کری آہے۔ |
| | یہ اچھی لڑکیاں ہیں | - | ہی سٹھیوں چھو کریوں آہن۔ |

اسماء! اب آپ مؤنث اسموں کے جملے بنائیے، جن میں اصول اردو سے کچھ مختلف ہے۔

- | | | | |
|--------|-------------------|---|---|
| اسماء: | یہ ایک بڑی میز ہے | - | ہی ہک وڈی میز آہے۔ (’وڈی‘ میں خالص سندھی آواز ’ڈ‘ ہے) |
| | یہ بڑی میزیں ہیں | - | ہی وڈیوں میزوں آہن۔ (وڈیوں۔ میں ’ڈ‘ ہے) |

استاد: اب چونکہ یہ قاعدہ آپ کی سمجھ میں آگیا ہے، اس لئے ہم آگے چلتے ہیں۔

اسماء: میڈم! آپ نے بتایا تھا کہ کچھ مذکر اسم ذرا مختلف ہوتے ہیں، جیسے ’ہاتھی‘، ’ساتھی‘، ’موتی‘ وغیرہ، یا کچھ مؤنث اسموں کے آخر میں ’آ‘ کی آواز ہوتی ہے، جیسے: ’مالا‘، ’دعا‘، ’دوا‘ وغیرہ۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا ان الفاظ کے ساتھ لگنے والے الفاظ کی گردان بھی ان ہی قواعد کے مطابق ہوتی ہے؟

استاد: جی ہاں، ویسے تو یہ الفاظ استثنیٰ کہلاتے ہیں، مگر قواعد ایک جیسے لاگو ہوتے ہیں۔ مثلاً اردو میں جس طرح ’اچھا گھر‘ کہتے ہیں، اسی طرح ’اچھا موتی‘ کہتے ہیں۔ سندھی میں ’سٹھو موتی‘ کہیں گے۔ اردو میں ’چمکیلی مالائیں‘ کہیں گے

جبکہ سندھی میں 'چمکیلی' جمع میں 'چمکیلیوں' ہو جائے گا ('چمکیلی' کی بجائے)، اور 'چمکیلیوں' مالھاؤں 'ہو گا۔ بہتر ہو گا اگر آپ بھی کچھ جملے بنا کر بتائیں۔

حسن: ہیء کارو ہاتھی آہے۔ یہ کالا ہاتھی ہے۔

ہی کارا ہاتھی آہن۔ یہ کالے ہاتھی ہیں۔

اسماء: میں 'آ' والے مونث اسم کا استعمال کروں گی۔

یہ دوا کڑوی ہے - ہیء دوا کڑی آہے۔

یہ دوائیں کڑوی ہیں - ہی دواؤں کڑیوں آہن۔

استاد: ان جملوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سندھی میں کچھ مختلف دکھائی دینے والے اسموں کے ساتھ بھی قواعد وہی لاگو ہوتے ہیں، جو باقی الفاظ کے ساتھ لگتے ہیں۔

اب آئیے ایک اور نکتے کو سمجھتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ جب انگریزی اردو یا سندھی کا کوئی جملہ بنتا ہے تو اس میں استعمال ہونے والے الفاظ اپنی اپنی معنی یا مفہوم کے حساب سے خاص جگہ رکھتے ہیں۔ اسم اور صفت یعنی noun اور adjective کو جب ساتھ استعمال کرنا ہوتا ہے تو عموماً صفت اسم سے پہلے آتی ہے۔ جیسے: گھر کی تعریف کرنا ہو تو کہیں گے 'اچھا گھر'۔ 'سُٹھو گھر' ان میں 'اچھا' یا 'سُٹھو' صفت ہے، جو 'گھر' سے پہلے آتی ہے۔ اسی طرح کچھ الفاظ 'حروف جار' کہلاتے ہیں۔ جیسے 'میں'، 'پر'، 'سے' وغیرہ، جن کو انگریزی میں prepositions کہتے ہیں۔ اس لئے کہ انگریزی میں یہ اسم سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ pre کا مطلب ہے پہلے۔ اس لئے ان کو preposition کہتے ہیں۔ مگر اردو اور سندھی میں یہ اسم کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں post position کہتے ہیں۔ آئیے اب ان کا استعمال دیکھتے ہیں۔ ان کے استعمال میں بھی حرکات کا بڑا ہی کردار ہے۔ حسن! اردو میں حروف جار یا postpositions جو عام طور پر استعمال ہوتے ہیں، ان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

حسن: میڈم! میرے خیال میں عام طور پر جو حروف جار استعمال ہوتے ہیں، وہ ہیں:

'میں'، 'پر'، 'کا'، 'کی'، 'کو'، 'سے' وغیرہ۔ ان کو سندھی میں کیا کہتے ہیں؟

استاد: 'میں' کو تو 'میں' ہی کہتے ہیں۔ 'پر' کو 'تے' کہتے ہیں، 'کا' اور 'کی' کے لئے 'جو' اور 'جی' استعمال کرتے ہیں 'کو' کے

لئے 'کھ' اور 'سے' کے لئے چار الفاظ ہیں 'ساں'، 'ماں'، 'کھاں'، اور 'تاں'۔ ان میں فرق جو بھی ہوتا ہے وہ میں آپ کو تھوڑا سا بعد میں بتاؤں گی۔

آئیے! اب ان کو جملوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اردو کا کوئی جملہ آپ بنائیے اسماء!

اسماء: کاغذ پر لکھو یا قلم سے لکھو۔

استاد: سندھی میں 'کاغذ' اور 'قلم' الفاظ مذکر اور واحد ہیں، اس لئے ان کے آخری حروف پر 'ا' کی آواز ہوتی ہے۔ 'کاغذ'

اور 'قلم' کہتے ہیں۔ یہ آپ سیکھ چکے ہیں۔ جب ان کو جمع میں تبدیل کرتے ہیں تب 'ا' کی آواز ہٹا کر 'آ' کی آواز

لگاتے ہیں اور 'قلم'، 'کاغذ' الفاظ بن جاتے ہیں۔ اسی طرح جب ایسے (مذکر واحد) الفاظ کے بعد کوئی حرف جار

استعمال ہو گا تو بھی اس کی صورت وہی جمع والی ہوگی۔

کاغذ پر لکھو کا ترجمہ ہو گا کاغذتے لکھو

قلم سے لکھو کا ترجمہ ہو گا قلم ساں لکھو

حسن: میڈم! میں ان دونوں جملوں کو ملا کر ایک نیا جملہ بناؤں؟

استاد: ہاں! بالکل بنائیے!

حسن: قلم سے کاغذ پر لکھو۔ قلم ساں کاغذتے لکھو۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اب آپ بھی کوئی جملہ بنائیے۔

اسماء: ارشد گھر میں ہے - ارشد گھر میں آہے۔

استاد: شاباس! آپ بھی کوئی دوسرا جملہ بنائیے۔

حسن: اسماء کو لفافہ دو - اسماء کھے لفافو ڈے۔

استاد: درست، اسماء کھے لفافو ڈے۔ (خالص سندھی آواز۔ 'ڈ')۔

اس طرح آپ کو معلوم ہوا کہ سندھی بولنے کے لئے جملوں میں مختلف الفاظ کو حرکات کے ساتھ ادا کرنا پڑتا ہے،

جو کہ صرف درست لہجے اور تلفظ کے لئے ضروری نہیں، بلکہ گرامر یا قواعد کے لحاظ سے بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ ان

کے بارے میں تفصیل سے آپ کو الگ سبق میں بتایا جائے گا، اور میں آپ سے یہ بھی کہوں گی کہ کچھ نئے الفاظ آپ

لغت سے دیکھ کر آئیے گا۔ اب یہاں پر اس سبق کو ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ کل آپ سے پھر ملاقات ہوگی۔

آئیے سندھی
سیکھیں

خدا حافظ۔

سبق۔ 9

السلام علیکم ساعین!

سندھی لئگو تچ اتھارٹی حیدر آباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے سیکھا تھا کہ سندھی میں حروف جار یعنی postpositions کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔ جو لوگ گرامر کے ان الفاظ سے واقف نہیں، وہ یوں سمجھیں کہ جملوں میں جو الفاظ ’میں‘، ’پر‘، ’کو‘، ’کا‘ وغیرہ استعمال ہوتے ہیں، ان سب کی بات کر رہی ہوں۔ ہم نے یہ بھی سیکھا کہ سندھی الفاظ کے آخری حروف کی حرکات میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ مثلاً: ’کاغذ پر لکھو‘ کے لئے جملہ ہوگا ’کاغذ تے لکھ‘، اس میں لفظ ’کاغذ‘ کا آخری پیش زبر میں تبدیل ہو گیا۔ اس اصول کو مزید سمجھنے کے لئے آج کچھ جملے بنائیں گے اور کچھ پہلے کے بنے ہوئے جملے دہرائیں گے اور اگر آپ کچھ نئے الفاظ یاد کر کے آئے ہیں یا سیکھے ہیں۔ تو ان کو بھی آپ استعمال کر کے بتائیے۔

حسن! آپ کوئی جملہ بنا کر بتائیے:

حسن: اونٹ پر چڑھو۔ اٹھتے چڑھ (مذکر واحد۔ اٹھ)

پھول میں خوشبو ہے۔ گل میں خوشبو آ ہے (مذکر واحد۔ گل)

مٹکے سے پانی پیو۔ مٹ ماں پانویں پیء (مذکر واحد۔ مٹ) (پانی میں خالص سندھی آواز نٹں ہے)

استاد: کچھ مذکر اسم ’او‘ کی آواز والے بھی استعمال کر کے بتائیے۔ اسماء! اردو کا کوئی جملہ بنائیے۔

اسماء: گھوڑے کو نہ مارو اس کا ترجمہ ہوگا گھوڑے کھے نہ مار۔

خط لفافے میں ہے خط لفافے میں آ ہے۔

حسن صوفے پر بیٹھا ہے حسن صوفے تے ویٹھو آ ہے۔

استاد: ٹھیک ہے، ان جملوں میں ایک بات واضح ہو جاتی ہے کہ اردو کے ’آ‘ والے مذکر اسم جو سندھی میں ’او‘ میں تبدیل ہو جاتے ہیں (لفافہ۔ لفافو) جب ان کے بعد کوئی حرف جار ’کھے‘، ’میں‘، ’تے‘ وغیرہ آتا ہے تو دونوں

زبانوں میں لفظ کی صورت ایک جیسی ہو جاتی ہے۔ جیسے: 'لفافے میں'، 'گھوڑے کو' تو سندھی میں بھی 'گھوڑے' کے 'یا' 'لفافے میں' ہو گا۔ اس میں آپ نے دیکھا کہ 'لفافے' اور 'گھوڑے' کی صورت اردو سندھی دونوں میں ایک جیسی ہے۔

اب آتے ہیں مونث الفاظ کی طرف۔۔۔ مونث الفاظ کی حرکات (کی طرف)۔ اگر آخری حروف پر زیر یا زیر ہیں تب تو کوئی تبدیلی نہیں ہوگی لیکن اگر مونث لفظ کا آخری حرف 'ی' ہے یا اس میں 'ای' کی آواز آرہی ہے تو اس میں 'ء' کی اضافی آواز ملائی جائے گی۔ مثال کے طور پر لفظ 'عورت' سندھی میں 'عورت' ہوتا ہے۔ جملے میں دیکھئے:

عورت کی عزت کرو عورت جی عزت کریو۔

لفظ 'دال' سندھی میں زیر کے ساتھ 'دال' ہوتا ہے۔ اور جملے میں جب استعمال کریں گے تو یہ تبدیل نہیں ہوگی:

دال میں کالا ہے دال میں کارو آ ہے۔

یعنی 'دال' لفظ کی حرکت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

اب آئیے 'ای' والا کوئی لفظ لیتے ہیں۔

بلی کونہ مارو بلی کھئے نہ مار۔ ('پلی' مخصوص سندھی آواز کے 'پ' ساتھ)

یہاں 'ای' کے بعد 'ء' کا اضافہ ہوا۔ یہ سندھی میں حروف جار کے استعمال سے حرکت میں تبدیلی کی مثال ہے۔

ایسے کچھ جملے آپ بھی بنا کر بتائیے۔

حسن: امی کی عزت کرو امی جی عزت کریو۔

کھڑکی کو کھولو کھڑکی کھے کھول۔

استاد: 'کھڑکی' کو 'دری' کہتے ہیں، اس لئے کہیں گے 'دری' کھے کھول' ہو گا۔

اسماء: میڈم میں جملے بناؤں۔

باجی کا نام آمنہ ہے باجی جو نالو آمنہ آ ہے۔

استاد: سندھی میں 'باجی' بھی کہتے ہیں مگر عام طور پر 'ادی' کہتے ہیں، اس کے لئے جملہ تبدیل ہو جائے گا: 'ادی' جو نالو آمنہ آ ہے۔

(جملہ دہرایا جائے گا)

سبق۔ 10

السلام علیکم سامعین!

میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ اور میں آپ کو سندھی کا کورس پڑھا رہی ہوں جو کہ سندھی لئنگویج اتھارٹی نے ترتیب دیا ہے۔

اب تک کے اسباق میں آپ نے سیکھا کہ سندھی کے الفاظ متحرک ہوتے ہیں اور ان کے آخری حروف پر جو حرکات ہوتی ہیں، وہ عدد اور جنس کے ساتھ تبدیل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حروف جار کے استعمال سے بھی تبدیل ہوتی ہیں۔ حسن! آپ گزشتہ سبق میں بتائے گئے کچھ اصول اور جملے دہرا سکتے ہیں؟

حسن: میڈم! آپ نے بتایا تھا کہ سندھی میں حروف جار کے استعمال سے مذکر الفاظ کی آخری حرکات میں تبدیلی ہوتی ہے۔ مثلاً: الفاظ ہیں 'قلم' اور 'کاغذ' ان کو حروف جار کے ساتھ اس طرح ادا کریں گے:
'قلم ساں کاغذ تے کھ'، یعنی 'قلم سے کاغذ پر لکھو'۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اسماء! باقی الفاظ کے بارے میں آپ مجھے اصول بتائیے اور جملے بنا کر بتائیے۔
اسماء: مونث الفاظ میں سے صرف 'ای' والے الفاظ اور ایسے ہی مذکر الفاظ کے آخر میں بھی حرکت میں تبدیلی ہوتی ہے۔ مثلاً:

لڑکی کو نہ مارو چھو کر یء کھے نہ مار
موتی میں چمک ہے موتیء میں چمک آہے

استاد: یہاں پر ایک بات اور بھی بتاتی چلوں کہ کسی بھی لفظ کے آخر میں اگر کوئی لمبی آواز ہے جیسے: 'ای' یا 'او' وغیرہ، اس کے بعد حرف جار آنے سے ایک اضافی حرکت بھی شامل ہوتی ہے۔ مثلاً: انسان یا آدمی کو سندھی میں 'مانڑھوں' کہتے ہیں۔ یہ پہلے بھی میں آپ کو ایک جگہ بتا چکی ہوں۔
تو اگر جملہ ہو: 'انسان یا آدمی کا فرض ہے کہ محنت کرے'۔ سندھی میں اس کو اس طرح کہیں گے 'مانڑھوں جو

فرض آہے تہ محنت کرے، یا اگر کسی کا نام ہو 'گلو' یا 'شیر' و۔ اس طرح کے نام لوگ بگاڑ کر بولتے ہیں۔ تو اس میں بھی اضافی حرکت لگانی پڑتی ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی حرف جار آئے۔ مثلاً: 'گلو کا بھائی' تو کہیں گے 'گلوء جو بھاء' یہ حرکات سندھی زبان کو متحرک بھی بناتی ہیں۔ اور یہ کچھ اصولوں کو بھی ظاہر کرتی ہیں۔

پچھلے سبق میں ایک نکتہ یہ آیا تھا کہ اردو حرفِ جار 'سے' کے متبادل سندھی حروفِ جار کئی ہیں۔ ایک سے زیادہ ہیں۔ مثلاً: سندھی میں 'سے' کے متبادل چار الفاظ ہیں: 'ساں'، 'ماں'، 'کھاں' اور 'تاں'۔ ان کا استعمال دلچسپی سے خالی نہیں ہے۔ دراصل اردو 'سے' کا متبادل لفظ بظاہر تو 'ساں' نظر آتا ہے۔ مگر باقی تین مرکب حروفِ جار ہیں۔ سندھی کے حروفِ جار 'میں'، 'کھے'، 'تے'، 'لیجے'، 'ان تینوں کے آخر میں ہم 'آں' کا لاحقہ لگا کر 'ان تینوں کو' ماں'، 'کھاں'، 'تاں' بناتے ہیں۔ یہ 'آں' کا لاحقہ حروفِ جار کے علاوہ اسموں میں بھی لگتا ہے، جس کے بارے میں بعد میں بتاؤں گی۔ لیکن فی الحال میں آپ کو یہ بتا دیتی ہوں کہ یہ کس طرح مرکب بنتے ہیں۔

آپ پہلے 'سے' کے ساتھ مجھے کچھ جملے بنا کر بتائیے تاکہ میں اردو میں اس کا استعمال دیکھوں، کیسے کر سکتے ہیں آپ۔

حسن: ۱- صبر سے بیٹھو

۲- کراچی سے حیدرآباد آؤ

۳- کرسی سے اٹھو

۴- دراز سے قلم نکالو

استاد: سندھی میں ان چاروں جملوں میں مختلف الفاظ استعمال ہوں گے۔ ان کو غور سے سنئے گا۔

| | | |
|----------------------|---------------|--------------------------|
| صبر سے بیٹھو | کا ترجمہ ہوگا | صبر ساں دیھ |
| کراچی سے حیدرآباد آؤ | کا ترجمہ ہوگا | کراچیء کھاں حیدرآباد آئج |
| کرسی سے اٹھو | کا ترجمہ ہوگا | کرسیء تاں اٹھ |
| دراز سے قلم نکالو | کا ترجمہ ہوگا | خانے ماں قلم گڈھ |
| گھر سے نکلو | کا ترجمہ ہوگا | گھر ماں نکڑ |

۱- 'صبر سے بیٹھو' کا مفہوم دراصل یہ ہے کہ 'صبر کے ساتھ بیٹھو'۔ 'کے ساتھ' کے لئے جب مفہوم ہوگا تو ہم

کہیں گے 'ساں'۔ اسی طرح اگر دوسرا جملہ بنائیں۔ 'ارشد سے بحث کرو' تو جملہ ہوگا 'ارشد ساں بحث کر'۔
مفہوم کیا ہے یہاں؟ کہ 'ارشد کے ساتھ بحث کرو'۔ یعنی دو حروف جار استعمال ہو رہے ہیں۔ ایسے موقع پر
سندھی میں 'ساں' استعمال کرتے ہیں جیسے: 'ارشد ساں بحث کر'۔

۲- 'کراچی سے حیدرآباد' والے جملے کا مطلب ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف اشارہ۔ 'ارشد سے کتاب
لو' تو اس کا ترجمہ ہوگا 'ارشد کھاں کتاب وٹھ'۔ یعنی 'کھاں' لفظ استعمال ہو رہا ہے 'سے' کے لئے۔ ایک
شخص سے دوسرے کے پاس یا ایک جگہ سے دوسری طرف جانا ہو تو اس میں 'سے' کا متبادل ہوگا 'کھاں'۔
ایسی صورت میں 'سے' کا متبادل ہوا 'کھاں'۔

۳- تیسرا جملہ ہے 'کرسی سے اٹھو' یعنی 'کرسی کے اوپر سے اٹھو'۔ اسی طرح کہہ سکتے ہیں: 'میز سے کتاب اٹھاؤ'
یعنی 'میز پر سے کتاب اٹھاؤ'۔ یہاں دو حروف جار پر اور سے کا مفہوم چھپا ہے۔ سندھی میں 'پر' کو 'تے' کہتے
ہیں اور اس مفہوم میں 'تاں' استعمال ہوتا ہے۔

کرسی سے اٹھو کرسیء تاں اٹھ

میز سے کتاب اٹھاؤ میز تاں کتاب کھنڑوں۔

۴- اور آخری جملہ 'دراز سے قلم نکالو' کا مطلب ہے 'دراز میں سے قلم نکالو' اس میں دو حروف جار ہوئے۔ 'میں'
اور 'سے'۔ یا 'گھر سے باہر نکلو' یعنی 'گھر کے اندر سے باہر نکلو'۔ تو یہاں بھی ہم دوہرا مطلب لے رہے ہیں۔ تو
ایسی صورت میں سندھی میں کہیں گے 'خانے ماں قلم کڈھ' اور 'گھر ماں نکر'۔ سندھی اور اردو میں 'میں'
ایک ہی مفہوم میں استعمال ہوتا ہے اس کے ساتھ 'آں' کا لاحقہ لگا کر 'ماں' بناتے ہیں جو دو حروف جار کا
کام کرتا ہے۔ یعنی 'میں سے' یا 'اندر سے'۔

تو اس سے آپ نے کیا سمجھا؟ کہ اردو کا جو لفظ 'سے' ہے حرف جار۔ اس کے متبادل سندھی میں چار حروف ہیں
جن کو ہم نے استعمال کرنا سیکھا۔ اگلے سبق میں ان کو پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا کافی ہے۔ اب اجازت دیجئے۔
خدا حافظ۔

سبق۔ 11

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ میں ہوں، ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اب تک کے دس اسباق میں، میں نے آپ کو سندھی الفاظ کی بنیادی ساخت کے بارے میں بتایا، جن کے حروف متحرک ہوتے ہیں اور یہ بھی بتایا کہ حرکات کن کن صورتوں میں تبدیل ہوتی ہیں۔ مذکر مونث، واحد جمع اور لفظ کے آخر میں حروف جار کے آنے کے بعد بھی حرکات میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کے علاوہ میں نے سندھی کے جملوں میں حروف جار کا استعمال بھی کر کے دکھایا تھا۔ آج ان کو تھوڑا سادہ ہر لیتے ہیں اور کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ اسماء! آپ بتائیے اردو اور سندھی کے حروف جار کون کون سے ہوتے ہیں؟

اسماء: اردو کے حروف جار ’میں‘، ’پر‘، ’کو‘، ’کی‘، ’کا‘ اور ’سے‘ ہوتے ہیں، جن کے لئے سندھی میں الفاظ ہیں ’میں‘، ’تے‘، ’کھے‘، ’جی‘، ’جو‘ اور ’ساں‘۔

استاد: ان کو آپ پھر دہرائیے۔

حسن: اردو میں حروف جار ’میں‘، ’پر‘، ’کو‘، ’کی‘، ’کا‘ اور ’سے‘ ہوتے ہیں، جن کے لئے سندھی میں الفاظ ہیں: ’میں‘، ’تے‘، ’کھے‘، ’جی‘، ’جو‘ اور ’ساں‘۔

استاد: ان الفاظ کا ہم جملوں میں استعمال بھی دیکھ چکے ہیں، مگر جو آخری لفظ ہے ’سے‘ اس کے لئے سندھی میں چار الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ حسن! آپ کو وہ یاد ہیں؟

حسن: جی مڈم! اردو لفظ ’سے‘ کے لئے سندھی میں ’ساں‘، ’ماں‘، ’تاں‘ اور ’کھاں‘ استعمال کئے جاتے ہیں۔

استاد: اسماء! آپ ان کو جملوں میں استعمال کر کے دکھائیے۔

اسماء: ’صبر سے بیٹھو‘ کے لئے کہیں گے ’صبر ساں ویھ‘۔

کراچی سے حیدرآباد آؤ۔ کراچی ءکھاں حیدرآباد آئو۔

کرسی سے اٹھو کرسیءِ تاں اُتھُ
گھر سے باہر آؤ گھرِ ماں باہر اُچُ (سندھی کی مخصوص آواز 'پ')

استاد: ٹھیک ہے ان جملوں سے ہمیں معلوم ہوا کہ:

۱- جب اردو لفظ 'سے' کہتے ہیں اُس وقت اگر 'ساتھ' کا مطلب نکلے تو سندھی میں 'ساں' استعمال کرتے ہیں۔
جیسے: 'صبر سے بیٹھو' یعنی 'صبر کے ساتھ بیٹھو'، 'رشید! جیلہ کے ساتھ جاؤ' اگر کہنا ہو تو کہیں گے: 'رشید! جیلہ ساں وُچُ' (سندھی کی مخصوص آواز 'چ')۔

۲- اسی طرح جہاں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی بات ہو تو پھر کہتے ہیں 'کھاں'۔ 'کھاں' کے لیے میں مثال دوں گی۔ 'کراچی سے حیدرآباد' کے لئے 'کراچیءِ کھاں حیدرآباد'۔

۳- تیسرا لفظ ہے 'تاں'۔ اس کو اس وقت استعمال کرتے ہیں جب اردو میں جملے میں لفظ 'سے' کا مطلب ہو 'اوپر سے' یا 'پر سے' جیسے ہم کہیں 'میز سے کتاب اٹھاؤ'، اس کو سندھی میں کہیں گے 'میز تاں کتاب کھنڑ' یا 'چھت سے اترو' یعنی 'چھت تاں لھو'۔

۴- آخری حرف ہے 'ماں'۔ جب کسی ایک چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنے کی بات ہو تو یہ حرف جار استعمال ہوتا ہے، جیسے: گھر سے باہر نکلو۔ 'گھرِ ماں باہر نکر' یا اگر کہنا ہو 'الماری سے کپڑے نکالو'۔ یہاں بھی اندر سے چیز نکالنے کی بات ہو رہی ہے۔ تو سندھی میں کہیں گے۔ 'الماریءِ ماں کپڑا کڈھ'۔ یہاں پر بھی 'ماں' استعمال کریں گے۔

اب آپ دونوں ان تمام جملوں کو ایک بار دہرائیے۔

حسن: ۱- رشید جیلہ کے ساتھ جاؤ یعنی رشید! جیلہ ساں وُچُ (سندھی کی آواز 'چ')

۲- کراچی سے حیدرآباد آؤ کراچیءِ کھاں حیدرآباد اُچُ

۳- میز سے کتاب اٹھاؤ میز تاں کتاب کھنڑ (سندھی کی مخصوص آواز 'ٹ')

۴- گھر سے باہر نکلو گھرِ ماں باہر نکر

اسماء: ۱- صبر ساں ویٹھُ یعنی صبر سے بیٹھو یا صبر کے ساتھ بیٹھو

۲- گھر کھاں اسکول وُچُ گھر سے اسکول جاؤ (سندھی کی مخصوص آواز 'چ')

یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے 'کھاں' استعمال ہو گا۔

۳۔ چھتِ تاں لھی اُنچُ چھت سے نیچے اتر آؤ۔

استاد: یہاں پر آپ نے 'تاں' کا استعمال کیا۔ یہ کب استعمال ہوتا ہے؟

اسماء: جب 'سے' (کا مطلب) 'اوپر سے' ہو گا۔ یعنی اوپر سے نیچے آنے کے معنوں میں 'تاں' استعمال ہو گا۔

۴۔ گھرماں باہر اُنچُ گھر سے باہر آؤ

یعنی اندر سے باہر کے لئے 'ماں' استعمال ہو گا۔

استاد: یہاں پر دو جملوں پر غور کیجئے گا۔ گھر سے اسکول جاؤ، اور دوسرا 'گھر سے باہر آؤ'۔ ان دونوں کو بظاہر آپ دیکھیں

ایک جیسے لگتے ہیں، لیکن ہم نے علحدہ علحدہ الفاظ استعمال کئے۔

گھر سے اسکول جاؤ کے لئے کہا گھر کھاں اسکول وُنج (سندھی کی آواز 'چ')

اور گھر سے باہر آؤ کے لئے کہا گھرماں باہر اُنچُ

ان میں کیا فرق ہے اسماء آپ بتا سکتی ہیں؟

اسماء: منڈم! ان میں سے یہ واضح ہوا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے 'کھاں' استعمال ہوتا ہے اور اندر سے

باہر جانے کے لئے 'ماں' استعمال ہوتا ہے۔

استاد: ٹھیک ہے، ان چاروں الفاظ (ماں، تاں، کھاں، ساں) کے آخری لاحقے یا 'اں' کی آواز کو ہم سندھی کے چند الفاظ

کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں جیسے: 'گھر'، 'گوٹھ'، 'اندر'، 'باہر'، 'ہیٹھ'، 'منتھے' کو ہم اس طرح بھی کہہ

سکتے ہیں۔

اسماء گھر سے آئی ہے

اسماء گاؤں سے آئی ہے

اسماء اندر سے آئی ہے

اسماء باہر سے آئی ہے

اس طرح کے اگر جملے ہوں تو ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں:

اسماء گھراں آئی آ ہے ('گھر سے' کے لئے ملا کر ایک لفظ بنادیا گھراں)

اسماء گوٹھاں آئی آہے (اسماء گوٹھ سے، آئی ہے) (لفظ گوٹھ میں سندھی آواز چھپ ہے)
اسماء اندراں آئی آہے (یعنی 'اندر سے، آئی ہے)
اسماء باہراں آئی آہے (یعنی 'باہر سے، آئی ہے)

استاد: اب ان کے علاوہ بھی بہت سارے الفاظ ہیں، جن کو ہم اسی طرح 'آں' کا لاحقہ لگا کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ آج کے پروگرام کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ تو مزید باتیں ہم پھر اگلے سبق میں کریں گے۔ تب تک کے لئے۔
خدا حافظ۔

سبق۔ 12

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں
ڈاکٹر فہیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے سندھی کے خاص حروف جار 'ماں'، 'کھاں'، 'متاں' اور 'ساں' کے استعمال کے بارے میں
سیکھا جو تمام کے تمام متبادل ہیں اردو لفظ 'سے' کے۔ پھر ان الفاظ کے آخر میں آنے والی آواز یا لاحقے 'آں' کو مختلف الفاظ
کے ساتھ استعمال کرنے کا بھی میں نے آپ کو بتایا تھا۔ جیسے گھراں، یعنی گھر سے؛ گوٹھاں، یعنی گوٹھ سے یا گھاؤں سے
وغیرہ یا اندراں، اندر سے؛ باہراں، باہر سے؛ مٹھاں، یعنی اوپر سے بیٹھاں، یعنی نیچے سے وغیرہ۔ حسن آپ کوئی دو
جملے دہرائیں۔

حسن: اسماء گوٹھاں آئی آہے (چھونان) اسماء گوٹھ سے آئی ہے
اسماء گھراں آئی آہے اسماء گھر سے آئی ہے

استاد: اسماء! آپ بھی جملوں کو دہرائیے۔

اسماء: حسن باہراں آئیو آہے (باہران) حسن باہر سے آیا ہے

حسن اندراں آئیو آہے حسن اندر سے آیا ہے

استاد: اب پھر ہم واپس آتے ہیں سندھی کے متحرک الفاظ کی جانب۔ اب تک آپ کو ہم نے بتایا تھا کہ الفاظ کے آخری
حروف کی حرکات مذکر، مؤنث، واحد جمع میں تبدیل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ حروف جار کے استعمال سے بھی تبدیل
ہوتی ہیں۔ آج میں آپ کو ایک اور حالت میں ان کی تبدیلی کے بارے میں بتاؤں گی اور وہ ہے لفظ کی ندائی حالت۔
یعنی جب کسی کو بلانا ہو یا آواز دینا ہو تو لفظ کی عام صورت بدل جاتی ہے۔ لوگوں کے ناموں کو بھی خاص انداز میں بولا
جاتا ہے۔ مثلاً: مجھے حسن کو بلانا ہو تو میں اردو میں کہوں گی: 'حسن! ادھر آؤ' یعنی 'حسن' کے نام کا 'ن' ساکن ہے مگر

جب کوئی سندھی میں اسے آواز دے گا تو اس طرح بلائے گا: 'حسن! ہیڈا ننھ اُچ'۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'چ')

'ارشدا دھر آؤ' کے لئے ہو گا: 'ارشدا! ہیڈا ننھ اُچ'۔

ایسے جتنے بھی مذکر نام ہیں جن کے آخر میں حرف صحیح ہے، مثلاً ارشد، امجد، نوید، شاہد، سلمان، سلیم، حسین، شہمیر وغیرہ، جب ان کو عام جملوں میں بولیں گے تو ان پر پیش لگتا ہے، جیسے: ارشد، امجد، نوید، سلیم، شہمیر وغیرہ، مگر جب ان کو بلانا ہو تو آواز لگاتے وقت کہتے ہیں ارشد، امجد، سلیم، شہمیر وغیرہ۔

حسن! آپ ان ناموں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں جیسے میں نے بتایا۔

حسن: سلیم! آؤ کام کریں سلیم! اُچ کم کریوں۔

شاہد! تم یہاں بیٹھو شاہد! توں ہتے ویہو۔

استاد: اسماء! آپ یہ دونوں جملے دہرائیے۔ اور نئے جملے بنائیے۔

اسماء: شہمیر! تم جاؤ شہمیر! توں ونج (سندھی کی مخصوص آواز 'چ')

امجد! اٹھ جاؤ امجد! اُتھی ونج (سندھی کی مخصوص آواز 'چ')

استاد: بالکل درست۔ اب یہ تو ہو گئیں سندھی الفاظ کی حرکات اور ان کا استعمال۔ سندھی کے ایسے الفاظ، جن کے آخر

میں 'او' کی آواز ہوتی ہے ندائی صورت میں ان میں بھی تبدیلی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک لفظ ہے 'چھو کرو' (لڑکا) یہ

ندائی صورت میں 'چھو کرا' ہو جائے گا۔ اگر کسی سے کہنا ہو 'لڑکے! ادھر آؤ'۔ تو کہیں گے۔ 'چھو کرا! ہیڈا ننھ

اُچ' یعنی 'چھو کرو' سے 'چھو کرا' بنادیا۔ تو اس طرح یہ بھی ندائی صورت کی ایک تبدیلی ہے۔

سندھی زبان کے جملوں کی ساخت یا بناوٹ کے بارے میں (آج) کچھ نئی باتیں بھی آپ کو بتاتے ہیں۔ آپ کو

معلوم ہے کہ اردو، انگریزی اور سندھی یا کسی بھی زبان کے جملے کئی الفاظ کو ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ میں

سے آپ کو اب تک میں اسم، ضمیر، صفت اور حروف جار کے بارے میں بتا چکی ہوں یعنی adjectives, pronouns,

nouns اور postpositions۔ ان میں 'اسم' چیزوں کے نام ہوتے ہیں جیسے: 'قلم'، 'کاغذ'، 'گھر'، 'لڑکی'، 'چٹھی'،

وغیرہ، 'ضمیر' اسموں کے بجائے استعمال ہوتے ہیں جیسے: 'میں'، 'تم'، 'یہ'، 'وہ' وغیرہ۔ صفت چیزوں کی خوبیوں
خامیوں کو ظاہر کرتی ہیں جیسے: 'اچھا'، 'برا'، 'موٹی'، 'چھوٹی' وغیرہ۔ اسی طرح حروف جار ایسے حروف ہوتے ہیں
جو ان الفاظ کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً: 'میں'، 'سے'، 'پر' وغیرہ۔ ان تمام الفاظ سے زیادہ اہم ایک اور قسم
کے الفاظ ہوتے ہیں جن کو 'فعل' کہتے ہیں۔ یعنی جو کسی کام کی طرف اشارہ کرتے ہوں جیسے: 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھیلنا'،
وغیرہ۔ فعل جملے کا سب سے اہم لفظ ہوتا ہے کیونکہ یہ پورے جملے کو کنٹرول کرتا ہے۔ مذکر، مؤنث، جمع، واحد اور
ہر طرح کی تبدیلی کے ساتھ یہ بھی تبدیل ہوتا ہے، اس لئے کوئی بھی زبان سیکھتے وقت فعل، اس کی قسمیں، ان کی
گردانیں یا تبدیلیاں ضرور سکھائی جاتی ہیں۔

اگلے سبق میں ہم ان کے بارے میں سیکھیں گے۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 13

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی حیدرآباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

میں نے آپ کو پچھلے سبق میں بتایا تھا کہ سندھی زبان کے جملے کی ساخت یا بناوٹ ایسی ہوتی ہے کہ اس میں مختلف الفاظ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ جیسے: اردو، انگریزی یا کسی بھی زبان کے جملے کئی الفاظ ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ میں سے آپ کو جو چیزیں اب تک میں نے بتائی ہیں، ان میں 'اسم'، 'ضمیر'، 'صفت' اور 'حرف جار' کے بارے میں میں نے بتایا تھا، جن کو 'noun'، 'pronoun'، 'adjective' اور 'post position' کہتے ہیں۔ 'اسم' چیزوں کے نام ہوتے ہیں، جیسے: 'قلم'، 'کاغذ'، اور 'گھر' وغیرہ۔ ان الفاظ کی جگہ پر اگر کوئی ایسا لفظ استعمال ہو جو چیز کے نام کے بجائے کچھ اور ہو۔ جیسے: 'میں'، 'تم'، 'یہ'، 'وہ'، تو ان کو ضمیر کہتے ہیں۔ 'صفات' چیزوں کی خوبیوں اور خامیوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ جیسے: 'اچھا'، 'برا' وغیرہ۔ اسی طرح حروف جار ہوتے ہیں، جیسے: 'میں'، 'پر'، 'سے' وغیرہ۔ ان تمام الفاظ کے علاوہ الفاظ کی ایک اور قسم ہوتی ہے جس کو 'فعل' کہتے ہیں۔ یعنی جو لفظ کسی کام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جیسے: 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھیلنا' وغیرہ۔ فعل جملے کا سب سے اہم لفظ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ پورے جملے کو کنٹرول کرتا ہے۔ مذکر، مؤنث، واحد، جمع اور ہر طرح کی تبدیلی کے ساتھ یہ بھی تبدیل ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی بھی زبان سیکھتے وقت فعل، اس کی قسمیں، ان کی گردانیں اور تبدیلیاں وغیرہ ضرور سکھائی جاتی ہیں۔ ہر زبان کے فعل ایک بنیادی لفظ سے نکلتے ہیں جسے مصدر یعنی Infinitive کہتے ہیں۔ سندھی زبان میں بھی بنیادی فعل مصدروں سے ہی نکلتے ہیں، اردو میں ایسا بنیادی لفظ یا مصدر آخر میں 'نا' کی آواز رکھتا ہے۔ جیسے: 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھیلنا'، 'دوڑنا'، 'آنا'، 'جانا'۔ ان الفاظ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آخر میں 'نا' ہے۔ اس 'نا' کی جگہ سندھی میں 'ڑں' کی آواز ہوتی ہے، جو سندھی کی ایک مخصوص آواز ہے۔ یہ حرف سرانگی اور پنجابی میں بھی ہوتا ہے اور اردو دان حضرات بھی اسے ادا کر سکتے ہیں، اگر 'ڑ' کے ساتھ 'ن' غنما کر ادا کریں تو 'ڑں' کہہ سکتے ہیں۔

لکھنا کے لئے لکھن
پڑھنا کے لئے پڑھن

آنا کے لئے لپجنزں جانا کے لئے ونجنزں (مخصوص آواز 'ج')
کھانا کے لئے کھانزں پینا کے لئے پینزں

اس طرح آپ بہت سارے الفاظ بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ کو اردو کا لفظ آتا ہے اور اس کے آخر میں 'نا' ہے۔ اس کے متبادل لفظ میں آپ 'نزں' لگائیں تو سندھی کا مصدر بنے گا۔ ان الفاظ کو ایک بار آپ کہہ کر بتائیے اسماء!

اسماء: لکھنزں، پڑھنزں، لپجنزں، ونجنزں۔ (وجیظ)

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ بھی کہیے حسن!

حسن: لکھنزں، پڑھنزں، لپجنزں، ونجنزں، کھانزں، پینزں، گھمنزں، پھرنزں۔

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ وہ مصدر ہیں جن کے آخر میں 'نزں' کی آواز ہے۔ ان مصدروں کو یا لفظ کی اس صورت کو جوں کا توں

بھی استعمال کیا جاتا ہے، جیسے ہم کہیں 'لکھنا پڑھنا اچھی بات ہے'۔ تو اس میں 'لکھنا پڑھنا' اسی صورت میں استعمال

ہوا ہے جیسے مصدر کی صورت ہوتی ہے۔ سندھی میں بھی اسی طرح ہوتا ہے 'لکھنزں پڑھنزں سُٹھی گالھ

آ ہے' یعنی 'لکھنا پڑھنا اچھی بات ہے'۔ مگر ان الفاظ کا اصل کام ہے فعل بنانا۔ جیسے اردو میں 'لکھنا سے لکھ'، 'لکھا،

لکھوں گا، لکھتی ہے۔ اس طرح کے کئی الفاظ آپ بنا سکتے ہیں۔ اور ان سب کو فعل کی صورتیں کہتے ہیں۔ اسی طرح

سندھی میں بھی 'لکھنزں' سے 'لکھ'، 'لکھیو'، 'لکھندس'۔ الفاظ کی صورتیں بنتی ہیں، یہ صورتیں کس طرح بنتی ہیں اور

ان کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بات آپ کو سمجھانا ضروری ہے، اردو میں مصدر سے آخری 'نا' ہٹانے سے

جو لفظ بچتا ہے وہ ہے 'لکھ'۔ اسی سے تمام الفاظ بنتے ہیں۔ سندھی میں بھی بالکل ایسے ہی ہوتا ہے۔ 'لکھنزں'،

سے 'نزں' نکال دیجئے تو بھی 'لکھ' بنتا ہے اردو کی طرح۔ جس کو بنیادی فعل، یا بنیاد یعنی root کہتے ہیں۔ گرامر کی

زبان میں اس کو امر یہ فعل بھی کہتے ہیں۔ 'امر' لفظ کا مطلب ہوتا ہے حکم۔ یعنی اگر آپ کسی سے کہیں گے 'لکھ'، تو

اس کا مطلب آپ اس کو حکم دے رہے ہیں، یا پھر آپ التجا کر رہے ہیں۔ تو دونوں صورتوں میں اس کو انگریزی میں

Imperative کہتے ہیں اور اردو میں اور سندھی میں امر یہ فعل کہتے ہیں۔ ایسے چند الفاظ آپ بنا سکتے ہیں، اسماء!

اسماء: اردو میں 'لکھنا' سے 'لکھ'۔ سندھی میں بھی 'لکھنزں' سے 'لکھ'۔

’پڑھنا‘ سے ’پڑھ‘۔ سندھی میں ’پڑھڑوں‘ سے ’پڑھ‘۔
’کھانا‘ سے ’کھا‘۔ تو سندھی میں ’کھاڑوں‘ سے ’کھا‘۔
’پینا‘ سے ’پی‘ اور سندھی میں ’پیرنوں‘ سے ’پی‘۔

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ بھی دہرائیے حسن!

حسن: اردو میں ’آنا‘ سے ’آ‘، ’آؤ‘۔ سندھی میں ’اچڑوں‘ سے ’آ‘، ’آء‘ (عام طور پر ’اچ‘)۔ اردو میں ’جانا‘ سے ’جا‘، سندھی میں ’ونجڑوں‘ سے ’ونج‘۔ ’گھمڑوں‘ سے ’گھم‘۔ ’پھرڑوں‘ سے ’پھر‘۔ یہاں پر ایک چیز میں آپ کو بتانا چاہوں گی کہ جب ہم سندھی میں کہیں گے ’کھا‘۔ ’پی‘ تو اس میں تھوڑی سی ہلکی سی ’ء‘ کی آواز ملا کر کہیں گے۔ کھاۓ ’پی‘۔ اسی طرح کچھ اور الفاظ جو ہیں ’آنا‘ سے ’آ‘ تو اسے بھی کہیں گے ’آء‘۔ سندھی میں ’اچڑوں‘ سے ’اچ‘ بھی کہتے ہیں اور ’آء‘ بھی کہتے ہیں۔ دونوں کہہ سکتے ہیں اردو (’آ‘ اور ’آؤ‘) کی طرح۔ اور اردو میں ’جانا‘ سے ’جا‘ بنے گا سندھی میں ’ونجڑوں‘ سے ’ونج‘ بنے گا۔ اس طرح ’گھمڑوں‘ سے ’گھم‘، ’پھرڑوں‘ سے ’پھر‘۔ اس کے علاوہ کچھ الفاظ اگر آپ کے ذہن میں آ رہے ہوں اردو کے، تو ہم ان کو تبدیل کرنا سیکھیں۔

حسن: ’دھونا‘ سے ’دھوڑوں‘ اور ’دھو‘۔

’دوڑنا‘ سے ’دوڑڑوں‘۔ (سندھی میں ’ڈ/ڈ‘ لگاتے ہیں)

’بھاگنا‘ سے ’بھجڑوں‘ اور ’بھج‘۔ (سندھی کی مخصوص آواز ’ج‘)

’بیٹھنا‘ سے ’ویھڑوں‘ اور ’ویھ‘۔

’چڑھنا‘ سے ’چڑھڑوں‘ اور ’چڑھ‘۔

’اترنا‘ سے ’لھڑوں‘ اور ’لھ‘۔

استاد: تو یہ اصول اس طرح ہے کہ ہم ’ڑوں‘ کی آواز مصدر سے نکال دیتے ہیں تو ایک بنیادی فعل بنتا ہے۔

آج آپ نے سیکھا کہ فعل کی بنیادی صورت کیا ہوتی ہے اور یہ کہاں سے آتی ہے۔ اس کا استعمال اور استعمال کے اصول میں آپ کو اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ تب تک کے لیے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 14

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی حیدر آباد کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین! پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو بتایا تھا کہ اردو کی طرح سندھی میں بھی بنیادی فعل مصدر / Infinitives سے بنتے ہیں۔ اردو میں مصدر کی نشانی ہوتی ہے 'نا' اور یہ لفظ کے آخر میں 'نا' کی آواز ہوتی ہے۔ جیسے: 'آنا'، 'جانا'، 'کھانا'، 'پینا' وغیرہ میں۔ جبکہ سندھی میں یہ نشانی 'ڑ' کی صورت میں ہوتی ہے۔ اچڑ، ونجڑ (ویجڑ)، کھڑ، پیڑ وغیرہ میں۔ اس طرح کے مزید الفاظ آپ لغت سے بھی لے سکتے ہیں۔ کچھ میں نے آپ کو پچھلے سبق میں بھی بتائے تھے۔ کل میں نے یہ بھی بتایا تھا کہ اردو اور سندھی کے ان مصادر سے آخری حروف 'نا' اور 'ڑ' نکال دینے سے بنیادی فعل بنتے ہیں۔ اسماء آپ کو وہ فعل یاد ہیں؟

اسماء: جی ہاں۔ اردو میں 'آنا' سے 'آ'، 'جانا' سے 'جا'، 'کھانا' سے 'کھا' اور 'پینا' سے 'پی' بنیادی فعل بنتے ہیں، جبکہ سندھی میں بھی 'اچڑ' سے 'آ' یا 'اچ'، 'ونجڑ' (ویجڑ) سے 'ونج' (ویج)، 'کھڑ' سے 'کھا' اور 'پیڑ' سے 'پی' وغیرہ بنتے ہیں۔

استاد: حسن آپ ان کو دہرائیے اور پھر دوسرے الفاظ بھی کیے۔

حسن: اردو میں لکھنا سے لکھ سندھی میں لکھڑ سے لکھ

پڑھنا سے پڑھ۔ سندھی میں پڑھڑ سے پڑھ

گھومنا سے گھوم۔ سندھی میں گھومڑ سے گھم

پھرنا سے پھر۔ سندھی میں پھرڑ سے پھر

استاد: جو الفاظ آپ دونوں نے بنائے 'آ'، 'جا'، 'کھا'، 'پی'، 'پڑھ'، 'لکھ' وغیرہ۔ ان کے سندھی متبادل 'اچ'، 'ونج' (ویج)، 'کھا'، 'پی'، 'پڑھ'، 'لکھ' ہوں گے۔ ان کو سندھی اور اردو میں بنیادی فعل یا امریہ فعل کہتے

ہیں۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ 'امر' کا مطلب ہوتا ہے 'حکم' یا command۔ تو جب یہ جملے میں استعمال ہوتے ہیں تو حکمیہ جملہ بنتا ہے یا التجا بنتی ہے۔ چونکہ حکم سامنے والے کو دیا جاتا ہے یا التجا بھی سامنے والے سے کی جاتی ہے اس لئے اس کے ساتھ جو ضمیر استعمال ہوتا ہے وہ بھی ضمیر حاضر ہوتا ہے۔ آئیے اب ان کا جملوں میں استعمال دیکھیں۔ صرف بنیادی فعل کا استعمال میں آپ بتاؤں گی۔

'آنا' سے 'آ' لفظ بنا۔ اسے ہم ضمیر حاضر کے ساتھ استعمال کریں گے تو اردو میں جملہ بنے گا 'تو آ'۔ اگرچہ 'تو' کا استعمال عام گفتگو میں اچھا نہیں سمجھا جاتا لیکن لفظ 'آ' کا استعمال اسی ضمیر کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اس لئے اسی کو استعمال کریں گے۔ ورنہ 'تم' کے ساتھ تو پھر 'آؤ' ہو جائے گا جو کہ بنیادی فعل کی ایک دوسری صورت ہے جو ہم یہاں پر استعمال نہیں کر رہے۔ اب سندھی میں، 'تو آ' کا ترجمہ ہو گا 'توں اچ' (یا تون آء)۔ (تون اچ)

اسی طرح 'تو جا' کا سندھی میں ترجمہ ہو گا 'توں وچ' (تون وچ)

تو لکھ۔ تو سندھی میں ہو گا 'توں لکھ' (تون لکھ)

تو پڑھ۔ 'توں پڑھ' (تون پڑھ)

(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اور کچھ جملے بنائیے:

اسماء: تو کھا۔ توں کھا۔ (تون کھا / کاء)

تو پی۔ توں پی۔ (تون پی)

تو گھوم۔ توں گھوم۔ (تون گھوم)

تو پھر۔ توں پھر۔ (تون پھر)

(ان کو دہرایا جائے گا)

استاد: ٹھیک ہے۔ امید ہے آپ کی سمجھ میں آ گیا ہو گا کہ ضمیر حاضر کے ساتھ فعل کی بنیادی صورت لگتی ہے، اسی بنیادی صورت میں تبدیلیاں اور اضافے کر کے ہم مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل کی نئی صورتیں بناتے ہیں۔ بعد میں پھر

ان کی مدد سے مختلف زمانوں یعنی زمانہ حال، ماضی اور مستقبل وغیرہ میں ان کی تبدیلیوں کو سیکھ سکتے ہیں ان تبدیلیوں کو سندھی اور اردو میں گردانیں کہتے ہیں۔

تو آئیے اب ہم مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان یا تبدیلی دیکھیں۔ سب سے پہلے لیتے ہیں متکلم (ضمیر) جسے انگریزی میں first person pronoun کہتے ہیں یعنی خود کلام کرنے والا۔ 'میں'۔ جسے سندھی میں 'آؤں' اور 'ماں' بھی کہتے ہیں۔ 'ماں' چونکہ اردو کے لفظ 'میں' سے ملتا جلتا ہے اس لئے آپ کو زیادہ مشکل نہیں ہوگی۔ اردو میں 'میں' کے ساتھ بنیادی فعل کی صورت اس طرح ہوتی ہے۔

'میں آؤں'، 'میں جاؤں'، 'میں لکھوں'، 'میں پڑھوں'۔ یعنی بنیادی فعل میں 'اؤں' کا لاحقہ جوڑا۔
سندھی میں اس بناوٹ کی متبادل بناوٹیں اس طرح ہوں گی۔

میں آؤں۔ ماں اچاں۔ (اردو میں 'اؤں' کا لاحقہ جوڑا اور سندھی میں 'آں' کا)

میں جاؤں۔ ماں ونجاں (مان وچان)

میں لکھوں۔ ماں لکھاں (مان لکان)

میں پڑھوں۔ ماں پڑھاں (مان پڑھان)

(دونوں شاگرد دہرائیں گے)

ٹھیک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اردو میں بنیادی فعل میں 'اؤں' کا اضافہ کرنے سے ضمیر متکلم کا بنیادی فعل بنتا ہے جیسے: آ + اؤں = آؤں، جبکہ سندھی میں بنیادی فعل کے ساتھ 'آں' کا اضافہ کرتے ہیں۔ اچ + آں = اچاں۔
اس اصول کے تحت ہم بہت سارے جملے بنائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی کافی۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 15

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان کس طرح ہوتی ہے یا اس کی تبدیلی کیسے واقع ہوتی ہے۔ اس میں ہم نے مختلف جملے بھی بنائے تھے۔ سب سے پہلا ضمیر جو ہم نے لیا تھا، اسے اردو اور سندھی میں متکلم کہتے ہیں، انگریزی میں first person pronoun کہتے ہیں۔ یعنی خود کلام کرنے والا۔ ’میں‘ جسے سندھی میں ’آؤں‘ اور ’ماں‘ بھی کہتے ہیں۔ ’ماں‘ چونکہ اردو کے قریب تھا، اس لئے میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہم اردو سے سندھی میں تبدیل کرتے وقت اسی لفظ کو استعمال کریں گے۔ جو بنیادی صورتیں فعل کی میں نے آپ کو بتائیں وہ تھیں: ’میں‘ آؤں‘، ’میں جاؤں‘، ’میں لکھوں‘، ’میں پڑھوں‘۔ یعنی بنیادی فعل میں ’اؤں‘ کا لاحقہ ملایا۔ جبکہ سندھی میں اس بناوٹ کی متبادل بناوٹیں میں نے اس طرح بتائیں تھیں آپ کو: ’ماں اچاں‘، ’ماں ونجاں‘، ’وچان‘، ’ماں لکھاں‘، ’ماں پڑھاں‘۔ تو یہ بنیادی فعل کا استعمال ہے، ضمیر متکلم کے ساتھ۔ اسماء آپ انکو دہرائیے:

| | | | | |
|--------|------------|-----------------------|------------|------------------------|
| اسماء: | میں آؤں۔ | ماں اچاں۔ (مان اچان) | میں جاؤں۔ | ماں ونجاں۔ (مان وچان) |
| | میں لکھوں۔ | ماں لکھاں۔ (مان لکان) | میں پڑھوں۔ | ماں پڑھاں۔ (مان پڑھان) |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس میں آپ نے دیکھا کہ اردو میں بنیادی فعل میں ’اؤں‘ کا اضافہ کرنے سے ضمیر متکلم کا بنیادی فعل بنتا ہے۔ ’آ‘ میں ’اؤں‘ ملایا تو ’آؤں‘ ہو گیا۔ جب کہ سندھی میں بنیادی فعل کے ساتھ ’آں‘ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ’اچ‘ میں ’آں‘ ملائیں گے تو ’اچاں‘ ہو جائے گا، اور یہ متکلم کے ساتھ اس طرح استعمال ہوتا ہے۔ اگر اصول آپ کی سمجھ میں آگیا ہو تو کچھ اور الفاظ آپ بنائیں۔

| | | | | |
|--------|------------|-----------------------|-------------|------------------------|
| اسماء: | میں اٹھوں۔ | ماں اٹھاں۔ (مان اٹان) | میں بیٹھوں۔ | ماں ویہاں۔ (مان ویہان) |
|--------|------------|-----------------------|-------------|------------------------|

میں کروں۔ ماں کریاں۔ (مان کریاں) میں لیٹوں۔ ماں لیٹاں۔ (مان لیٹان)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ نے جملے بنائے ضمیر متکلم کے ساتھ، (ان کے علاوہ) کچھ اور بھی جملے بنائے تھے، جیسے:

میں کھاؤں۔ ماں کھاں۔ (مان کان) میں پیوؤں۔ ماں پیٹاں۔ (مان پیٹان)
میں گھوموں۔ ماں گھماں۔ (مان گھمان) میں پھروں۔ ماں پھراں۔ (مان قران)
یہ بنیادی فعل کی وہ صورت ہے، جو ضمیر متکلم کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ اردو میں بنیادی فعل میں لگنے والا لاحقہ 'اوں' کا ہے۔ اور سندھی میں 'آں' کا لاحقہ۔ جب ہم مکمل زمانے بنائیں گے تو اس وقت بنیادی یا معاون فعلوں میں یہ لاحقہ استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے اس پر زیادہ زور دیا ہے اور سمجھایا ہے۔ مثلاً: 'میں آتا ہوں'، مکمل کہنا ہو تو اس میں جو 'اوں' کی آواز ہے، وہ ہم کہیں نہ کہیں آگے چل کر استعمال کریں گے۔ (جبکہ سندھی میں 'آں' لگتا ہے، اس لئے) یہ سندھی میں ہو جائے گا: 'ماں اچاں تھو'۔ اس میں جو بنیادی لاحقہ ہے وہ فعل میں قائم رہتا ہے۔ آج کے سبق میں جو باتیں آپ کو بتائیں اس لحاظ سے آپ کچھ اور جملے مجھے بنا کر بتا سکتی ہیں؟

اسماء: میں سیکھوں۔ ماں سکھاں۔ (مان سکھان) میں دوڑوں۔ ماں ڈوڑاں۔ (مان ڈوڑان)
میں سوؤں۔ ماں سمھاں۔ (مان سمھان) میں سوچوں۔ ماں سوچیاں۔ (مان سوچیان)
میں بھاگوں۔ ماں بھجاں۔ (مان پیچان) میں کھاؤں۔ ماں کھاں۔ (مان کان)
میں پیوؤں۔ ماں پیٹاں۔ (مان پیٹان) میں لیٹوں۔ ماں لیٹاں۔ (مان لیٹان)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے ساتھ۔ اب میں آپ کو ضمیر حاضر کے ساتھ بنیادی فعل کی تبدیلی یا گرداں بتاتی ہوں۔ اردو میں بنیادی فعل 'آ' ہو تو اس کے ساتھ ضمیر 'تو' لگتا ہے۔ 'تو آ'۔ جبکہ اگر 'تو' کے بجائے 'تم' استعمال کریں گے تو 'آ' کے بجائے 'آؤ' لگانا پڑے گا۔ بہر حال اس صورت کو استعمال کرتے ہوئے ہم چند جملے بناتے ہیں۔

استاد: تو آئے۔ توں اچیں۔ (تون اچین)

تو جائے۔ توں ونجیں (تون وچین)

دونوں میں فرق یہ ہوا کہ اردو میں ہم نے 'آ' میں 'اے' کا لاحقہ لگا کہ 'آئے' بنایا۔ اور سندھی میں 'ایں' کا لاحقہ جوڑ کر 'اچیں' بنایا۔ اب ان کو دہرائیے اور نئے الفاظ بتائیے:

(اسماء دہرائیں گی)

حسن: تو لکھے۔ توں لکھیں۔ (تون لکین) تو اٹھے۔ توں اٹھیں۔ (تون اٹین)
تو پڑھے۔ توں پڑھیں۔ (تون پڑھین) تو کھائے۔ توں کھائیں۔ (تون کائین)
تو پیئے۔ توں پیں۔ (تون پین)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ہم تیسری قسم کا ضمیر لیتے ہیں جو غائب کہلاتا ہے جس کے لئے الفاظ اردو میں 'یہ' اور 'وہ' ہوتے ہیں اور سندھی میں 'ہی'۔ 'ہو'، جن کو مذکر مؤنث کے حساب سے حرکت کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، اصول سمجھنے کے لئے ہم صرف اس کی ایک صورت لیں گے۔ بنیادی فعل کی ضمیر غائب کے ساتھ بناوٹ اس طرح ہوگی:

وہ آئے۔ ہو اچے۔ (ہو اچی) وہ جائے۔ ہو ونجے۔ (ہو وچی)۔
وہ لکھے۔ ہو لکھے۔ (ہو لکی) وہ پڑھے۔ ہو پڑھے۔ (ہو پڑھی)
پڑھی

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے ساتھ بنیادی فعل کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔ اس کو ہم کل پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا کافی ہے۔ تب تک کے لئے خدا حافظ۔

سبق۔ 16

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی-اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ تو آئیے سندھی سیکھیں۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو ضمیر حاضر کے ساتھ بنیادی فعل کی گردان یا تبدیلی بتائی تھی۔ اردو میں بنیادی فعل 'آ' ہو تو اس کے لئے ضمیر حاضر 'تو' ہوتا ہے، اس کا جملہ یوں بنے گا 'تو آ' اور اگر 'تو' کے بجائے 'تم' استعمال کریں گے تو 'آؤ' لگانا پڑے گا۔ اس لئے فی الحال میں اُس کو 'آؤ' کے ساتھ نہیں استعمال کرتی۔ اردو میں اگر کہنا ہو 'تو آئے' تو سندھی میں کہیں گے 'تو اچیں'۔ اس طرح کے بہت سارے جملے آپ لوگوں نے کل بنائے تھے۔ تو آپ کچھ دہرائیں گے۔

اسماء: تو جائے۔ توں ونجیں (تون وجین)

تو لکھے۔ توں لکھیں (تون لکین)

تو اٹھے۔ توں اٹھیں (تون اٹین)

تو پڑھے۔ توں پڑھیں (تون پڑھین)

تو کھائے۔ توں کھائیں (تون کائین)

تو پیئے۔ توں پییں (تون پین)

استاد: ٹھیک ہے۔ اب اس سے آپ کو یہ پتہ چلا کہ ضمیر حاضر کے لئے بنیادی فعل کے آخر میں اردو میں 'اے' کا لاحقہ لگایا۔ سندھی میں 'ایں' کا۔ مختلف زمانوں میں بھی اسی طرح لاحقے لگتے ہیں۔

میں آپ کو اب تیسری قسم کے ضمیر کے جملوں کی طرف لاتی ہوں جو کہ ضمیر غائب کہلاتا ہے اور اس کے لئے الفاظ ہوتے ہیں 'یہ' اور 'وہ' سندھی میں 'ہی' اور 'ہو'، اور مذکر مؤنث میں ان کی ادائیگی مختلف انداز میں ہوتی ہے،

لیکن میں نے آپ کو صرف ایک ہی صورت بتائی تھی، تاکہ آپ کی سمجھ میں بات آجائے۔ اس کے جو جملے میں نے بتائے تھے آپ کو کچھ یاد ہیں؟

اسماء: وہ آئے۔ ہوا پے۔ (سندھی میں بھی 'اے' کا لاحقہ جوڑا)

وہ جائے۔ ہو ونجے (ہو وچی)

وہ لکھے۔ ہو لکھے (ہو لکی)

وہ پڑھے۔ ہو پڑھے (ہو پڑھی)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ ضمیر غائب کے ساتھ استعمال کرنے کے لئے بنیادی فعل کو کس طرح تبدیل کیا۔ اور یہ سندھی اور اردو میں یکساں ہی تبدیلی واقع ہوئی۔ جس وقت مختلف زمانوں میں ان کو استعمال کریں گے تو یہ لاحقے ہمیں جملے بنانے میں مدد کریں گے۔ اس لئے ان کو ایک بار آپ سمجھ لیں۔ اگر کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو آپ پوچھ سکتے ہیں۔ ایک بات اور یاد رکھیے گا کہ اب تک ہم نے بنیادی فعل کی جو صورتیں دیکھیں وہ مذکر مؤنث میں ایک جیسی رہتی ہیں۔ اب چونکہ ہم ان ضمیروں اور فعلوں کی مدد سے مختلف زمانوں میں جملے بنانا سیکھیں گے، اس لئے ضروری ہے کہ ہم چند نئے الفاظ بھی سیکھ لیں۔ میں کچھ ضمیر جمع میں تبدیل کر کے دکھاتی ہوں آپ کو۔ پھر آپ ان کو تبدیل کیجئے گا۔

اردو میں 'میں' کی جمع ہے 'ہم'، سندھی میں 'ماں' کی جمع 'اسیں' / 'اساں'

اردو میں 'تو' یا 'تم' کی جمع 'آپ'، سندھی میں 'توں' کی جمع 'توہیں' / 'توہاں'

اردو میں 'وہ' کی جمع 'وہ'، سندھی میں بھی 'ہو' کی جمع 'ہو' رہتی ہے

صرف مذکر مؤنث واحد میں ہلکی سی حرکات لگاتے ہیں۔ (جیسے ہو-ہوئے)

اسماء آپ بتائیے۔

اسماء: 'میں' کی جمع 'ہم'۔ سندھی میں 'ماں' کی جمع 'اسیں' / 'اساں'

'تو' یا 'تم' کی جمع 'آپ'۔ سندھی میں 'توں' کی جمع 'توہیں' / 'توہاں'

ہر دو قسم کے ضمیروں کے استعمال میں تھوڑا سا فرق ہے۔ سیکھنے والوں کی آسانی کے لئے جملے بناتے وقت ہم 'اسیں' کے بجائے 'اساں' اور 'توہیں' کے بجائے 'توہاں' استعمال کریں گے۔ کیونکہ 'اساں' اور 'توہاں' ہر قسم کے فعلوں کے ساتھ استعمال لئے جاسکتے ہیں، جبکہ 'اسیں' اور 'توہیں' کا استعمال ہر جگہ نہیں کیا جاسکتا۔
'وہ' کی جمع 'وہ'۔ سندھی میں 'ہو' کی جمع 'ہو'۔

'یہ' کی جمع 'یہ'۔ سندھی میں 'ہی' کی جمع 'ہی' (واحد اور مذکر میں ہلکی 'ہ' کی آواز اور مؤنث میں 'ہ' کی آواز لگتی ہے) مؤنث واحد میں 'ہی' / 'ہو' ہوتا ہے مگر جمع میں پھر 'ہی' / 'ہو' ہوگا، یعنی 'ہ' کی آواز جمع میں نہیں لگتی ہے۔
اب آئیے کچھ جملے بناتے ہیں جو فعل کی بالکل ابتدائی صورت دکھائیں گے۔

ضمیر متکلم:

اردو میں 'میں' آؤں کی جمع ہوگی 'ہم' آئیں۔ 'آؤں' سے 'آئیں' میں لاحقوں کا فرق ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ 'اوں' کا لاحقہ 'ایں' میں بدل گیا۔ 'آؤں' سے جمع 'آئیں' ہوگا۔
سندھی میں 'ماں' اچاں کی جمع ہوگی 'اساں' اچوں۔ یہاں 'اچاں' سے 'اچوں' میں 'آں' سے 'اوں' میں تبدیلی ہوئی۔
یعنی تقریباً اردو کے متضاد کام ہوا۔

ضمیر حاضر / مخاطب

اردو میں 'تو' آئے کی جمع 'آپ' آئیں۔ یعنی 'اے' کے لاحقے کی جگہ جمع میں 'ایں' کا لاحقہ لگا دیا۔ اور 'آئے' سے 'آئیں' بن گیا۔

سندھی میں 'توں' اچیں کی جمع 'توہاں' اچو۔ 'ایں' کی جگہ 'او' کا لاحقہ آیا اور 'اچیں' سے جمع میں 'اچو' بنا۔

ضمیر غائب

اردو میں 'وہ' آئے کی جمع 'وہ' آئیں۔ اس میں 'اے' کو 'ایں' میں تبدیل کر کے فعل کی جمع بنائی اور 'آئے' سے 'آئیں' بنا۔

سندھی میں 'ہو' اچے سے 'ہو' اچن' بنتا ہے یعنی 'اے' کی جگہ 'آن' لگا کر جمع بناتے ہیں اور فعل 'اچے' کی جمع 'اچن' ہو گئی۔

ان اصولوں کو اس لئے بھی یاد کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ اسی اصول پر مختلف زمانے بنتے ہیں اور کہیں بنیادی فعل میں اور کہیں معاون فعل میں یہ لاحقہ لگا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ اب اسماء اور حسن آپ ان جملوں کو دہرائیے۔

| | | | | |
|--------|------------|------------|-----------|------------|
| اسماء: | میں آؤں۔ | ماں اچاں۔ | ہم آئیں۔ | اساں اچوں |
| | میں جاؤں۔ | ماں ونجاں۔ | ہم جائیں۔ | اساں ونجوں |
| | میں لکھوں۔ | ماں لکھاں۔ | ہم لکھیں۔ | اساں لکھوں |
| | میں پڑھوں۔ | ماں پڑھاں۔ | ہم پڑھیں۔ | اساں پڑھوں |

(حسن بھی ان جملوں کو دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اسی طرح آج آپ نے اردو اور سندھی کے بنیادی فعلوں کا ضمیر متکلم، ضمیر حاضر کے ساتھ استعمال دیکھا۔ اور اس کے علاوہ مؤنث اور مذکر میں بھی تبدیلیاں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر ہم ضمیر حاضر کے ساتھ جملے بنائیں گے تو اس طرح بنیں گے۔

| | | | |
|----------|-------------------|-----------|-------------------|
| تو آئے۔ | تو اچیں۔ | آپ آئیں۔ | توہاں اچو |
| تو جائے۔ | تو ونجیں (وہجیں)۔ | آپ جائیں۔ | توہاں ونجو (وہجو) |
| تو لکھے۔ | تو لکھیں۔ | آپ لکھیں۔ | توہاں لکھو |
| تو پڑھے۔ | تو پڑھیں۔ | آپ پڑھیں۔ | توہاں پڑھو |

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ تو اب ضمیر غائب کے لیے بھی میں ایک دو جملے آپ کو بتا دیتی ہوں، باقی پھر اگلے سبق میں کریں گے۔

| | | | |
|----------|-----------|-----------------|----------------|
| وہ آئے۔ | وہ آئیں۔ | ہو اچے۔ | ہو اچن |
| وہ جائے۔ | وہ جائیں۔ | ہو ونجے (وہجی)۔ | ہو ونجن (وہجن) |

اس طرح آپ نے اردو اور سندھی کے بنیادی فعلوں کا ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے ساتھ واحد اور جمع میں تبدیل ہونے کا عمل سمجھا۔ آپ کو ان کے بنیادی لاحقے ذہن میں رکھنے ہوں گے جو بعد میں ہمیں کام آئیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 17

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتیج اتھارٹی کی جانب سے سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ میں، ہوں ڈاکٹر فہمید حسین۔ تو آئیے سندھی سیکھتے ہیں۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی زبان میں بنیادی فعلوں کو مختلف ضمیروں کے ساتھ کس طرح استعمال کرتے ہیں، ان کی جو صورتیں آپ کو بتائی گئیں وہ آگے چل کر مختلف زمانوں میں جملے بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔ آئیے ایک بار ان کو دہرا لیتے ہیں۔

اسماء آپ ضمیر متکلم 'میں' اور 'ہم' یعنی 'ماں' اور 'اساں' کے ساتھ بنیادی فعل کی صورت بنائیے۔

| | | | | |
|--------|------------------|------------------|-----------|-------------------|
| اسماء: | میں لکھوں۔ | ماں لکھاں۔ | ہم لکھیں۔ | اساں لکھوں |
| | میں پڑھوں۔ | ماں پڑھاں۔ | ہم پڑھیں۔ | اساں پڑھوں |
| | میں آؤں۔ | ماں اچاں۔ | ہم آئیں۔ | اساں اچوں |
| | میں جاؤں۔ | ماں ونجاں (وجان) | ہم جائیں۔ | اساں ونجوں (وجون) |
| | (حسن دہرائیں گے) | | | |

استاد: حسن اب آپ ضمیر حاضر 'تو' اور 'آپ' کے جملے بنیادی فعل کے ساتھ بنا کر بتائیے۔

| | | | | |
|------|----------|-----------------|-----------|-------------------|
| حسن: | تو آئے۔ | تو اچیں۔ | آپ آئیں۔ | توہاں اچو |
| | تو جائے۔ | تو ونجیں (وجین) | آپ جائیں۔ | توہاں ونجو۔ (وجو) |
| | تو پڑھے۔ | تو پڑھیں۔ | آپ پڑھیں۔ | توہاں پڑھو |
| | تو لکھے۔ | تو لکھیں۔ | آپ لکھیں۔ | توہاں لکھو |

استاد: ٹھیک ہے، اب ضمیر غائب 'یہ' اور 'وہ' کے ساتھ بنیادی فعل کی بناوٹ دیکھتے ہیں۔ اسماء پہلے آپ بتائیں۔

| | | | | |
|--------|----------|----------|-----------|---------------|
| اسماء: | وہ آئے۔ | ہو اچے۔ | وہ آئیں۔ | ہو اچن |
| | وہ جائے۔ | ہو ونجے۔ | وہ جائیں۔ | ہو ونجن (وجن) |
| | وہ لکھے۔ | ہو لکھے۔ | وہ لکھیں۔ | ہو لکھن |
| | وہ پڑھے۔ | ہو پڑھے۔ | وہ پڑھیں۔ | ہو پڑھن |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: مومنٹ واحد میں تھوڑا سا حرکت کا فرق ہوتا ہے

ہو پڑھے۔ ہو پڑھن یا ہی پڑھے (جمع) ہی پڑھن وغیرہ

ان صورتوں میں آپ نے دیکھا کہ اردو میں جمع کی صورت میں تینوں ضمیروں کے ساتھ فعل کس طرح تبدیل ہوتا ہے اور سندھی میں یہ کیسی صورت اختیار کرتا ہے اور کون کون سے لاحقے تبدیل ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے ہم مختلف زمانے یعنی زمانہ حال، زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل کے جملے بنا سکتے ہیں۔

دونوں زبانوں کے فعل ان زمانوں میں ذرا سی مختلف راہ لیتے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ اردو میں بنیادی فعل کے ساتھ جو معاون فعل لگتے ہیں ان کا اپنا pattern ہے اور سندھی کا اپنا۔ اردو میں تمام مذکور صورتوں میں بنیادی فعل کا لاحقہ معاون فعل میں چلا جاتا ہے اور خود بنیادی فعل میں 'تا' کا لاحقہ جوڑ دیا جاتا ہے یہ چیز آپ کو مثالوں سے زیادہ بہتر طور سمجھ میں آئے گی۔ بنیادی جملہ میں نے بنانا سکھایا تھا: 'میں لکھوں' لیکن یہ ایک نامکمل بغیر زمانے کی بناوٹ ہے، (جسے مضارع کہتے ہیں) اس کو زمانہ حال میں جب بدلنا ہو گا تو یہ جملہ ہو جائے گا: 'میں لکھتا ہوں'۔ یعنی بنیادی فعل 'لکھ' میں 'تا' کا لاحقہ لگایا تو 'لکھتا' بنا۔ اور معاون فعل میں 'اوں' کا لاحقہ لگایا تو ('ہونا' مصدر سے) 'ہوں' بنا۔ میں لکھتا ہوں۔ 'میں پڑھتا ہوں'، 'میں آتا ہوں'، 'میں جاتا ہوں'۔ یہ تو ہوا ضمیر متکلم کے ساتھ۔

ضمیر حاضر میں بھی اسی طرح لاحقے تبدیل ہوتے ہیں۔

مثلاً: 'تو لکھتا ہے'۔ اس میں بھی بنیادی فعل میں 'تا' کا لاحقہ لگا، جیسے ہم نے ضمیر متکلم کے ساتھ لگایا اور 'لکھتا' بن گیا۔ اسی طرح، 'اے' کا لاحقہ معاون فعل کی صورت میں چلا گیا اور 'ہے' بن گیا۔ 'تو لکھتا ہے'، 'تو پڑھتا ہے'۔ 'تو آتا ہے'، 'تو جاتا ہے'۔

اسی طرح ضمیر غائب میں بھی دیکھتے ہیں۔ زمانہ حال کا جملہ ہوتا ہے: 'وہ لکھتا ہے'۔ اس میں بھی بنیادی فعل میں وہی 'تا' کا لاحقہ لگا تب جا کر یہ 'لکھتا' بنا اور معاون فعل میں 'اے' کا لاحقہ لگا کر 'ہے' بنا۔ اور یوں یہ جملہ بنا 'وہ پڑھتا ہے' یا 'وہ آتا ہے'، 'وہ جاتا ہے'۔ یہ تمام صورتیں واحد کی ہیں۔ میں پہلے آپ کو ان کی متبادل سندھی صورتوں کے بارے میں بتاؤنگی اس کے بعد جمع کی طرف آئیں گے۔

'میں لکھتا ہوں' کا ترجمہ سندھی میں ہوتا ہے 'ماں لکھاں تھو'۔ اب آپ دیکھئے سندھی میں بنیادی فعل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ('ماں لکھاں'۔ 'ماں لکھاں تھو')، صرف ایک معاون فعل 'تھو' کا اضافہ ہوا۔۔۔ اردو میں بنیادی فعل 'لکھ' میں 'تا' کا اضافہ ہوا تھا۔ یہاں معاون فعل میں 'تھو' کا اضافہ ہوا۔ یہ 'تھو' کیا ہے ('تا' کا متبادل سمجھ لیجئے)۔ یہ معاون فعل ہے۔ اور اس طرح جملہ بنے گا:

'ماں پڑھاں تھو'، 'ماں اچاں تھو'، 'ماں ونجاں تھو (وجان) تھو'۔

اسماء: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو

میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو

میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں تھو (وجان)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان تمام جملوں میں یہ جو آخر میں ہم 'تھو' کا لفظ بول رہے ہیں۔ اس کو معاون فعل کہتے ہیں، اور یہ جس طرح

اردو میں (مصدر) 'ہونا' ہوتا ہے، اسی طرح سندھی میں 'تھیڑ' کہتے ہیں۔ یہ 'تھیڑ' مصدر ہے۔ جس کا اردو

متبادل 'ہونا' ہے۔ 'ہونا' سے 'ہے'، 'ہو'، 'ہوں' وغیرہ اردو میں بنتے ہیں۔ جب کہ سندھی میں 'تھیڑ' سے

'تھو'، 'تھی'، 'تھا'، 'تھیوں' وغیرہ صورتیں بنتی ہیں، اور یہ تمام 'تھیڑ' (مصدر) سے نکلتی ہیں۔ ان سب کو

معاون فعل کہتے ہیں، جو بنیادی فعلوں کو بنانے میں مدد کرتے ہیں اور ان کے ساتھ ہی استعمال ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی

الگ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مگر عموماً ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ اور یہ چیزیں پھر میں کل آپ کو ایک بار اور

سمجھاؤں گی۔ آج کے لئے ہم یہیں ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ کل پھر ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 18

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں میں نے کچھ جملے آپ کو بنانا سکھائے تھے جو کہ زمانہ حال کے ہیں اور ضمیر متکلم کے ساتھ ہیں۔ ایک جملہ ہم نے بنایا تھا۔ 'میں لکھتا ہوں'، اس کا سندھی میں ترجمہ کیا تھا 'ماں لکھاں تھو'۔ اس میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی میں بنیادی فعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ 'ماں لکھاں' میں ہم نے 'تھو' کا اضافہ کیا جو کہ معاون فعل ہے۔ اردو میں بنیادی فعل 'لکھ' میں 'تا' کا اضافہ ہوا۔ معاون فعل میں ہم نے 'اوں' کا لاحقہ لگا کر 'ہوں' بنایا۔ اب جملے اس طرح ہوئے:

ماں پڑھاں تھو۔

ماں اچاں تھو۔

ماں ونجاں (ویجان) تھو۔

ان تمام جملوں میں ہم نے دیکھا کہ 'ماں پڑھاں'، 'ماں اچاں'، 'ماں ونجاں' فعل کی بنیادی صورتیں ہیں، ان میں ہم نے 'تھو' کا اضافہ کیا۔ 'تھو' ایک معاون فعل ہے جو 'تھیڑن' مصدر سے نکلا ہے جس کا اردو متبادل ہے 'ہونا'، اس 'ہونا' سے اردو میں 'ہے'، 'ہو'، 'ہو' وغیرہ بنتے ہیں۔ جبکہ سندھی میں 'تھو'، 'تھی'، 'تھا'، 'تھیوں' وغیرہ صورتیں ملتیں ہیں۔ ان سب کو معاون فعل کہتے ہیں جو بنیادی فعلوں کو بنانے میں مدد کرتے ہیں اور ان کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے جو کل جملے بنائے تھے، آپ ان کو دہرائیے:

اسماء: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو۔

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو۔

میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو۔

میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں (ویجان) تھو۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اسی طرح سے مَوْنِث میں بنیادی فعل کی صورت وہی رہے گی، صرف معاون فعل میں مذکر میں 'تھو' استعمال کیا تھا اور مَوْنِث کے لئے 'تھی' استعمال ہوگا۔ اسماء اب آپ مَوْنِث کے کچھ جملے بنائیے:

اسماء: میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی۔
میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی۔
میں کھاتی ہوں۔ ماں کھاں تھی۔
میں پیتی ہوں۔ ماں پییاں تھی۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ دونوں مل کر مذکر مَوْنِث کے جملے بنائیے:

حسن: میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو۔
اسماء: میں آتی ہوں۔ ماں اچاں تھی۔
حسن: میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں (ویجان) تھو۔
اسماء: میں جاتی ہوں۔ ماں ونجاں (ویجان) تھی۔
حسن: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو۔
اسماء: میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی۔
حسن: میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو۔
اسماء: میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی۔
(اسماء اور حسن دوبارہ دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو تمام جملے ہو گئے ضمیر متکلم 'میں' اور سندھی میں 'ماں' کے ساتھ۔ اس استعمال کو سامنے رکھتے ہوئے اگر ہم ضمیر حاضر کے جملے بنائیں گے تو اس کے جملے (اردو میں) اس طرح بنیں گے: 'تو لکھتا ہے'، 'تو پڑھتا ہے'، 'تو آتا ہے'، 'تو جاتا ہے'۔ یعنی یہاں پر ہم نے دیکھا کہ فعل کی صورت میں تھوڑی سی تبدیلی ہے۔ جب کہ سندھی میں اس طرح ہوگا، 'تو لکھیں تھو'۔ فعل کی بنیادی صورت 'تو لکھیں' ہے، اس میں صرف 'تھو' ملائیں گے تو یہ ہو جائے گا 'تو لکھیں تھو'۔ اسی طرح:

توں پڑھیں تھو۔ تو پڑھتا ہے۔

توں اچیں تھو۔ تو آتا ہے۔

توں ونجیں (وچین) تھو۔ تو جاتا ہے۔

(اسماء دہرائیں گی)

یہ تمام جملے ہم نے ضمیر حاضر کے ساتھ واحد میں بنائے۔ عموماً اردو میں 'تو' کا استعمال نہیں ہوتا مگر یہاں فعل کو سمجھانے کے لئے استعمال کیا گیا ہے، اس لئے 'تو' کو ہم 'تم' کے برابر سمجھیں گے۔ ضمیر متکلم کے ساتھ اور ضمیر حاضر کے ساتھ فعل کا استعمال آپ نے مختلف صورتوں میں دیکھا۔ باقی ضمیروں کے ساتھ ہم اگلے سبق میں آپ کو بتائیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 19

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
اب تک کے اسباق میں میں نے آپ کو زمانہ حال میں جملے بنانے کے اصول بتائے جن میں ضمیر متکلم مذکر اور
مونث شامل ہیں آج پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں اس کے بعد دیگر ضمیروں کے ساتھ جملے بنانا سیکھیں گے۔ حسن آپ پچھلے سبق
کے جملے دہرائیے۔

حسن: میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو

میں کھاتا ہوں۔ ماں کھاں تھو

میں پیتا ہوں۔ ماں پیماں تھو

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ان جملوں میں آپ نے دیکھا کہ اردو میں 'میں لکھوں' سے بنیادی فعل اسی طرح ہم نے تبدیل کیا اور اس میں 'تا'
کا لاحقہ لگایا۔ جبکہ سندھی میں بنیادی فعل کی ضمیر متکلم کے ساتھ جو مضارع والی صورت تھی 'لکھاں'، 'پڑھاں'،
'کھاں'، 'پیماں'۔ وہ تبدیل نہیں ہوئی، صرف اس کے ساتھ معاون فعل 'تھو' کا اضافہ ہوا۔ اور 'لکھاں تھو'،
'پڑھاں تھو' وغیرہ صورتیں بنیں۔ اسماء ان کی مونث صورتیں کس طرح ہوتی ہیں؟

میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی

میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی

میں کھاتی ہوں۔ ماں کھاں تھی

میں پیتی ہوں۔ ماں پیماں تھی

استاد: اب آپ دونوں مل کر مذکر مؤنث کے جملے بولئے۔ مگر کچھ مختلف فعل استعمال کیجئے۔

حسن: میں سوتا ہوں۔ ماں سمھاں تھو۔

اسماء: میں سوتی ہوں۔ ماں سمھاں تھی۔

حسن: میں روتا ہوں۔ ماں روہاں تھو۔

اسماء: میں روتی ہوں۔ ماں روہاں تھی۔

حسن: میں دوڑتا ہوں۔ ماں ڈوڑاں تھو۔ (ڈوڑان)

میں دوڑتی ہوں۔ ماں ڈوڑاں تھی۔ (ڈوڑان)

میں گھومتا ہوں۔ ماں گھماں تھو۔

میں گھومتی ہوں۔ ماں گھماں تھی۔

استاد: اب آپ ضمیر متکلم مذکر اور مؤنث کے ساتھ فعل کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اب آتے ہیں دوسرے ضمیر یعنی ضمیر حاضریا ضمیر مخاطب واحد کی طرف۔ اس کی بنیادی صورتیں بھی ایک بار میں نے آپ کو بتائی تھیں، جو تھیں 'تو' آئے، 'تو جائے'، 'تو لکھے'، 'تو پڑھے'۔

سندھی میں 'تو' اچیں، 'تو' ونجیں (وچین)، 'تو' لکھیں، 'تو' پڑھیں۔ اب زمانہ حال میں اردو میں بتائیے کیا کہتے ہیں؟

اسماء: 'تو آتا ہے'، 'تو جاتا ہے'، 'تو لکھتا ہے'، 'تو پڑھتا ہے'۔

حسن: ایسے بھی تو کہہ سکتے ہیں: 'تم آتے ہو'، 'تم جاتے ہو'، 'تم لکھتے ہو'، 'تم پڑھتے ہو'۔

استاد: بالکل کہہ سکتے ہیں بلکہ اردو میں اسی طرح کہتے ہیں، مگر بنیادی فعل 'لکھ'، 'پڑھ'، 'آ'، 'جا' کے استعمال کو سمجھانے کے لئے میں نے 'تو' والی صورت بتائی تھی کیونکہ اردو کے اندر واحد کی صورت میں فعل میں جو 'تا' کا لاحقہ لگتا ہے اس کا متبادل سندھی میں 'تھو' ہے، تو اس کو سمجھانے کے لئے ہم نے یہ صورتیں منتخب کی ہیں۔ اب ان کی متبادل سندھی صورتیں دیکھتے ہیں:

تو آتا ہے۔ تو اچیں تھو۔

تو جاتا ہے۔ تو ونجیں (وچین) تھو۔

اسماء: میڈم باقی جملے میں بناؤں؟

استاد: ٹھیک ہے آپ بنائیں۔

اسماء: تو لکھتا ہے۔ توں لکھیں تھو۔

تو پڑھتا ہے۔ توں پڑھیں تھو۔

تو کھاتا ہے۔ توں کھائیں تھو۔

تو پیتا ہے۔ توں پیں تھو۔

استاد: اسماء! آپ ان کی مَوْنِث صورتیں بنا سکتی ہیں؟

اسماء: تو آتی ہے / تم آتی ہو۔ توں اچیں تھی۔

تو جاتی ہے / تم جاتی ہو۔ توں ونجیں (وجین) تھی۔

تو لکھتی ہے / تم لکھتی ہو۔ توں لکھیں تھی۔

تو پڑھتی ہے / تم پڑھتی ہو۔ توں پڑھیں تھی۔

تو کھاتی ہے / تم کھاتی ہو۔ توں کھائیں تھی۔

تو پیتی ہے / تم پیتی ہو۔ توں پیں تھی۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: آپ نے زمانہ حال کے جملے ضمیر متکلم اور ضمیر حاضر کے ساتھ سیکھے۔ ایک ضمیر اور رہتا ہے، ضمیر غائب۔ واحد میں

اس کے جملے بناتے ہیں:

وہ آتا ہے، وہ جاتا ہے۔ ان صورتوں کو سندھی میں دیکھتے ہیں:

وہ لکھتا ہے۔ ہو لکھے تھو

حسن: میڈم باقی جملے میں بناؤں:

وہ پڑھتا ہے۔ ہو پڑھے تھو

وہ کھاتا ہے۔ ہو کھائے تھو

وہ پیتا ہے۔ ہو پیئے تھو
وہ آتا ہے۔ ہوا چے تھو
وہ جاتا ہے۔ ہو ونجے (ویچی) تھو
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسماء آپ ان کی مَوْنِث صورت کے بارے میں بتائیے:

اسماء: وہ آتی ہے۔ ہوئے اچے تھی
وہ جاتی ہے۔ ہوئے ونجے (ویچی) تھی
یہ لکھتی ہے۔ ہیئے لکھے تھی
یہ پڑھتی ہے۔ ہیئے پڑھے تھی
وہ کھاتی ہے۔ ہوئے کھائے تھی
وہ پیتی ہے۔ ہوئے پیئے تھی

استاد: اب آپ دونوں ایک ساتھ کہئے۔ مذکر اور مَوْنِث کے جملے۔

اسماء: وہ آتا ہے۔ ہوا چے تھو
حسن: وہ آتی ہے۔ ہوئے اچے تھی
اسماء: وہ جاتا ہے۔ ہو ونجے (ویچی) تھو
حسن: وہ جاتی ہے۔ ہوئے ونجے (ویچی) تھی
اسماء: یہ لکھتا ہے۔ ہی لکھے تھو
حسن: یہ لکھتی ہے۔ ہوئے لکھے تھی
اسماء: یہ پڑھتا ہے۔ ہی پڑھے تھو
حسن: یہ پڑھتی ہے۔ ہیئے پڑھے تھی
اسماء: یہ کھاتا ہے۔ ہی کھائے تھو

حسن: یہ کھاتی ہے۔ ہیء کھائے تھی
اسماء: یہ پیتا ہے۔ ہی پیئے تھو
حسن: یہ پیتی ہے۔ ہیء پیئے تھی
استاد: اس طرح آپ نے سیکھا کہ زمانہ حال میں مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ کل انشاء اللہ
کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 20

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہیدہ حسین! آئیے سندھی سیکھیں۔

آج کے سبق میں ہم پچھلے سبق کو دہرا کر کچھ نئے اصول سیکھیں گے۔ پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ کس طرح اردو اور سندھی میں زمانہ حال کے جملے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے لئے ہم نے تین قسم کے ضمیروں کا استعمال کیا: ضمیر متکلم (میں وغیرہ) ضمیر حاضر (تو / تم وغیرہ) اور ضمیر غائب (یہ / وہ)۔ اور یہ تمام جملے ہم نے عدد واحد کے بنائے تھے۔ آج ہم ان کو دہرا کر ان کی جمع میں صورتیں دیکھیں گے۔ حسن آپ کو پچھلے سبق کے جملے یاد ہیں؟

حسن: جی مسم! میں وہ جملے بتاتا ہوں:

میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو

میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں (ویجان) تھو

میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو

(اسما دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ نے دیکھا کہ اردو میں بنیادی فعل میں 'تا' کا لاحقہ لگا اور معاون فعل میں 'اوں' کا لاحقہ۔ سندھی میں بنیادی فعل کی صورت قائم رہی جبکہ معاون فعل کا اضافہ ہوا۔ 'اچاں تھو' میں 'تھو' کا اضافہ ہوا۔ اسماء مؤنث میں کیا صورت ہوگی۔ ذرا سے مختلف فعل استعمال کر کے بتائیں۔

اسماء: میں کھاتی ہوں۔ ماں کھاں تھی

میں پیتی ہوں۔ ماں پییاں تھی

میں سوتی ہوں۔ ماں سمھاں تھی

میں دوڑتی ہوں۔ ماں ڈوڑاں تھی

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب یہ تو ہو گئے منکلم کے جملے۔ اب آپ ضمیر حاضر 'تو' اور 'تم' کے جملے بھی ایک بار دہرائیجئے۔ یہ میں آپ کو پہلے بتا چکی ہوں۔

اسماء: تو آتا ہے یا تم آتے ہو۔ توں اچیں تھو

تو جاتا ہے یا تم جاتے ہو۔ توں ونجیں (وچین) تھو

تو کھاتا ہے یا تم کھاتے ہو۔ توں کھائیں تھو

تو پیتا ہے یا تم پیتے ہو۔ توں پیں تھو

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب حسن آپ مونث کے بھی جملے بنا کر بتائیے:

حسن: تو آتی ہے یا تم آتی ہو۔ توں اچیں تھی

تو دوڑتی ہے یا تم دوڑتی ہو۔ توں ڈوڑیں تھی (ڈوڑیں)

تو گھومتی ہے یا تم گھومتی ہو۔ توں گھمیں تھی

تو سوتی ہے یا تم سوتی ہو۔ توں سمھیں تھی

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اب آتے ہیں ضمیر غائب کی طرف یعنی 'یہ' / 'وہ' یا سندھی

میں 'ہی' / 'ہو'، ضمیروں کو جملوں میں استعمال کریں۔

اسماء: وہ آتا ہے۔ ہو اچے تھو

وہ جاتا ہے۔ ہو ونجے (وچی) تھو

وہ سوتا ہے۔ ہو سمھے تھو

وہ روتا ہے۔ ہو روئے تھو

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء! آپ مؤنث کے جملے بنائیں!

حسن: وہ آتی ہے۔ ہوئے اچے تھی۔

وہ جاتی ہے۔ ہوئے ونجے (ویچی) تھی۔

وہ سوتی ہے۔ ہوئے سمھے تھی۔

وہ روتی ہے۔ ہوئے روئے تھی۔

استاد: ٹھیک ہے۔ ان تمام جملوں میں آپ نے زمانہ حال میں ضمیر کے عدد واحد کے ساتھ جملے بنائے۔ ایک بار مؤنث کے جملے آپ بھی دہرائیے حسن۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آئیے جمع میں دیکھتے ہیں کہ کیا صورت ہوتی ہے۔ بنیادی صورتیں جو ہم نے بنائی تھیں، وہ تھیں 'ہم آئیں'، یعنی 'اسان اچوں'۔ ان سے نئی صورتیں بنیں گی 'ہم آتے ہیں' اور سندھی میں 'اسیں اچوں تھا'۔ اس میں بھی آپ نوٹ کیجئے کہ کیا تبدیلی ہم لائے ہیں۔ یعنی اردو میں فعل واحد میں 'آتا' ہے اور جمع میں 'آتے' بن جاتا ہے۔ جب کہ اس میں آگے 'ہوں' سے 'ہیں' کی طرف آ جاتے ہیں۔ سندھی میں واحد 'اچاں' سے جمع 'اچوں' بنا اور معاون فعل 'تھا'،

سے جمع 'تھا' ہو گیا۔ اگر آپ کی سمجھ میں آ گیا ہے تو جملے بنانے کی کوشش کیجئے۔ میں آپ کو اردو میں بتاتی ہوں۔

'میں آتا ہوں'، 'ماں اچاں تھا'، تو جمع میں ہو گا 'ہم آتے ہیں'، سندھی میں کس طرح بنائیں گے؟

اسماء: اسان اچوں تھا۔

استاد: ٹھیک ہے۔ اب ان کو ایک ساتھ ملا کر کہیئے تاکہ فرق کا پتہ چل جائے۔

اسماء: میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھا۔ ہم آتے ہیں۔ اسان اچوں تھا۔

میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں (ویجان) تھا۔ ہم جاتے ہیں۔ اسان ونجوں (ویجون) تھا۔

میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھا۔ ہم لکھتے ہیں۔ اسان لکھوں تھا۔

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھا۔ ہم پڑھتے ہیں۔ اسان پڑھوں تھا۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ آپ نے دیکھا کہ میں سندھی کی مخصوص آوازوں کو ابھی درست نہیں کر رہی ہوں۔ اس لئے کہ میں چاہ رہی ہوں کہ پہلے آپ جملوں کی بناوٹ سیکھ لیں۔ پھر ہم آوازوں کی طرف آئیں گے۔
اسماء اس کی مومنٹ میں کیا صورت ہوگی۔

اسماء: میں آتی ہوں۔ ماں اچاں تھی۔ ہم آتی ہیں۔ اسیں اچوں تھیوں یا اساں اچوں تھیوں۔
میں جاتی ہوں۔ ماں ونجاں (ویجان) تھی۔ ہم جاتی ہیں۔ اسیں / اساں ونجوں (ویجون) تھیوں۔
میں لکھتی ہوں۔ ماں لکھاں تھی۔ ہم لکھتی ہیں۔ اسیں / اساں لکھوں تھیوں۔
میں پڑھتی ہوں۔ ماں پڑھاں تھی۔ ہم پڑھتی ہیں۔ اسیں / اساں پڑھوں تھیوں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اس طرح آپ نے سندھی زبان میں زمانہ حال میں جملے بنانا سیکھے۔ جو کہ ضمیروں کی تین قسموں کے ساتھ بنائے۔ ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب۔ مذکر، مومنٹ، واحد، جمع کے صیغوں میں۔ فعل کی صورت میں تبدیلی کو بھی آپ نے دیکھا۔ اگلے سبق میں آپ کو کچھ اور نئی باتیں بتاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت چاہتی ہوں۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 21

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے زمانہ حال میں مختلف ضمیروں کے عدد واحد کے ساتھ جملہ بنانا سیکھے تھے۔ اب آئیے جمع میں دیکھیں کیا صورت ہوتی ہے۔ بنیادی صورتیں جو میں نے آپ کو بتائی تھیں وہ اس طرح تھیں، ہم آئیں، یا سندھی میں کہیں گے 'اساں اچوں'۔ ان کی نئی صورتیں بنیں گی، ہم آتے ہیں، 'اسیں اچوں تھا'۔

یعنی اردو میں فعل واحد 'آتا' سے جمع میں 'آتے' بنا اور 'ہوں' سے 'ہیں'۔ سندھی میں واحد میں 'اچاں' سے جمع 'اچوں' بنا اور معاون فعل 'تھو' سے جمع 'تھا' ہو گیا۔ حسن آپ کی سمجھ میں آگیا ہو تو جملہ بنانے کی کوشش کیجئے۔

حسن: میں آتا ہوں۔ ماں اچاں تھو۔ ہم آتے ہیں۔ اساں اچوں تھا۔

میں جاتا ہوں۔ ماں ونجاں (وچان) تھو۔ ہم جاتے ہیں۔ اساں ونجوں (وچون) تھا۔

میں لکھتا ہوں۔ ماں لکھاں تھو۔ ہم لکھتے ہیں۔ اساں لکھوں تھا۔

میں پڑھتا ہوں۔ ماں پڑھاں تھو۔ ہم پڑھتے ہیں۔ اساں پڑھوں تھا۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اس کے بعد مونث صورتیں کیا ہوں گی، اسماء۔

اسماء: میں آتی ہوں۔ ماں اچاں تھی۔ ہم آتی ہیں۔ اساں / اسیں اچوں تھیں۔

استاد: 'اساں اچوں تھیں' کہئے، اس میں 'تھی' کی جگہ ہم نے 'تھیں' کا استعمال کیا جو کہ سندھی میں 'تھی' کی جمع ہے۔ تو اس طرح جملہ بنا 'میں آتی ہوں'۔ 'ماں اچاں تھی'۔ 'ہم آتی ہیں'۔ 'اسیں / اساں اچوں تھیں' آپ بھی دہرائیے:

| | | | | |
|--------|----------------------|------------------------|---------------|----------------------------------|
| اسماء: | میں آتی ہوں۔ | ماں اچاں تھی۔ | ہم آتی ہیں۔ | اسیں / اساں اچوں تھیوں۔ |
| | میں جاتی ہوں۔ | ماں ونجاں (ویجان) تھی۔ | ہم جاتی ہیں۔ | اسیں / اساں ونجوں (ویجون) تھیوں۔ |
| | میں لکھتی ہوں۔ | ماں لکھاں تھی۔ | ہم لکھتی ہیں۔ | اسیں / اساں لکھوں تھیوں۔ |
| | میں پڑھتی ہوں۔ | ماں پڑھاں تھی۔ | ہم پڑھتی ہیں۔ | اسیں / اساں پڑھوں تھیوں۔ |
| | میں سوتی ہوں۔ | ماں سمھاں تھی۔ | ہم سوتی ہیں۔ | اسیں / اساں سمھوں تھیوں۔ |
| | (حسن بھی دہرائیں گے) | | | |

استاد: اب آپ دونوں صرف جمع کے جملے ساتھ ساتھ کہیئے کیونکہ واحد اور جمع کو میں الگ کرنا چاہ رہی ہوں۔ لیکن ان میں کچھ اضافی الفاظ بھی استعمال کیجئے۔

| | | |
|--------|--------------------|--|
| حسن: | ہم آتے ہیں۔ | اسیں / اساں اچوں تھا |
| اسماء: | ہم آتی ہیں۔ | اسیں / اساں اچوں تھیوں |
| حسن: | ہم روٹی کھاتے ہیں۔ | اسیں / اساں مانی کھاؤں تھا (سندھی میں 'روٹی' کو 'مانی' کہتے ہیں) |
| اسماء: | ہم روٹی کھاتی ہیں۔ | اسیں / اساں مانی کھاؤں تھیوں |
| حسن: | ہم پانی پیتے ہیں۔ | اساں پانڑیں پیئوں تھا (پانی) |
| اسماء: | ہم پانی پیتی ہیں۔ | اساں پانڑیں پیئوں تھیوں |
| حسن: | ہم خط لکھتے ہیں۔ | اساں خط لکھوں تھا |
| اسماء: | ہم خط لکھتی ہیں۔ | اساں خط لکھوں تھیوں |
| حسن: | ہم کتاب پڑھتے ہیں۔ | اساں کتاب پڑھوں تھا |
| اسماء: | ہم کتاب پڑھتی ہیں۔ | اساں کتاب پڑھوں تھیوں |

استاد: اس طرح آپ نے سندھی زبان میں زمانہ حال میں جملے بنانا سیکھے جو کہ ضمیروں کی تین قسموں کی ساتھ بنائے۔ ضمیر متکلم، حاضر اور غائب، مذکر مؤنث واحد جمع کے صیغوں میں فعل کی صورت میں تبدیلی کو بھی آپ نے دیکھا۔ اگلے سبق میں میں آپ کو کچھ اور نئی باتیں بتاؤں گی، تب تک کے لئے اجازت چاہتی ہوں۔ خدا حافظ۔

سبق - 22

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کے تیار کردہ سندھی زبان کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
گذشتہ سبق میں ہم نے آپ کو بتایا تھا کہ زمانہ حال میں سندھی میں جملے کن اصولوں کے تحت بنتے ہیں اور یہ اردو سے کس طرح مطابقت رکھتے ہیں یا فرق رکھتے ہیں۔ اس حوالے سے ہم نے مذکر، مؤنث، واحد اور جمع کے صیغوں کے ساتھ علمدہ علمدہ جملے بنائے تھے۔ ان میں کچھ الفاظ کا اضافہ کر کے ایک بار پھر ان کو دہرا کر آگے بڑھتے ہیں۔ اسماء اور حسن آپ ان جملوں کو ذرا دہرائیے گا۔

| | | |
|--------|---|-------------------------------|
| حسن: | میں اخبار پڑھتا ہوں۔ | ماں اخبار پڑھاں تھو۔ |
| اسماء: | ہم اخبار پڑھتے ہیں۔ | اساں اخبار پڑھوں تھا۔ |
| استاد: | میں اخبار پڑھتی ہوں۔ | ماں اخبار پڑھاں تھی۔ |
| حسن: | ہم اخبار پڑھتی ہیں۔ | اساں اخبار پڑھوں تھیں۔ |
| حسن: | اب کوئی دوسرا فعل استعمال کر کے جملہ بنا کر بتائیے۔ | |
| حسن: | میں تیز دوڑتا ہوں۔ | ماں تیز دوڑاں تھو۔ |
| اسماء: | ہم تیز دوڑتے ہیں۔ | اساں تیز دوڑوں تھا۔ |
| اسماء: | میں تیز دوڑتی ہوں۔ | ماں تیز دوڑاں تھی۔ |
| حسن: | ہم تیز دوڑتی ہیں۔ | اساں تیز دوڑوں تھیں۔ |
| حسن: | میں اسکول جاتا ہوں۔ | ماں اسکول ونجاں (ویجان) تھو۔ |
| | ہم اسکول جاتے ہیں۔ | اساں اسکول ونجوں (ویجون) تھا۔ |

- اسماء: میں اسکول جاتی ہوں۔ ماں اسکول و نجاں (وچان) تھی۔
ہم اسکول جاتی ہیں۔ اساں اسکول و نجاں (وچون) تھیوں۔
استاد: اب ہم دوسری قسم کے ضمیروں کو لیتے ہیں۔ 'تو'، 'تم' اور 'آپ'۔ ان کو ضمیر حاضریا مخاطب کہتے ہیں۔ آپ
جملے بنائیے۔
حسن: تم گھر جاتے ہو۔ توں گھر و نجاں (وچین) تھو۔
آپ گھر جاتے ہیں۔ توہاں گھر و نجاں (وچو) تھا۔
اسماء: تم گھر جاتی ہو۔ توں گھر و نجاں (وچین) تھی۔
آپ گھر جاتی ہیں۔ توہاں گھر و نجاں (وچو) تھیوں۔
حسن: تم آم کھاتے ہو۔ توں انب کھائیں تھو۔
آپ آم کھاتے ہیں۔ توہاں انب کھاؤ تھا۔
اسماء: تم آم کھاتی ہو۔ توں انب کھائیں تھی۔
آپ آم کھاتی ہیں۔ توہاں انب کھاؤ تھیوں۔
استاد: تیسری قسم کے ضمیر 'یہ' / 'وہ' / 'ہی' / 'ہو' کے ساتھ جملے بنائیے۔
حسن: ہی چھو کرو انگور کھائے تھو۔ یہ لڑکا انگور کھاتا ہے۔
ہی چھو کر انگور کھائیں تھا۔ یہ لڑکے انگور کھاتے ہیں۔
اسماء: ہی چھو کری انگور کھائے تھی۔ یہ لڑکی انگور کھاتی ہے۔
ہی چھو کریوں انگور کھائیں تھیوں۔ یہ لڑکیاں انگور کھاتی ہیں۔
استاد: کھائے کی جمع ہوئی 'کھائیں' اور 'تھی' کی جمع ہوئی 'تھیوں'۔
استاد: اس طرح اردو اور سندھی میں جو تبدیلی ہوتی ہے وہ آپ نے دیکھی۔ ان جملوں کی مدد سے آپ نے سیکھا کہ
زمانہ حال میں جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ زمانہ حال کی کچھ اور قسمیں بھی ہوتی ہیں۔ کل کے سبق میں ہم ان
کے بارے میں سیکھیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 23

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوچ اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں آپ نے زمانہ حال میں مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے بنانا سیکھے۔ کچھ جملے نئے الفاظ ملا کر دہراتے ہیں۔

حسن: ماں مچھی مانی کھاں تھو۔ میں مچھی روٹی کھاتا ہوں۔

اساں مچھی مانی کھاؤں تھ۔ ہم مچھی روٹی کھاتے ہیں۔

ماں مچھی مانی کھاں تھی۔ میں مچھی روٹی کھاتی ہوں۔

اساں مچھی مانی کھاؤں تھیوں۔ ہم مچھی روٹی کھاتی ہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب دوسرا ضمیر لیتے ہیں۔ ضمیر حاضر۔ اس کا کوئی جملہ اسماء آپ بتائیے۔

اسماء: توں بس میں چڑھیں تھو۔ تم بس میں چڑھتے ہو۔

توہاں بس میں چڑھو تھ۔ آپ بس میں چڑھتے ہیں۔

استاد: اب اسماء آپ ان کو مونث میں کہیے۔

اسماء: توں بس میں چڑھیں تھی۔ توہاں بس میں چڑھو تھیوں۔

استاد: اس کے بعد حسن! آپ کوئی دوسرا جملہ بنائیے، جس میں آپ ضمیر غائب کا استعمال کریں۔ یعنی 'یہ'، 'وہ' یا

'ہی'، 'ہو' وغیرہ۔

حسن: ہی چھو کرو انگور کھائے تھو۔ یہ لڑکا انگور کھاتا ہے۔

ہی چھو کرا انگور کھائیں تھ۔ یہ لڑکے انگور کھاتے ہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: پھر اس کے بعد مونث کے جملے بولئے۔

اسماء: ہیء چھو کری انگور کھائے تھی۔ یہ لڑکی انگور کھاتی ہے۔
ہی چھو کریوں انگور کھائیں تھیں۔ یہ لڑکیاں انگور کھاتی ہیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوا عام زمانہ حال جسے ہم حال مطلق بھی کہتے ہیں۔

زمانہ حال کی ایک اور قسم ہوتی ہے جسے زمانہ جاری یا استمراری کہتے ہیں، انگریزی میں Present Continuous Tense کہتے ہیں۔ جب آپ کوئی بات کر رہے ہیں تو اسی وقت کام بھی ہو رہا ہے تو اس کام کے لئے جب کچھ بولا جائے گا تو اس کو continuous جاری یا استمراری کہیں گے۔ اس میں مسلسل یا جاری کام کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ مثلاً:

’میں کام کر رہا ہوں‘ یا ’میں روٹی کھا رہا ہوں‘۔
’تم گھر جا رہے ہو‘ یا ’تم اسکول سے آرہے ہو‘۔

اسی طرح ’وہ کتاب پڑھ رہا ہے‘ یا ’ارشاد مضمون لکھ رہا ہے‘ یہ تمام جملے آپ کو بتاتے ہیں کہ کام جاری ہے۔ ان صورتوں میں سندھی میں دو طرح سے جملے بنائے جاسکتے ہیں۔ ایک صورت یہ ہے:

’میں اسکول جا رہا ہوں‘ تو سندھی میں کہیں گے: ’ماں اسکول ونجاں (ویجان) پیو‘۔

آپ کو یاد ہو گا کہ (زمانہ حال مطلق کے جملے) ’میں اسکول جاتا ہوں‘ کے لئے ہم نے جملہ بنایا تھا ’ماں اسکول ونجاں (ویجان) تھو‘۔ اب (جاری زمانے کے لئے) کہہ رہے ہیں ’ماں اسکول ونجاں (ویجان) پیو‘۔ تو کیا فرق ہوا؟ کہ آخر میں ہم نے ’تھو‘ کی جگہ ’پیو‘ لگا دیا۔

’میں اسکول جا رہا ہوں‘، اردو میں ’جاتا‘ سے ’جا رہا‘ بن گیا، اور سندھی میں ’ونجاں (ویجان) پیو‘ کو استعمال کیا ’ونجاں (ویجان) تھو‘ کی جگہ۔

اس طرح کے جملے کے لئے سندھی میں ایک اور صورت بھی رائج ہے جو معیاری سندھی لہجے سے ذرا سی مختلف ہے مگر غلط نہیں ہے۔ چونکہ یہ اردو کے جملے سے قریب تر ہے اس لئے اس کے بارے میں بھی میں آپ کو بتا دیتی ہوں تاکہ آپ کو آسانی ہو، وہ یہ کہ:

اردو میں جب کہتے ہیں ’میں کھا رہا ہوں‘ تو سندھی میں ایک صورت یہ بھی ہے کہ ’ماں کھائی رہیو آہیاں‘

یعنی 'کھا رہا' اور 'کھائی رہیو' میں تھوڑا سا فرق ہے۔
پہلا جملہ حیدرآباد کے آپاس کے لوگ زیادہ بولتے ہیں اور دوسرا جملہ جو ہے وہ جب آپ اپر سندھ کی طرف
جائیں گے تو بولتا سنیں گے۔ دونوں ہی صحیح ہیں۔ آئیے اب تھوڑے سے جملے بناتے ہیں۔ تاکہ آپ کو فرق کا پتہ چلے۔
'میں کتاب پڑھ رہا ہوں'۔ اسے کہیں گے 'ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں' اور دوسری صورت ہوگی 'ماں کتاب
پڑھاں پیو' یہ دو صورتیں ہیں۔ دونوں صورتوں کو آپ ایک بار دہرائیے۔ حسن آپ کہیے۔
حسن: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔ ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں یا ماں کتاب پڑھاں پیو۔
(اسماء دہرائیں گے)
استاد: ایک اور جملہ میں بتاتی ہوں، آپ اس کا ترجمہ کریں 'میں آم کھا رہا ہوں' اسے کس طرح کہیں گے؟
اسماء: میں آم کھا رہا ہوں۔ ماں انب کھائی رہیو آہیاں / ماں انب کھاں پیو۔
(حسن دہرائیں گے)
استاد: بہر حال یہ دونوں صورتیں آپ کے سامنے ہیں، جو آپ کو آسان لگے آپ اسی کو استعمال کیجئے گا۔ آج میں نے آپ
کو زمانہ حال استمراری (Present Continuous Tense) کے جملے بنانا بتائے۔ اگلے سبق میں ہم ان کو دہرائیں گے
اور باقی ضمیروں کے ساتھ بھی جملے بنائیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 24

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوئج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ زمانہ حال کی ایک قسم ہوتی ہے جسے زمانہ حال استمراری Present

Continuous Tense کہتے ہیں۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہوتا ہے اس کے لئے جب بات کریں گے تو اس زمانہ میں بات کریں

گے، جیسے: 'میں آرہا ہوں'، 'میں جارہا ہوں'، 'میں کھا رہا ہوں'۔ یہ جاری یا استمراری کے جملے ہیں۔ ان میں اور پہلے جو میں نے

آپ کو زمانہ حال بتایا تھا ان میں فرق آپ کو اس وقت پتہ چلے گا جب ہم دونوں کے جملے بولیں گے۔ میں آپ کو جملہ اردو میں

بتاتی ہوں آپ سندھی میں اس کا ترجمہ کر کے بتائیے۔

استاد: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔

حسن: ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں / ماں کتاب پڑھاں پیو۔

(اسماء دہرائیں گی)

حسن: میں آم کھا رہا ہوں۔

ماں انب کھائی رہیو آہیاں / ماں انب کھاں پیو۔

استاد: اسماء آپ ان کو دہرائیے اور مونیٹ کے جملے بنائیے:

اسماء: میں آم کھا رہی ہوں۔ ماں انب کھائی رہی آہیاں۔ ماں انب کھاں پئی۔

میں تیز دوڑ رہی ہوں۔ ماں تیز دوڑی رہی آہیاں۔ ماں تیز دوڑاں پئی۔

میں سندھی سیکھ رہی ہوں۔ ماں سندھی سکھی رہی آہیاں۔ ماں سندھی سکھاں پئی۔

میں کالج میں پڑھ رہی ہوں۔ ماں کالج میں پڑھی رہی آہیاں۔ ماں کالج میں پڑھاں پئی۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اب آپ زمانہ حال استمراری Present Continuous Tense میں ضمیر متکلم واحد کے جملے کچھ نئے الفاظ کے ساتھ بنائیے۔

اسماء: میں کھانا کھا رہا ہوں۔ / ماں مانی کھاں پو / ماں مانی کھائی رہیو آہیاں۔
میں لسی پی رہا ہوں۔ / ماں لسی پییاں پو / ماں لسی پی رہیو آہیاں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان ہی جملوں کو مَوْنِث میں کیسے کہیں گے؟

اسماء: میں کھانا کھا رہی ہوں۔ / ماں مانی کھاں پئی / ماں مانی کھائی رہی آہیاں۔
میں لسی پی رہی ہوں۔ / ماں لسی پییاں پئی / ماں لسی پی رہی آہیاں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: بالکل ٹھیک۔ ایسے کچھ اور بھی جملے بنائیے۔

حسن: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔ / ماں کتاب پڑھاں پو / ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں۔
میں کام کر رہا ہوں۔ / ماں کم کریاں پو / ماں کم کرے رہیو آہیاں۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسماء آپ کچھ نئے مَوْنِث کے جملے بنائیے۔

اسماء: میں سندھی سیکھ رہی ہوں۔ / ماں سندھی سکھاں پئی / ماں سندھی سکھی رہی آہیاں۔
میں سبق یاد کر رہی ہوں۔ / ماں سبق یاد کریاں پئی / ماں سبق یاد کرے رہی آہیاں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: آج آپ نے زمانہ حال استمراری Present Continuous Tense کے جملے ضمیر متکلم کے ساتھ بنائے۔ اگلے سبق میں ہم باقی ضمیروں کے ساتھ بھی جملے بنائیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 25

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوچ اٹھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں آپ نے دیکھا کے ضمیر متکلم 'میں' / 'ماں' کے ساتھ زمانہ حال استمراری Present Continuous

Tense یا جاری کے جملے کس طرح بنیں گے۔ آئیے پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں۔

میں کھانا کھا رہا ہوں۔ / ماں مانی کھا پو / ماں مانی کھائی رہیو آہیاں۔

میں لسی پی رہا ہوں۔ / ماں لسی پیٹا پو / ماں لسی پی رہیو آہیاں۔

حسن آپ ان کو دہرا لیتے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء! ان ہی جملوں کو مَوْنِث میں تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔

اسماء: میں کھانا کھا رہی ہوں۔ / ماں مانی کھا پئی / ماں مانی کھائی رہی آہیاں۔

میں لسی پی رہی ہوں۔ / ماں لسی پیٹا پئی / ماں لسی پی رہی آہیاں۔

استاد: بالکل ٹھیک۔ ایسے کچھ اور بھی جملے بنائیے حسن!

حسن: میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔ / ماں کتاب پڑھا پو / ماں کتاب پڑھی رہیو آہیاں۔

میں کام کر رہا ہوں۔ / ماں کم کریا پو / ماں کم کرے رہیو آہیاں۔

استاد: اسماء آپ ان جملوں کو دہرا لیتے اور کچھ نئے مَوْنِث کے جملے بنائیے۔

اسماء: میں سندھی سیکھ رہی ہوں۔ / ماں سندھی سکھا پئی / ماں سندھی سکھی رہی آہیاں۔

میں سبق یاد کر رہی ہوں۔ / ماں سبق یاد کریا پئی / ماں سبق یاد کرے رہی آہیاں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آئیے دیکھیں کہ ضمیر حاضر کے ساتھ کیا صورت ہوتی ہے۔

- اسماء: تم گھر جا رہے ہو۔ / توں گھر ونجیں (ویجین) پیو / توں گھر ونجی (ویجی) رہیو آہیں۔
- اسماء: تم اچار چکھ رہے ہو۔ / توں اچار چکھیں پیو / توں اچار چکھے رہیو آہیں۔
- استاد: اسماء! آپ ان جملوں کو دہرائیں اور مونیٹ کے جملے بنائیں۔
(اسماء دہرائیں گی)
- اسماء: تم اسکول جا رہی ہو۔ / توں اسکول ونجیں (ویجین) پیو / توں اسکول ونجی (ویجی) رہی آہیں۔
- اسماء: تم اوپر چڑھ رہی ہو۔ / توں متھے چڑھیں پیو / توں متھے چڑھی رہی آہیں۔
- استاد: اسی طرح کے کچھ اور جملے اگر بنانا چاہیں تو میں آپ کو ایک جملہ بتاتی ہوں۔ اس کو آپ پھر دوسری صورت میں کہئے گا۔ مثلاً: اگر آپ کو کہنا ہو ’تم موسیقی سن رہے ہو‘ تو اس کو سندھی میں کیسے کہیں گے۔ آپ تھوڑا سا کوشش کریں گی اسماء!
- اسماء: ’توں موسیقی سنی رہیو آہیں‘۔ (سنی (سنزیں) کو عام طور پر بدھیں (ہڈین) کہتے ہیں)
- ’توں موسیقی بدھیں (ہڈین) پیو‘۔
- حسن: ’توں گانا بدھیں پیو‘۔ / ’توں گانا بدھی رہیو آہیں‘۔ (’ہڈی‘ میں سندھی کی مخصوص آواز ہے ’ہ‘)
- استاد: یہ تمام صورتیں ہوئیں ضمیر حاضر کی۔ ہم نے آپ کو بتایا کہ ان کو کس طرح استعمال کرتے ہیں زمانہ حال استمراری میں۔ اس طرح آج آپ نے زمانہ حال استمراری میں جملے بنانا سیکھے۔ اب تک ہم نے دو ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے ہیں۔ ضمیر متکلم اور حاضر۔ اگلے سبق میں ہم ضمیر غائب کے جملے بنائیں گے۔ اس وقت تک کے لئے اجازت خدا حافظ۔

سبق - 26

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں میں نے آپ کو سندھی زبان میں Present Continuous Tense یعنی زمانہ حال استمراری کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں کلام کرنے والا یا بولنے والا کام کے جاری رہتے ہوئے کچھ بولے، جیسے: 'آ رہا ہوں'، 'جا رہا ہوں' یا سامنے والے سے کہا جائے 'تم لکھ رہے ہو' / 'پڑھ رہے ہو'۔ یعنی جو کام ابھی ہو رہا ہو، اس کے لئے کہا جائے۔
اس حوالے سے ہم نے ضمیر متکلم اور ضمیر حاضر کے جملے بنالیے تھے۔ پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں، اس کے بعد میں آپ کو ضمیر غائب کے ساتھ جملے بنانا بتاؤں گی۔ حسن آپ مذکر کے جملے بولئے۔

حسن: میں اسکول جا رہا ہوں۔ ماں اسکول ونجاں (وچان) پیو۔

اسماء: مُم اس کو ہم اس طرح بھی تو کہہ سکتے ہیں: ماں اسکول ونچی (وچی) رہیو آہیاں۔

استاد: جی ہاں سندھی میں یہ دونوں صورتیں رائج ہیں، آپ دونوں میں سے کوئی ایک استعمال کر سکتے ہیں۔ پہلی صورت کو میرا خیال یہ ہے کہ یاد کرنا آپ کے لئے آسان ہو گا کیونکہ زمانہ حال کا جملہ آپ سیکھ چکے ہیں 'ماں ونجاں تھو' اور جب زمانہ حال استمراری ہو تو 'تھو' کی جگہ 'پیو' لگا دیں گے اور یہ ہو جائے گا 'ماں ونجاں پیو'، جبکہ دوسری صورت 'ماں ونچی رہیو آہیاں' اردو کے جملے 'میں جا رہا ہوں' سے ملتی جلتی ہے۔ اس لئے آپ پہ چھوڑا ہے میں نے، کہ آپ جو بھی جملہ استعمال کریں وہ درست ہو گا۔

حسن آپ کچھ جملے خود بھی بنائیے۔

حسن: تم اوپر چڑھ رہی ہو۔ توں متھے چڑھی رہی آہیں۔

تم خوبصورت لگ رہی ہو۔ توں خوبصورت لگی رہی آہیں۔ ('لگی' میں سندھی کی مخصوص آواز 'ہی' ہے)

اسماء: توں خوبصورت لگیں پئی۔ ('لگیں')

استاد: اب میں آپ کو تیسرے ضمیر کے ساتھ جملے بنانا سکھاتی ہوں جو ہے ضمیر غائب، یا پھر کسی کا نام لیکر بھی ایسے ہی جملے بنا سکتے ہیں۔

وہ تیز دوڑ رہا ہے۔ ہو تیز دوڑی رہیو آہے / ہو تیز دوڑے پیو۔
شاہد اچھا کام کر رہا ہے۔ شاہد سٹھو کم کرے رہیو آہے / شاہد سٹھو کم کرے پیو۔
ان کو مَوْنِث میں بدلنے کا اصول بھی میں آپ کو بتا چکی ہوں۔ حسن آپ مذکر کے جملے بنائیے اور اسماء آپ مؤنث کے جملے بنائیے۔

حسن: وہ خوبصورت لگ رہا ہے۔ ہو خوبصورت لگی رہیو آہے۔ (لڳي)
اسماء: وہ خوبصورت لگ رہی ہے۔ ہوء خوبصورت لگی رہی آہے۔ (لڳي)
حسن: یہ لڑکا آہستہ کام کر رہا ہے۔ ہی چھو کرو آہستے کم کرے رہیو آہے۔
اسماء: یہ لڑکی آہستہ کام کر رہی ہے۔ ہیء چھو کری آہستے کم کرے رہی آہے۔
استاد: اسماء! اب آپ ان جملوں کو دوسری صورت میں تبدیل کیجئے۔
حسن: ہو خوبصورت لگے پیو۔

ہی چھو کرو آہستے کم کرے پیو۔

اسماء: ہوء خوبصورت لگے پئی۔ (لڳي)
ہیء چھو کری آہستے کم کرے پئی۔

استاد: اب آپ ان تینوں ضمیروں کا ایک ایک جملہ مجھے بنا کر بتائیے۔
حسن: ماں شوق ساں پڑھی رہیو آہیاں۔ میں شوق سے پڑھ رہا ہوں۔
توں انگور کھائی رہیو آہیں۔ تم انگور کھا رہے ہو۔
ہو خوش تھی رہیو آہے۔ وہ خوش ہو رہا ہے۔
اسماء: ماں ادیء کھے خط لکھی رہی آہیاں۔ میں باجی کو خط لکھ رہی ہوں۔
توں ہوم ورک کرے رہی آہیں۔ تم ہوم ورک کر رہی ہو۔

وہ تیار ہو رہی ہے۔ ہوئے تیار تھی رہی ہے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ اس طرح آپ نے جاری کام کے حوالے سے جملے بنانا سیکھے۔ اگلے سبق میں انشاء اللہ ہم آپ کو کچھ نئی باتیں سکھائیں گے۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 27

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں آپ نے سیکھا کہ زمانہ حال استمراری یعنی Present Continuous Tense میں مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ آئیے پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں۔

حسن: ماں شوق ساں پڑھی رہیو آہیاں۔ میں شوق سے پڑھ رہا ہوں۔

توں انگور کھائی رہیو آہیں۔ تم انگور کھا رہے ہو۔

ہو خوش تھی رہیو آہے۔ وہ خوش ہو رہا ہے۔

اسماء: ماں ادیء کھے خط لکھی رہی آہیاں۔ میں باجی کو خط لکھ رہی ہوں۔

توں ہوم ورک کرے رہی آہیں۔ تم ہوم ورک کر رہی ہو۔

ہوئے تیار تھی رہی آہے۔ وہ تیار ہو رہی ہے۔

استاد: اردو کے مصدر 'ہونا' کے سندھی متبادل 'ہئیں' یا 'تھیئیں' (ہئیں یا تھیئیں) ہوتے ہیں۔ اس جملے میں اردو میں 'ہونا' سے 'ہو رہی' اور 'تھیئیں' سے 'تھی رہی' بنتا ہے، جو اس جملے میں استعمال ہوا ہے۔

اب کچھ اور جملے بنائیے۔

حسن: ماں سبق پڑھی رہیو آہیاں۔

اسماء: ماں سبق پڑھی رہی آہیاں۔

حسن: توں کم کرے رہیو آہیں۔

اسماء: توں کم کرے رہی آہیں۔

حسن: شاہد ڈوڑی رہیو آہے۔

- اسماء: شاہدہ ڈوڑی رہی ہے۔
استاد: ان جملوں کو ایک اور طرح سے بھی کہہ سکتے ہیں۔
حسن: ماں سبق پڑھاں پیو۔
توں کم کریں پیو۔
شاہد ڈوڑے پیو۔
(اسماء دہرائے جائیں گی)
- استاد: اب آپ نے دونوں طرح کے جملے بنا کر دیکھے اور آپ نے دیکھا کہ ان میں ہم 'پیو' کی جگہ 'پئی' استعمال کرتے ہیں تو یہ مؤنث بنتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں ہم نے جو تبدیلی دیکھی اس کو ہمیں یاد کرنا ہے۔
یہ ہوئے سندھی میں Present Continuous Tense یعنی زمانہ حال استمراری کے جملے اور اس میں فعل کو ہم ضمیر متکلم، ضمیر حاضر، ضمیر غائب کے ساتھ جملوں میں استعمال کرنا سیکھ چکے ہیں۔ اور آپ نے یہ بھی دیکھا کہ مذکر اور مؤنث میں کیا فرق ہوتا ہے۔ اب آئیے ان کو جمع میں تبدیل کر کے دیکھیں۔ اردو میں جمع کے جملے کس طرح ہوں گے؟
- اسماء: ہم آرہے ہیں، یا ہم انگور کھا رہے ہیں۔
'آپ خوش ہو رہے ہیں، یا آپ کام کر رہے ہیں۔'
حسن: 'وہ دوست کو یاد کر رہے ہیں۔'
ہم آرہے ہیں۔ اسماں اپنی رہیا آہیوں۔
ہم انگور کھا رہے ہیں۔ اسماں انگور کھائی رہیا آہیوں۔
- استاد: اب آپ مؤنث میں کس طرح کہیں گی، اسماء:
- اسماء: ہم آرہی ہیں۔ اسماں اپنی رہیوں آہیوں۔
ہم انگور کھا رہی ہیں۔ اسماں انگور کھائی رہیوں آہیوں۔
- استاد: بعض اردو کے دانشوروں کا کہنا ہے کہ ضمیر متکلم کے لئے جمع کا جو صیغہ ہے اس میں مؤنث مذکر کا فرق نہیں کرنا چاہیئے اور لڑکیاں یا عورتیں مردوں کی طرح کہہ سکتی ہیں کہ 'ہم آرہے ہیں'۔ 'ہم جارہے ہیں'، مگر چونکہ ہمیں

سندھی میں یہ بناوٹیں اور جملوں کی ساخت واضح کرنی ہے، اس لئے ہم ان کو استعمال کر رہے ہیں، اور اردو میں اسی طرح جملے بنا رہے ہیں۔ آپ ایک بار ان جملوں کو پھر دہرائیے۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ اب یہ زمانہ حال استمراری کے جمع کے جملے ہوئے۔ ان کو کل پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی کافی۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 28

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی اردو بول چال کے پروگرام 'آپئے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں
ڈاکٹر فہیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں ہم نے Present Continuous Tense یعنی زمانہ حال استمراری کا استعمال دیکھا، جس میں ہم نے
مذکر اور مؤنث ضمیروں کے ساتھ جملے بنانا سیکھے۔ حسن اور اسماء! آپ ان کو ایک ایک بار دہرائیے تو پھر آگے بڑھتے ہیں۔

حسن: میں شوق سے پڑھ رہا ہوں۔ ماں شوق ساں پڑھی رہیو آہیاں۔

تم انگور کھا رہے ہو۔ توں انگور کھائی رہیو آہیں۔

وہ خوش ہو رہا ہے۔ وہ خوش تھی رہیو آہے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے مذکر کے جملے۔ اب آپ کوئی مؤنث کے جملے بنائیں گی اسماء!

اسماء: میں باجی کو خط لکھ رہی ہوں۔ ماں ادیء کھے خط لکھ رہی آہیاں۔

تم ہوم ورک کر رہی ہو۔ توں ہوم ورک کرے رہی آہیں۔

وہ تیار ہو رہی ہے۔ ہوئے تیار تھی رہی آہے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان تمام جملوں میں ہم نے ضمیروں کو واحد کے صیغے میں استعمال کیا، اب ان کو جمع کے صیغے میں دیکھتے ہیں۔ مثلاً:

اردو میں 'ہم'، 'آپ' اور 'وہ' اور سندھی میں 'اساں'، 'توہاں' اور 'ہو' یا 'ہی'۔

اسماء: ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔

آپ آج گھر جا رہے ہیں۔

وہ اس وقت کھانا کھا رہے ہیں۔

استاد: ان جملوں میں چند نئے الفاظ بھی آپ نے ڈالے ہیں 'ابھی' کو سندھی میں 'مینئر' یا 'ہائیر' (ہاٹی) کہتے ہیں 'آج' کو 'آج' (اچ) اور 'اس وقت' کو 'ہن وقت'۔ آپ ان جملوں کو سندھی میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔

اسماء: ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔ اسامینئر بازار کھاں اپچی رہیا آہیوں

حسن: میڈم اس کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں نا: اسامینئر بازار کھاں اپچوں پیا۔

استاد: بالکل ٹھیک، ضمیر متکلم کے ساتھ 'اچاں پیو' کی جمع 'اچوں پیا'۔ 'اچی رہیو آہیاں' کی جمع 'اچی رہیا آہیوں' جو آپ کو آسان لگے وہ بولئے۔

اسماء: میڈم میں دونوں جملے کہتی ہوں۔

اسامینئر بازار کھاں اپچوں پیا یا اسامینئر بازار کھاں اپچی رہیا آہیوں۔

حسن: دوسرا جملہ میں بنانا ہوں۔

آپ آج گھر جا رہے ہیں۔ توہاں اچ (اچ) گھرونجو (وچو) پیا۔

یا اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں: توہاں اچ (اچ) گھرونجی (وچی) رہیا آہیو۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب آپ نیا جملہ ضمیر غائب کا بنا کر بتائیے۔

اسماء: وہ اس وقت کھانا کھا رہے ہیں۔ ہوہن وقت مانی کھائیں پیا۔

یا پھر: ہوہن وقت مانی کھائی رہیا آہن۔

استاد: یہ دونوں بناؤں آپ کو معلوم ہو چکی ہیں۔ اب آپ ان میں سے کوئی ایک استعمال کرتے ہوئے کچھ اور فعلوں کے جملے بنائیے مگر صیغہ مؤنث کا رکھئے گا۔

اسماء: ہم آج پکنک پر جا رہی ہیں۔ اسیں اچ (اچ) پکنک تے ونجی (وچی) رہیوں آہیوں۔

آپ کل کیا کر رہی ہیں۔ توہاں کل چھا کرے رہیوں آہیو؟

استاد: اردو میں آنے والے کل اور گزرے ہوئے کل کے لئے ایک ہی لفظ ہوتا ہے، مگر سندھی میں گزرے کل کو 'کھ' یا 'کالھ' کہتے ہیں اور آنے والے کل کو 'سجھاڑیں' (سیٹھی) کہتے ہیں۔ اب اس طرح جملہ درست کیجئے اور فعل کو بھی آپ تھوڑا صحیح انداز میں بولئے۔

اسماء: آپ کل کیا کر رہی ہیں۔ توہاں سجھاڑیں (سیٹھی) چھا کرے رہیوں آہیو۔
وہ آج سبق یاد کر رہی ہیں۔ ہواج (اچ) سبق یاد کرے رہیوں آہن۔

استاد: حسن آپ ان جملوں کو دہرائیئے۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اور اسماء اب آپ مذکر مؤنث کا ایک ایک جملہ دہرائیئے۔

حسن: اسماں مینٹر بازار کھاں اچی رہیا آہیوں۔ ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔

اسماء: اسماں مینٹر بازار کھاں اچی رہیوں آہیوں۔ ہم ابھی بازار سے آرہی ہیں۔

حسن: توہاں اچ (اچ) گھرو نچی (ویچی) رہیا آہیو۔ آپ آج گھر جا رہے ہیں۔

اسماء: توہاں اچ (اچ) گھرو نچی (ویچی) رہیوں آہیو۔ آپ آج گھر جا رہی ہیں۔

حسن: ہو ہن وقت مانی کھائی رہیا آہن۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہے ہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ایسے تمام جملے جو آپ نے ابھی بنائے، ان میں ہم نے ضمیر حاضر، ضمیر غائب اور ضمیر متکلم کے جملے جمع میں بنانا سیکھے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاء اللہ کل پھر ملیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 29

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی۔ اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو بتایا تھا کہ جمع میں زمانہ حال استمراری یعنی Present Continuous Tense کے جملے

کیسے بنتے ہیں، ان کو دہرائیں گے اور اس کے بعد کچھ اور نئے جملے بھی بنائیں گے۔

اسماء: ہم آج پکنک پر جارہی ہیں۔ اسیں اج (اچ) پکنک تے ونجی (ویچی) رہیوں آہیوں۔

آپ کل کیا کر رہی ہیں۔ توہاں سبھاٹیں چھا کرے رہیوں آہیو؟

استاد: اردو میں آنے والے کل اور گذرے ہوئے کل کے لئے ایک ہی لفظ ہے مگر سندھی میں گذرے کل

کو 'کلھ' یا 'کالھ' کہتے ہیں اور آنے والے کل کو سبھاٹیں کہتے ہیں۔

اسماء: آپ کل کیا کر رہی ہیں۔ توہاں سبھاٹیں چھا کرے رہیوں آہیو۔

وہ آج سبق یاد کر رہی ہیں۔ ہو اج (اچ) سبق یاد کرے رہیوں آہن۔

استاد: حسن آپ ان جملوں کو دہرائیے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اور اسماء اب آپ مذکر مؤنث کا ایک ایک جملہ دہرائیے

حسن: اسماں مینٹر بازار کھاں اچی رہیا آہیوں۔ ہم ابھی بازار سے آرہے ہیں۔

اسماء: اسماں مینٹر بازار کھاں اچوں پھوں۔ ہم ابھی بازار سے آرہی ہیں۔

توہاں اج (اچ) گھر ونجی (ویچی) رہیا آہیو۔ آپ آج گھر جارہے ہیں۔

توہاں اج (اچ) گھر ونجی (ویچی) رہیوں آہیو۔ آپ آج گھر جارہی ہیں۔

توہاں اج (اچ) گھر ونجو (ویجو) پیا۔ آپ آج گھر جارہے ہیں۔

توہاں اج (اچ) گھرونجو (ویجو) پیوں۔ آپ آج گھر جارہی ہیں۔

حسن: ہو ہن وقت مانی کھائی رہیا آہن۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہے ہیں۔

ہو ہن وقت مانی کھائی رہیوں آہن۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہی ہیں۔

ہو ہن وقت مانی کھائ پیا۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہے ہیں۔

ہو ہن وقت مانی کھائین پیوں۔ وہ اس وقت کھانا کھا رہی ہیں۔

استاد: ایسے تمام جملوں کو دہرائیں۔

حسن: اسیں اج (اچ) پکنک تے ونجی (ویجی) رہیا آہیوں۔ ہم آج پکنک پر جا رہے ہیں (مذکر)

اسماء: اسیں اج (اچ) پکنک تے ونجی (ویجی) رہیوں آہیوں۔ ہم آج پکنک پر جا رہی ہیں (مؤنث)

توہاں سبھانڑیں چھا کرے رہیا آہیو۔ آپ کل کیا کر رہے ہیں۔

حسن: توہاں سبھانڑیں چھا کرے رہیوں آہیو۔ آپ کل کیا کر رہی ہیں۔

حسن: ہو اج (اچ) سبق یاد کرے رہیا آہن۔ وہ آج سبق یاد کر رہے ہیں۔

اسماء: ہو اج (اچ) سبق یاد کرے رہیوں آہن۔ وہ آج سبق یاد کر رہی ہیں۔

استاد: اس طرح کے جملوں کو ہم کل کے سبق میں پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ انشاء اللہ کل پھر ملاقات

ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 30

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوٹج اتھارٹی کی جانب سے سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ حال استمراری کے جملے بنانا سیکھے تھے۔ ان میں سے چند جملے آپ ایک بار دہرا لیجئے۔ تو پھر ہم آگے بڑھتے ہیں۔

اسماء: اسماں مینٹر بازار کھاں اچوں پیا۔ اسماں مینٹر بازار کھاں اچوں پیوں۔
توہاں ان (اچ) گھرونجی (ویجو) پیا۔ توہاں ان (اچ) گھرونجی (ویجو) پیوں۔
ہو ہن وقت مانی کھائیں پیا۔ ہو ہن وقت مانی کھائیں پیوں۔

استاد: انہی جملوں کی جو دوسری صورتیں ہیں وہ میں آپ کو سنادیتی ہوں۔

اسماں مینٹر بازار کھاں اچاں رہیوں آہیوں۔ اسماں مینٹر بازار کھاں اچاں رہیوں آہیوں۔
توہاں ان (اچ) گھرونجی (ویجی) رہیوں آہیوں۔ توہاں ان (اچ) گھرونجی (ویجی) رہیوں آہیوں۔
ہو ہن وقت مانی کھائی رہیوں آہن۔ ہو ہن وقت مانی کھائی رہیوں آہن۔
(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: یہ تمام صورتیں ہم Present Continuous Tense کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کل میں نے آپ سے ایک سوالیہ

جملہ بھی پوچھا تھا، ایک بار اسے دہرا لیتی ہوں۔

توہاں سبھاٹریں چھا کرے رہیوں آہیوں؟ آپ کل کیا کر رہے ہیں؟
توہاں سبھاٹریں چھا کرے رہیوں آہیوں؟ آپ کل کیا کر رہی ہیں؟
(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاد: یہ جملے ہوئے ضمیر حاضر کے اب ضمیر غائب کے جملے بنائیے:

حسن: ہواج (اچ) سبق یاد کرے رہیا آہن۔ وہ آج سبق یاد کر رہے ہیں۔
(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: ہواج (اچ) سبق یاد کرے رہیوں آہن۔ وہ آج سبق یاد کر رہی ہیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ مختلف صورتیں جو ہم نے آپ کو بتائیں ان میں آپ نے دیکھا 'توہاں' یعنی 'آپ'، 'ہو' یعنی 'وہ'، 'ہم' یعنی 'اساں'۔ یہ جتنی صورتیں ہیں، یہ جتنے ضمیر ہیں، ان کے ساتھ فعل کی صورت کیا ہوتی ہے۔ اور یہ بھی آپ نے دیکھا کہ سندھی زبان میں زمانہ حال استمراری یا Present Continuous Tense میں مختلف ضمیروں کے ساتھ واحد جمع اور مذکر مؤنث کے جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ سندھی کے جملوں کی میں نے مختلف صورتیں بھی آپ کو بتائیں، ان کو بھی آپ نے دہرا لیا۔ اب ہم کچھ اور جملے بنائیں گے۔

ہم دوڑ رہے ہیں۔ اساں ڈوڑی رہیا آہیوں۔

ہم دوڑ رہی ہیں۔ اساں ڈوڑی رہیوں آہیوں۔

آپ اصول توڑ رہے ہیں۔ توہاں اصول ٹوڑے رہیا آہیو۔

آپ اصول توڑ رہی ہیں۔ توہاں اصول ٹوڑے رہیوں آہیوں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ایسا جملہ بنائیں، جس میں ضمیر غائب کا استعمال ہو۔

اسماء: وہ ہم سے مل رہے ہیں۔ ہو اساں ساں ملی رہیا آہن۔

وہ ہم سے مل رہی ہیں۔ ہو اساں ساں ملی رہیوں آہن۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء اب آپ بتائیے کہ انہی جملوں کو ہم دوسرے طریقے سے کیسے بول سکتے ہیں۔

اسماء: اساں ڈوڑوں پیا۔ اساں ڈوڑوں پیوں۔

توہاں اصول ٹوڑیو پیا۔ توہاں اصول ٹوڑیو پیوں۔
ہو اساں ساں ملن پیا۔ ہو اساں ساں ملن پیوں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ دونوں صورتیں میں آپ کو بتا چکی ہوں۔ کوئی ایک آپ استعمال کر سکتے ہیں۔ دونوں ہی درست ہیں۔ آج سبق کو
یہاں ختم کرتے ہیں۔ اگلے سبق میں کچھ نئی باتیں سیکھیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق - 31

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
سامعین اب تک ہم تیس سبق مکمل کر چکے ہیں جن میں میں نے آپ کو سندھی زبان کے بارے میں چند بنیادی باتیں بتائیں۔ مثلاً یہ کہ سندھی زبان کے الفاظ کے حروف متحرک ہوتے ہیں اور ان کے آخری حروف پر زبر، زیر، پیش، 'الف'، 'و'، 'ی' کی آوازیں لازماً ہوتی ہیں۔ ان آوازوں یا حرکات کی مدد سے ہم الفاظ کو مذکر، مؤنث، واحد، جمع میں نہ صرف پہچان سکتے ہیں بلکہ ان کی مدد سے ان میں تبدیلیاں بھی کر سکتے ہیں۔ یہ تمام آوازیں تلفظ کے لئے بھی اہمیت رکھتی ہیں۔

اس کے علاوہ ہم نے سندھی زبان کے جملے زمانہ حال اور زمانہ حال استمراری یعنی Present اور Present Tense Continuous Tense میں بنانا سکھائے۔ اس استعمال میں ہم نے ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب یعنی First, Second & Third Person Pronouns کے ساتھ مذکر مؤنث اور واحد جمع کے جملے بھی بنائے۔ ان کو ہم نے کئی کئی بار دہرایا بھی ہے۔ اس لئے اب ہم زمانہ حال کی ایک اور قسم کو لیتے ہیں جو ہے زمانہ حال معمولی۔ سندھی میں اسے زمانہ حال مدامی بھی کہتے ہیں۔ جس کو انگریزی میں Habitual Tense بھی کہتے ہیں۔ جب کوئی عمل مستقل، عموماً، معمول کے مطابق یا عادت کے موجب کرتے ہیں تو اس طرح کے جملے بناتے ہیں 'میں اسکول بس میں جایا کرتا ہوں'، 'میں روز رات کو واک کیا کرتا ہوں'، 'تم ہر سال چھٹیاں منانے سوات جاتے ہو' یا جایا کرتے ہو، 'تم رات کو عموماً چاول کھاتے ہو' یا کھایا کرتے ہو۔ 'وہ عادیاً نشہ کرتا ہے' یا کیا کرتا ہے وغیرہ۔

اس صورت میں سندھی میں جو جملے بناتے ہیں ان کی صورت کچھ اس طرح ہوگی۔
ضمیر متکلم:

میں روزانہ اسکول بس میں جاتا ہوں (یا جایا کرتا ہوں)۔

آپ کو معلوم ہے کہ 'میں جاتا ہوں' کے لئے 'ماں ونجاں تھو' ہوتا ہے مگر 'میں جایا کرتا ہوں' کے لئے 'ماں ویندو آہیاں' ہوگا۔ (اس طرح جملہ بنے گا)

ماں روزانو اسکول بس میں ویندو آہیاں
میں روزرات کو واک کرتا ہوں (یا کیا کرتا ہوں)
استاد: اسماء اور حسن آپ ان دونوں جملوں کو دہرائیں۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر حاضر:

تم ہر سال چھٹیاں منانے سوات جاتے ہو (یا جایا کرتے ہو) توں ہر سال موکلوں ملھائڑن سوات ویندو آہیں۔
تم رات کو عموماً چاول کھاتے ہو (یا کھایا کرتے ہو) توں رات جو عموماً چانور کھائیندو آہیں۔
استاد: اسماء اور حسن آپ دونوں ان جملوں کو دہرائیں۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر غائب:

وہ تفریح کے لئے اکثر فلمیں دیکھتا ہے (دیکھا کرتا ہے)
ہو تفریح لائے اکثر فلموں ڈسندو (ڈسندو) آہے (دیکھنا۔ ڈسڑن۔ ڈسندو) (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
یہ لڑکارو زیہاں آتا ہے۔ ہی چھو کرو روزہتے ایندو آہے
استاد: اسماء اور حسن آپ دونوں ان جملوں کو دہرائیں۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

سامعین یہ تھا زمانہ حال مدامی یا معمولی، جس میں کسی معمول کے کام کے بارے میں بتایا گیا ہو۔ اس زمانے میں
مونٹ کے جملے کیسے بنائیں گے۔ یہ بات اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 32

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوٹج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ حال مدامی یا معمولی کے بارے میں سیکھا تھا، جس میں ہم نے کسی معمول کے کام کے بارے میں جملے بنانا سیکھے۔ آئیے پہلے ان کو دہرا لیتے ہیں۔ اسماء آپ مجھے ضمیر متکلم کے جملے بتائیے۔

اسماء: میں روزانہ اسکول بس میں جاتا ہوں (یا جایا کرتا ہوں) ماں روزانہ اسکول بس میں وینڈو آہیاں۔

میں روزرات کو داک کرتا ہوں (کیا کرتا ہوں) ماں روزرات جو داک کندو آہیاں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن اب آپ ضمیر حاضر کے ساتھ جملے بنائیے۔

حسن: تم ہر سال چھٹیاں منانے سوات جاتے ہو (یا جایا کرتے ہو) توں ہر سال موکلوں ملھائڑیں سوات وینڈو آہیں۔

تم رات کو عموماً چاول کھاتے ہو (یا کھایا کرتے ہو) توں رات جو عموماً چانور کھائندو آہیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ تو ہوئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اب اس کے بعد ضمیر غائب کے جملے بھی ایک بار دہرا لیتے ہیں تاکہ پھر

نئی چیزیں میں آپ کو بتاؤں۔

اسماء: وہ تفریح کے لئے اکثر فلمیں دیکھتا ہے (دیکھا کرتا ہے) ہو تفریح لائے اکثر فلموں ڈسندو (ڈسندو) آہے

یہ لڑکاروز یہاں آتا ہے (یا آیا کرتا ہے) ہی چھو کرو روز ہتے ایندو آہے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ نے دیکھا کہ کوئی معمول کا کام کرنے کے لئے جس زمانے کو استعمال کرتے ہیں وہ زمانہ حال سے تھوڑا سا

مختلف ہے۔

عام زمانہ حال میں کہتے ہیں 'آتا ہوں'، 'جاتا ہوں'، 'توسندھی میں ہوتا ہے'، 'اچاں تھو'، 'ونجاں (ویجان) تھو' وغیرہ۔ مگر جب معمول کا کام زمانہ حال معمولی میں بتانا ہو تو کہتے ہیں 'آیا کرتا ہوں'، 'ایندو آہیاں'، 'جایا کرتا ہوں'، 'ویندو آہیاں'۔ اسی طرح مختلف ضمیروں کے ساتھ بھی ہم نے ایسے افعال کا استعمال کیا۔ اب اسی زمانے میں مؤنث میں فعلوں کا استعمال دیکھتے ہیں:

ضمیر متکلم:

میں آٹھ بجے کھانا کھاتی ہوں (یا کھایا کرتی ہوں)

ماں اٹھیں وگے مانی کھائندی آہیاں (وچی۔ سندھی کی مخصوص آواز ہج)۔
یہاں پر 'کھائندو' کے بجائے 'کھائندی' ہو گیا، باقی معاون فعل کی صورت متکلم والی ہی رہی۔
اب آپ اس کو دہرا کر پھر خود جملہ مؤنث میں تبدیل کریں۔

حسن: ماں اٹھیں وگے (وچی) مانی کھائندی آہیاں میں آٹھ بجے کھانا کھایا کرتی ہوں۔
ماں شام جو ٹیویشن لائے ویندی آہیاں میں شام کو ٹیویشن کے لئے جاتی ہوں (یا جایا کرتی ہوں)
استاد: شاباس۔ اب حسن آپ ان جملوں کو دہرائیں اور پھر ضمیر حاضر کے مؤنث میں جملے بنائیں۔
(حسن پہلے اوپر والے جملے دہرائیں گے)

حسن: تم آجکل کہاں رہتی ہو؟ توں آجکلہ (اچکلہ) کتھے رہندی آہیں؟
تم اداس کیوں ہوتی ہو؟ توں اداس چھو تھیندی آہیں؟
استاد: ٹھیک ہے۔ ان جملوں میں آپ نے فعل کا استعمال تو کیا ہی، مگر ساتھ میں دو سوالیہ الفاظ بھی بولے جیسے: 'کتھے'، 'یعنی کہاں'، اور 'چھو'، 'یعنی کیوں'۔ اس طرح کے کچھ اور سوالیہ الفاظ بھی لغت میں دیکھ کر آئیے گا تاکہ مزید جملوں میں استعمال کریں۔

استاد: اب چونکہ اسماء یہ جملے ایک بار دہرا چکی ہیں۔ حسن بھی دہرا چکے ہیں۔ اس لئے میں اس سبق کو یہیں ختم کرتی ہوں۔ اجازت دیجئے خدا حافظ۔

سبق۔ 33

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوچ اتھارٹی کے تیار کردہ سندھی زبان کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہیدہ حسین۔
اس سے پہلے سبق میں ہم نے زمانہ حال معمولی یا مدامی میں جملے بنانا سیکھے تھے۔ مختلف ضمیروں کے ساتھ۔ مونث کے جملے ایک بار دہرا لیتے ہیں۔ جو کہ ہم نے پچھلے سبق میں سیکھے تھے۔ حسن آپ ضمیر متکلم کے جملے دہرایئے۔
حسن: ماں اٹھیں وگے (وہجی) مانی کھائندی آہیاں۔ میں آٹھ بجے کھانا کھاتی ہوں (یا کھایا کرتی ہوں)
ماں شام جو ٹیوٹیشن لائے ویندی آہیاں۔ میں شام کو ٹیوٹیشن کے لئے جاتی ہوں (یا جایا کرتی ہوں)
استاد: اسماء آپ ان کو دہرائیں پھر ضمیر حاضر کے جملے بنائیں۔

(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: توں اجکلھ (اجکلھ) کتھے رہندی آہیں؟ تم آجکل کہاں رہتی ہو؟

توں اداس چھو تھیندی آہیں؟ تم اداس کیوں ہوتی ہو؟

استاد: حسن آپ دہرائیں اور پھر نئے جملے ضمیر غائب کے ساتھ بنائیں۔

(حسن دہرائیں گے)

حسن: وہ ہمیشہ ہی فیل ہوتی ہے۔ ہوئے ہمیشہ ئی فیل تھیندی آہے۔

سلمیٰ ہمیشہ سچ بولتی ہے۔ سلمیٰ ہمیشہ سچ گالھائیندی آہے۔ (ہالہائیندی، سندھی کی مخصوص آواز ہجے)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: یہ تو ہوئے مذکر مونث کے جملے واحد صورت میں جو ہم نے پچھلے چند اسباق میں سیکھے ہیں۔ اب میں چاہوں گی کہ

آپ دونوں مل کر تمام جملوں کو ایک ساتھ دہرایئے۔ تاکہ مذکر اور مونث میں جو فرق ہے اس کا پتہ چلے۔ حسن

آپ مذکر کے جملے بولنے گا اور اسماء آپ مونث کے جملے بولنے گا۔

حسن: ماں روزانو اسکول بس میں ویندو آہیاں۔
اسماء: ماں روزرات جو واک کنڈی آہیاں۔
اسماء: حسن توں رات جو عموماً چانور کھائندو آہیں۔
حسن: اسماء توں صبح جو اٹھیں وگے اسکول ویندی آہیں۔
(’وہجی‘۔ سندھی کی مخصوص آواز ہجی)

(اسماء دہرائیں گے)

ضمیر غائب:

اسماء: وہ ہر سال گرمیوں میں مری جاتا ہے۔
حسن: وہ ہمیشہ کلاس میں فرسٹ آتی ہے۔
(اسماء دہرائیں گی)
استاد: ٹھیک ہے۔ سامعین اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اگلے سبق میں ہم اسی زمانے میں جمع کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ اب اجازت دیجئے، خدا حافظ۔

سبق - 34

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کے تیار کردہ پروگرام 'آئیے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
آجکل ہم زمانہ حال معمولی یعنی معمول کے کاموں کے بارے میں استعمال ہونے والے فعلوں کے جملے بنانا سیکھ رہے ہیں۔ اب تک ہم نے واحد میں مذکر مؤنث کے جملے بنانا سیکھے ہیں۔ آج ان کو دہرا کر پھر جمع کے جملے بنائیں گے۔ آپ دونوں ہر ضمیر کے ساتھ ایک ایک جملہ دہرائیے۔

اسماء: میں آٹھ بجے کھانا کھاتی ہوں (یا کھایا کرتی ہوں)

ماں اٹھیں بجے مانی کھانیدی آہیاں ('وگے' (وگے) کے علاوہ 'بجے' بھی کہتے ہیں)
تم کس سے ٹیوشن لیتی ہو؟

توں کنہں کھاں ٹیوشن وٹھندی آہیں؟ (کس سے = کنہں کھاں)

وہ روز اپنا ہوم ورک کرتی ہے

ہوئے روز پنہں جو ہوم ورک کندی آہے (اپنا = پنہں جو)

استاد: یہ تو ہوئے مؤنث کے جملے۔ اب مذکر کے جملے آپ کس طرح بولیں گے حسن!

حسن: میں صبح کو چھ بجے اٹھتا ہوں

ماں صبح جو چھہ وگے اتھندو آہیاں

(سندھی میں 'چھ وگے' کے بجائے 'چھہیں وگے' (چھہیں وگے) کہنا درست ہوگا)

تم رات کو نو بجے سوتے ہو

توں رات جو نو وگے سمھندو آہیں (یہاں بھی سندھی میں 'نویں وگے' (نویں وگے) ہوگا)

وہ روز میرے گھر آتا ہے۔

ہو روز منہں جے گھرا یندو آہے۔ (میرے = منہں جے)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ہم ان جملوں کو جمع میں تبدیل کرنا سیکھیں گے۔

ضمیر متکلم:

اسماء: ہم آٹھ بجے کھانا کھاتے ہیں (یا کھایا کرتے ہیں)

اساں اٹھیں وگے مانی کھائیدا آہیوں (’کھائیدا آہیوں‘ سے ’کھائیدا آہیوں‘ ہوا)

ضمیر حاضر:

حسن: آپ صبح کو چھ بجے اٹھتے ہیں۔

توہاں صبح جو چھہیں وگے (وہی) اتھندا آہیو (’اتھندا آہیوں‘ سے ’اتھندا آہیو‘ ہوا)

اسماء: وہ روز میرے گھر آتے ہیں

ہو روز منہں جے گھرا یندا آہن (’ایندو آہے‘ سے ’ایندا آہن‘ ہوا)

استاد: اب ان ہی جملوں کو مؤنث میں تبدیل کرتے ہیں۔

ہم آٹھ بجے کھانا کھاتی ہیں۔

اسیں اٹھیں وگے (وہی) مانی کھائیدیوں آہیوں (’کھائیدی آہیاں‘ جمع میں ’کھائیدیوں آہیوں‘ ہوگا)

آپ شام کو کیا کرتی ہیں؟ توہاں شام جو چھانیدیوں آہیو؟

وہ کونسا کام کرتی ہیں؟ ہو کھڑو کم کنیدیوں آہن؟

استاد: اب آپ دونوں ان جملوں کو دہرائیں۔

(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے۔ یہ ہوئے زمانہ حال معمولی / مدا می کے جملے جو مختلف ضمیروں کے ساتھ جمع میں بنائے گئے۔ پہلے ہم نے

مذکر کے جملے بنائے پھر مؤنث کے۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم کرتے ہیں۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 35

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کے تیار کردہ پروگرام 'آئیے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ حال معمولی یا مدامی میں فعل کی بناوٹ کے بارے میں سیکھا تھا۔ مختلف ضمیروں کے ساتھ جمع میں جملے بنائے تھے۔ آئیے پہلے ایک ایک جملہ دہرائیں اس کے بعد ایک نیازمانہ لیں گے۔ حسن آپ مذکر کے جملے بولنے۔

حسن: ہم ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ اسماں ہمیشہ سچ گالھائیندا (گالھائیندا) آہیوں۔ (سندھی کی مخصوص آواز ہجے)

آپ کونسا کام کرتے ہیں؟ توہاں کہہ لو کم کندا آہیو؟

وہ لڑکے ہر وقت لڑتے ہیں۔ ہو چھو کرا ہر وقت وڑھندا آہن ('وڑھوں' سے 'وڑھندا')

استاد: اسماء آپ مؤنث کے جملے کس طرح بنائیں گی۔

اسماء: ہم ہمیشہ وقت پر آتی ہیں۔ اسماں ہمیشہ وقت تے ایندیوں آہیوں۔

آپ اکثر دیر سے آتی ہیں۔ توہاں ہمیشہ دیر ساں ایندیوں آہیو۔

وہ گھر شام کو جاتی ہیں۔ ہو گھر شام جو ویندیوں آہن۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب تک کے اسباق میں ہم نے زمانہ حال کی مختلف قسموں میں جملے بنائے اور یہ بھی دیکھا کہ مختلف ضمیروں کے

ساتھ مذکر، مؤنث، واحد، جمع میں بنیادی فعل اور معاون فعل کی کیا صورتیں ہوتی ہیں۔ ہم نے آپ کو جن فعلوں کی

گردانیں یا تبدیلیاں بتائی ہیں آپ لغت سے کچھ اور فعل سیکھ کر ان کے ساتھ بھی جملے بنا کر مشق کریں گے تو جلد ہی

روانی آجائے گی۔

اب ہم زمانہ ماضی میں جملوں کی خصوصاً فعل کی ساخت کے بارے میں آپ کو بتائیں گے۔

زمانہ ماضی میں جملے بناتے وقت ہمیں فعل کی قسم کو دھیان میں رکھنا ہوتا ہے۔ اب تک آپ نے جو فعل سیکھے ہیں ان کو لیتے ہیں۔ مثلاً: یہ مصادر دیکھئے 'آنا'، 'جانا'، 'دورنا'، 'بھاگنا'۔ (سندھی میں) 'اچڑا'، 'وخرس'، 'دوڑڑا'، 'بھجڑا' (اچٹ، وچٹ، بوڑٹ، پیچٹ)۔ ان سے نکلنے والے فعلوں کو Intransitive Verbs یا فعل لازم کہتے ہیں ان کے سادہ سے جملے بنتے ہیں جبکہ 'کھانا'، 'پینا'، 'لکھنا'، 'پڑھنا' یعنی 'کھائڑا'، 'پیرڑا'، 'لکھڑا'، 'پڑھڑا' (کائٹ، پیٹٹ، لکٹ، پڑھٹ)۔ ذرا سے مختلف فعل ہیں ان کو فعل متعدی یا Transitive Verbs کہا جاتا ہے۔ گرامر کی یہ اصطلاحات یا الفاظ سمجھنے والوں کو تو ان کا فرق معلوم ہوتا ہے مگر جن کو گرامر کے یہ مشکل الفاظ سمجھ میں نہ آتے ہوں ان کو میں چند مثالوں سے سمجھانا چاہوں گی اور وہ بھی اردو کی مثالوں سے۔

اردو میں 'آنا' سے ماضی میں جملہ بنے گا

'میں آیا'۔ جملہ مکمل تاثر دیتا ہے۔ اسی طرح: 'میں گیا'، 'میں دوڑا'، 'میں بھاگا'، 'جملے بنتے ہیں'۔

مگر جب ہم 'کھانا'، 'پینا'، 'لکھنا'، 'پڑھنا' جیسے مصادر سے بنے فعل استعمال کرتے ہیں تو جملے کی ساخت مختلف ہوتی ہے۔ ان سے آپ 'میں کھایا'، 'میں پیا'، 'میں لکھا'، 'میں پڑھا' نہیں بنا سکتے، بلکہ ان میں آپ ایک لفظ 'نے' کا اضافہ کرتے ہیں 'میں نے کھایا'، 'میں نے پیا'، 'میں نے لکھا'، 'میں نے پڑھا'۔ اس کے علاوہ فعل کی تکمیل تب ہوگی جب ہم آگے یہ بتائیں کہ 'کیا کھایا'، 'کیا پیا'، 'کیا لکھا'، 'کیا پڑھا'۔

'میں نے سب کھایا'۔ 'تم نے روٹی کھائی'۔ 'اس نے خط لکھا'۔

ان جملوں میں 'سب'، 'روٹی' اور 'خط' مفعول کہلاتے ہیں جو جملے کو مکمل کرتے ہیں اور یہ فعل متعدی میں لگتے ہیں۔

بہر حال لفظ 'نے' کو علامت فاعل کی طرح استعمال کرتے ہیں جو صرف فعل متعدی یا Transitive verb کے ساتھ لگتی ہے۔ اردو کے اس اصول کے مطابق ہم سندھی میں متبادل صورت دیکھتے ہیں تو وہاں 'نے' کے متبادل تو کوئی علامت نہیں مگر خود ضمیر کی صورت مختلف ہو جاتی ہے۔ یہ بات میں آپ کو جملوں کی مدد سے سمجھاتی ہوں۔

زمانہ حال میں جملہ ہے: میں سبق پڑھتا ہوں۔ ماں سبق پڑھاں تھو۔

زمانہ ماضی میں ہوگا: میں نے سبق پڑھا۔ مومن سبق پڑھیو۔

سندھی میں 'میں نے' کا متبادل 'موں' ہو گیا جو برابر ہے 'میں نے' کے
اسی طرح 'تم نے' خط لکھا۔ 'تو' خط لکھیو۔ 'تم نے' برابر ہے 'تو' کے۔
اس نے سب کھایا۔ 'ہن' صوف کھا دھو۔ 'اس نے' برابر ہے 'ہن' کے۔
اب جملے دہرائیں تاکہ فرق واضح ہو۔

اسماء: میں نے سبق پڑھا۔ موں سبق پڑھیو (میں نے = موں)
تم نے سبق پڑھا۔ تو سبق پڑھیو (تم نے = تو)
اس نے سبق پڑھا۔ ہن سبق پڑھیو (اس نے = ہن)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: سندھی اور اردو میں فعل کی صورت میں وہی 'آ' سے 'او' میں تبدیل کرنے کا عمل واقع ہوا۔ یعنی 'پڑھا' سے
'پڑھیو' بنا۔

حسن! آپ کچھ نئے جملے بنا کر بتائیے۔

حسن: میں نے پانی پیا۔ موں پانزیں پیو۔
تم نے کھانا کھایا۔ تو کھا دھو کھا دھو۔
اس نے چاند دیکھا۔ ہن چند ڈٹھو۔ ('ڈٹھو'۔ سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
آج کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ انشاء اللہ مزید زمانوں کے بارے میں میں اگلے سبق میں بتاؤں گی۔ اجازت دیجئے۔
خدا حافظ۔

سبق - 36

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کے تیار کردہ پروگرام 'آئیے سندھی سیکھیں' کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
گذشتہ سبق میں میں نے آپ کو زمانہ ماضی میں جملے بنانا سکھائے۔ سب سے پہلے ہم نے فعل متعدی یعنی Transitive verb کے جملے بنائے، جن میں اردو میں علامتِ فاعل 'نے' استعمال ہوتی ہے اور یوں فاعل یا subject 'میں' کے بجائے 'میں نے' بنتا ہے۔ 'تم' کے بجائے 'تم نے' اور 'وہ' کے بجائے 'اس نے' بنتا ہے۔ ان کے متبادل سندھی کے مخصوص ضمیر ہیں: 'موں'، 'تو'، 'ہن' یا 'ہن'۔ چند جملے جو پچھلے سبق میں ہم نے بنائے تھے ان کو دہرا کر پھر آگے بڑھتے ہیں۔ اسماء! آپ پچھلے سبق کے جملے دہرائیے۔

اسماء: میں نے سبق پڑھا۔ موں سبق پڑھیو۔

تم نے سبق پڑھا۔ تو سبق پڑھیو۔

اس نے سبق پڑھا۔ ہن سبق پڑھیو۔

استاد: حسن آپ ان کو دہرائیے اور پھر کچھ نئے جملے بھی بنا کر بتائیے۔

(حسن جملے دہرائیں گے)

استاد: حسن! اب آپ کچھ اور فعل استعمال کر کے مجھے جملے بنا کر بتائیے۔

حسن: میں نے آم کھایا۔ موں انب کھا دھو۔

تم نے خط لکھا۔ تو خط لکھیو۔

اس نے شیر مارا۔ ہن شینہں ماریو۔

(اسماء تمام جملے دہرائیں گی)

استاد: ان جملوں میں آپ نے دیکھا کہ فاعل یعنی ضمیر کی مذکر اور مؤنث صورتوں میں فعل ایک جیسا رہتا ہے۔

’میں نے‘، ’تم نے‘، ’اس نے‘ یا سندھی کے ’موں‘، ’تو‘ اور ’ہن‘ دونوں صیغوں، یعنی مذکر مؤنث کے لئے یکساں ہوتے ہیں مگر جس چیز پر فعل کا عمل ہوتا ہے اسے مفعول (object) کہتے ہیں اگر اس کا صیغہ مذکر ہو تو فعل کی صورت الگ ہوتی ہے اور اگر مؤنث ہو تو الگ ہوتی ہے۔

| | |
|------------------------|--|
| میں نے آم کھایا۔ | موں انب کھادھو (کھایا۔ کھادھو) |
| میں نے روٹی کھائی۔ | موں مانی کھادھی (کھائی۔ کھادھی) |
| تم نے خط لکھا۔ | تو خط لکھیو (لکھا۔ لکھیو) |
| تم نے چٹھی لکھی۔ | تو چٹھی لکھی (لکھی۔ لکھی) |
| اس نے شیر مارا۔ | ہن شینہن ماریو (مارا۔ ماریو) |
| اس نے بلی ماری۔ | ہن بلی ماری (ماری۔ ماری) (سندھی کی مخصوص آواز ’پ‘) |
| (جملے دہرائے جائیں گے) | |

استاد: ان جملوں کی جمع صورتوں میں فاعل یا ضمیر تو تبدیل ہوتے ہیں، مگر فعل کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
مثلاً:

| | |
|--------------------|--|
| ہم نے آم کھایا۔ | اساں انب کھادھو۔ |
| آپ نے خط لکھا۔ | توہاں خط لکھیو۔ |
| انہوں نے شیر مارا۔ | ہن شینہن ماریو (اردو۔ ’اس نے‘ کی جمع ’انہوں نے‘ جبکہ ’ہن‘ کی جمع ’ہن‘) |

استاد: اب آپ پہلے واحد اور پھر جمع کی صورت بولئے۔

| | |
|--------------------|------------------|
| ہم نے آم کھایا۔ | اساں انب کھادھو۔ |
| ہم نے آم کھائے۔ | اساں انب کھادھا۔ |
| آپ نے خط لکھا۔ | توہاں خط لکھیو۔ |
| آپ نے خط لکھے۔ | توہاں خط لکھیا۔ |
| انہوں نے شیر مارا۔ | ہن شینہن ماریو۔ |
| انہوں نے شیر مارے۔ | ہن شینہن ماریا۔ |

اس کے ساتھ ہی آج کا پروگرام ختم ہوا۔ انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔

سبق - 37

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے پروگرام میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل متعدی کے جملے بنانا سکھائے تھے جن میں فاعل کی صورت مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے بنانے میں ایک جیسی رہتی ہے۔ واحد اور جمع دونوں میں آپ نے جملے بنائے تھے۔ میں نے آپ کو یہ بھی بتایا تھا کہ کام کرنے والے یا فاعل ضمیر کے مذکر یا مؤنث ہونے کی صورت میں ضمیر اور فعل کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ جیسے 'میں نے کھایا،' 'تم نے کھایا،' 'اس نے کھایا،' (سندھی میں) 'موں کھادھو،' 'تو کھادھو،' 'ہن کھادھو،' یعنی دونوں صیغوں کے لئے استعمال ایک جیسا رہتا ہے۔ البتہ اگر مفعول یا وہ چیز جس پر کام ہوا ہو، مذکر ہے تو فعل بھی مذکر ہو گا اور مؤنث ہے تو فعل کی صورت بھی اس لحاظ سے ہوگی۔

اسماء: جیسے۔ میں نے آم کھایا۔ موں انب کھادھو

میں نے روٹی کھائی۔ موں مانی کھادھی

(حسن دہرائیں گے)

استاد: پھر واحد سے جمع کی طرف آئے اور دیکھا کہ فعل کی صورت فاعل کے جمع میں ہونے کے باوجود تبدیل نہیں ہوتی۔ اسماء اس کی کوئی مثال آپ دے سکتی ہیں۔

اسماء: ایک صورت یہ ہے

ہم نے آم کھایا۔ اساں انب کھادھو

آپ نے خط لکھا۔ توہاں خط لکھیو

انہوں نے شیر مارا۔ ہن شینہں ماریو

(دوسری صورت یہ ہے)

- اسماء: ہم نے روٹی کھائی۔ اسماں مانی کھا دھی۔
آپ نے چٹھی لکھی۔ توہاں چٹھی لکھی۔
انہوں نے بلی ماری۔ ہن بلی ماری۔
(حسن اور اسماء تمام جملے دہرائیں گے)
- استاد: واحد کی طرح جمع میں بھی اگر مفعول مذکر یا مؤنث ہو تو فعل اس کے ساتھ تبدیل ہوتا جائے گا۔ اور فعل کی مطابقت مفعول کے ساتھ ہوتی ہے۔
اب کچھ جملے آپ بنا کر بتائیے۔ ان اصولوں کے مطابق:
اسماء: ہم نے چار سبق پڑھے۔ اسماں چار سبق پڑھیا۔
آپ نے دو خط لکھے۔ توہاں بہ خط لکھیا۔ ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)
انہوں نے تین شیر مارے۔ ہن لے شینہں ماریا۔
(حسن دہرائیں گے)
- استاد: اب ایسے جملے جن میں مفعول مؤنث ہو اور جمع بھی ہو تو فعل کی مطابقت اس کے ساتھ رہے گی۔ اور یہ اردو اور سندھی میں یکساں اصول ہے۔ اب اس اصول کے تحت آپ مجھے جملوں کو مؤنث میں تبدیل کر کے بتائیے۔
ہم نے چار روٹیاں کھائیں۔ اسماں چار مانیوں کھا دیوں۔
آپ نے دو چٹھیاں لکھیں۔ توہاں بہ چٹھیوں لکھیوں ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)
انہوں نے تین بلیاں ماریں۔ ہن لے بلیوں ماریوں
(حسن دہرائیں گے)
- آج آپ نے دیکھا کہ زمانہ ماضی میں جملے بناتے وقت فعل متعدی Transitive verb کے جملے میں مذکر مؤنث واحد جمع میں فعل کی صورتیں کس طرح تبدیل ہوتی ہیں۔ فعل کی مطابقت فاعل سے زیادہ مفعول کے ساتھ ہوتی ہے اور اس کے صیغوں کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ اجازت دیجئے خدا حافظ۔

سبق۔ 38

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

سامعین پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل متعدی Transitive verb کے جملے بنانا بتائے تھے جن

میں اردو میں علامتِ فاعل 'نے' کا استعمال ہوتا ہے۔

حسن اور اسماء آپ پچھلے سبق کے جملے دہرائیے تاکہ ہم کچھ نئی بناوٹیں سیکھیں۔

اسماء: ہم نے ایک روٹی کھائی۔ اساک ہک مانی کھا دھی۔

ہم نے چار روٹیاں کھائیں۔ اساک چار مانیوں کھا دھیوں۔

آپ نے ایک بلی ماری۔ توھاں ہک بلی ماری۔ ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

آپ نے دو بلیاں ماریں۔ توھاں بہ بلیوں ماریوں۔ ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

انہوں نے ایک چٹھی لکھی۔ ہن ہک چٹھی لکھی۔

انہوں نے پانچ چٹھیاں لکھیں۔ ہن پنج چٹھیوں لکھیوں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان جملوں میں آپ نے دیکھا کہ فعل کی مطابقت مفعول کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور مفعول مذکر ہو، مؤنث ہو، واحد

ہو یا جمع، اس کا اثر فعل پر بھی ہوتا ہے، جبکہ فاعل کی تبدیلی کا اثر فعل پر نہیں ہوتا، اب اس اصول کے تحت آپ

فعل متعدی کے ساتھ ماضی کے باقی زمانے بھی بنا سکتے ہیں۔ جیسے زمانہ ماضی قریب یا حال تمام، ماضی بعید یا ماضی قبل

ماضی، ماضی استمراری، ماضی معمولی یا مدامی وغیرہ۔

مثلاً ماضی قریب یا حال تمام کا جملہ ہے:

میں نے کھایا ہے۔ (اس میں) 'میں نے کھایا' کے بعد صرف 'ہے' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

سندھی میں بھی اسی طرح یہ زمانہ بنتا ہے۔

موں کھادھو آہے۔ ’موں کھادھو‘ کے بعد ’آہے‘ ڈال دیا تو زمانہ ماضی قریب یا حال تمام بنا۔
اسی طرح ’میں نے کھایا تھا‘۔ میں ’ہے‘ کہ جگہ ’تھا‘ ڈالنے سے زمانہ ماضی بعید یا ماضی قبل ماضی بنا۔ سندھی میں
بھی ’آہے‘ کی جگہ ’ہو‘ ڈالیں گے تو ہوگا ’موں کھادھو ہو‘۔ اس بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے آپ مختلف ضمیروں
کے ساتھ ایک ایک جملہ بنائیں۔

اسماء: میں نے خط لکھا ہے۔ موں خط لکھیو آہے۔

میں نے خط لکھا تھا۔ موں خط لکھیو ہو۔

تم نے سیب کھایا ہے۔ تو صوف کھادھو آہے۔

تم نے سیب کھایا تھا۔ تو صوف کھادھو ہو۔

اس نے سبق پڑھا ہے۔ ہن سبق پڑھیو آہے۔

اس نے سبق پڑھا تھا۔ ہن سبق پڑھیو ہو۔

(حسن ان جملوں کو دہرائیں گے)

استاد: فاعل کے جمع میں ہونے کی صورت میں بھی فعل کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس لحاظ سے کچھ ماضی
قریب یا حال تمام اور ماضی بعید یا ماضی قبل ماضی کے جملے بناتے ہیں۔

اسماء: ہم نے شیر مارا ہے۔ اساں شینہن مار یو آہے۔

ہم نے شیر مارا تھا۔ اساں شینہن مار یو ہو۔

آپ نے اچھا کام کیا ہے۔ توہاں سٹھو کم کیو آہے۔

آپ نے اچھا کام کیا تھا۔ توہاں سٹھو کم کیو ہو۔

انہوں نے کمپیوٹر سیکھا ہے۔ ہن کمپیوٹر سکھیو آہے۔

انہوں نے کمپیوٹر سیکھا تھا۔ ہن کمپیوٹر سکھیو ہو۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان جملوں میں آپ نے دیکھا کہ اگر عام زمانہ ماضی کا جملہ آپ کو بنانا آتا ہو تو ماضی کے باقی زمانوں میں صرف معاون فعل 'آہے' اور 'ہو' ملا کر آپ جملے بنا سکتے ہیں۔ ان میں فاعل (subject) کے مذکر مؤنث یا واحد جمع میں ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ آئندہ میں آپ کو کچھ اور جملے بنانا سکھاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 39

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
اب تک ہم نے آپ کو زمانہ ماضی مطلق، زمانہ ماضی قریب یا حال تمام اور ماضی بعید یا ماضی قبل ماضی میں سندھی جملوں کی بناوٹ کے بارے میں بتایا تھا۔ آپ نے دیکھا تھا کہ فاعل کے مذکر مؤنث واحد جمع میں ہونے سے فعل کی بنیادی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے:

میں نے آم کھایا۔ مول انب کھادھو۔

میں نے آم کھایا ہے۔ مول انب کھادھو آہے۔

میں نے آم کھایا تھا۔ مول انب کھادھو ہو۔

اسی طرح۔ ہم نے آم کھایا۔ اساں انب کھادھو۔

ہم نے آم کھایا ہے۔ اساں انب کھادھو آہے۔

ہم نے آم کھایا تھا۔ اساں انب کھادھو ہو۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہی صورت تمام ضمیروں کے ساتھ ہوتی ہے۔ مذکر مؤنث واحد جمع میں: ’تم نے‘، ’آپ نے‘، ’اس نے‘، ’انہوں نے‘۔ یعنی سندھی کے الفاظ ’تو‘، ’توہاں‘، ’ہن‘، ’ہن‘ کے ساتھ فعل کی بالکل یہی صورتیں ہونگی۔ اس لئے ان کے جملے بنانے کے بجائے وہ جملے بناتے ہیں جن میں مفعول کی تبدیلی سے فعل کی صورت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

ماضی مطلق میں اس کی مثالیں آپ دیکھ چکے ہیں۔ جیسے:

مول ہک انب کھادھو۔ میں نے ایک آم کھایا۔

مول نے انب کھادھا۔ میں نے تین آم کھائے۔

جب مفعول یعنی جس چیز پر عمل ہو، (اس جملے میں 'آم')، واحد سے جمع میں تبدیل ہو تو فعل میں اسی مناسبت سے تبدیلی آئے گی۔ اور یہ صورت تمام ضمیروں کی مذکر مؤنث صورتوں کے ساتھ ہوگی۔

اب جب ہم زمانہ ماضی کی دوسری صورتوں میں جملے بنائیں گے تو وہاں بھی یہی اصول لاگو ہوں گے۔

ماضی قریب / حال تمام / Present Perfect

اسماء: میں نے ایک آم کھایا ہے۔ مومن ہک انب کھا دھو آ ہے۔

میں نے تیں آم کھائے ہیں۔ مومن لے انب کھا دھا آہن۔

(دونوں دہرائیں گے)

استاد: اردو کی طرح بنیادی فعل کی صورت کے ساتھ ساتھ معاون فعل 'آ ہے' اور 'آہن' کا بھی اضافہ ہوا۔

اسی طرح زمانہ ماضی بعید میں بھی ہوتا ہے۔

ماضی بعید Past Perfect

اسماء: میں نے ایک آم کھایا تھا۔ مومن ہک انب کھا دھو ہو۔

میں نے دو آم کھائے تھے۔ مومن بہ انب کھا دھا ہئا۔ ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

(دونوں دہرائیں گے)

یہی صورت دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی ہوگی۔ لیکن اگر مفعول کا صیغہ تبدیل کریں گے تو فعل کی ساخت میں بھی

تبدیلی ہوگی۔ مثلاً مفعول مؤنث میں ہو تو جملہ اس طرح بنے گا۔

ماضی مطلق (Present Indefinite):

میں نے ایک روٹی کھائی۔ مومن ہک مانی کھا دھی۔

میں نے دو روٹیاں کھائیں۔ مومن بہ مانیوں کھا دھیوں۔ ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

حال تمام میں صرف آخر میں 'ہے' اور 'ہیں' کا اضافہ ہوگا۔

حال تمام (Present Perfect):

اسماء: میں نے ایک روٹی کھائی ہے۔ مومن ہک مانی کھا دھی آ ہے۔

میں نے دو روٹیاں کھائیں ہیں۔ مومن بہ مانیوں کھا دھیوں آہن۔ ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)

استاد: ان جملوں میں ماضی مطلق کی نسبت سے صرف معاون فعل کا اضافہ ہوا ہے۔ اردو میں 'ہے' اور 'ہیں' اور سندھی میں بنیادی فعل جمع میں 'کھا دھی' سے 'کھا دھیوں' اور (معاون فعل) 'آہے' اور 'آہن'۔
اسی طرح ماضی بعید میں بھی اردو میں صرف معاون فعل تبدیل ہوتے ہیں۔ جبکہ سندھی میں بنیادی فعل اور معاون فعل دونوں تبدیل ہوتے ہیں۔

ماضی بعید Past Perfect:

میں نے ایک روٹی کھائی تھی۔ موں ہک مانی کھا دھی ہئی۔
میں نے دو روٹیاں کھائیں تھیں۔ موں بہ مانیوں کھا دھیوں ہیوں۔ ('پ'۔ سندھی کی مخصوص آواز)
ان چاروں جملوں کو آپ دہرائیں۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

سامعین اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ کل پھر ملاقات ہوگی۔ تب تک کے لئے اجازت، خدا حافظ۔

سبق_40

السلام علیکم ساءمعین!

سندھی اردو بول چال کا یہ پروگرام سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے پیش کیا جا رہا ہے اور میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ اب تک آپ نے سیکھا کہ زمانہ ماضی مطلق، ماضی قریب اور ماضی بعید میں جملے کس طرح بنتے ہیں اور فعل کی مطابقت فاعل اور مفعول سے کس طرح ہوتی ہے۔ کل کے سبق میں جو جملے بنائے تھے اسماء آپ دہرائیے۔

اسماء: میں نے ایک روٹی کھائی ہے۔
میں نے دو روٹیاں کھائی ہیں۔
میں نے ایک روٹی کھائی تھی۔
میں نے دو روٹیاں کھائی تھیں۔
(حسن دہرائیں گے)

موں ہک مانی کھادھی آپے۔
موں بہ مانیوں کھادھیوں آہن۔ (’پ‘۔ سندھی کی مخصوص آواز)
موں ہک مانی کھادھی ہئی۔
موں بہ مانیوں کھادھیوں ہیوں۔ (’پ‘۔ سندھی کی مخصوص آواز)

استاد: آپ نے دیکھا کہ سندھی میں کس طرح بنیادی اور معاون فعل تبدیل ہوتے ہیں۔ چونکہ فاعل کے مختلف ضمیروں کے ساتھ فعل تبدیل ہوتے ہیں۔ اس لئے مشق کے لئے آپ خود ہی کچھ اور جملے مجھے بنا کر بتائیے۔

اسماء: تم نے اچھی تصویر بنائی ہے۔ تو سسٹی تصویر بنائی آ ہے۔
تم نے اچھی تصویریں بنائی ہیں۔ تو سسٹی تصویروں بنا یوں آ ہن۔
استاد: 'سسٹی، کی جمع، 'سٹھیوں' ہوگی، کیونکہ سندھی میں صفت مؤنث ہو تو جمع میں تبدیل ہوتی ہے۔ جمع کے جملے پھر بنائیے۔

تو سٹھیوں تصویروں بنا یوں آہن۔ تم نے اچھی تصویریں بنائی ہیں۔
تو ہاں سٹھیوں تصویروں بنا یوں آہن۔ آپ نے اچھی تصویریں بنائی ہیں۔
حسن: اس نے فلم دیکھی ہے۔ ہن فلم ڈٹھی آہے۔ (دُعا۔ سندھی کی مخصوص آواز)

اس نے فلمیں دیکھی ہیں۔ ہن فلموں ڈٹھیوں آہن۔ (’ڈ‘۔ سندھی کی مخصوص آواز)
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب زمانہ ماضی بعید کے کچھ جملے جمع اور واحد مفعول کے ساتھ بنائیں مگر صفت کا استعمال بھی کریں تاکہ وہ بھی آپ کی سمجھ میں آجائے۔

اسماء: تم نے بڑی تصویر بنائی تھی۔ تو وڈی تصویر بنائی ہے۔ (سندھی کی مخصوص آواز ’ڈ‘)
آپ نے بڑی تصویریں بنائی تھیں۔ توہاں وڈیوں تصویروں بنایوں ہیوں۔ (سندھی کی مخصوص آواز ’ڈ‘)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اس بناوٹ میں آپ نے دیکھا کہ سندھی میں مونث کے لئے صفت بھی جمع ہوئی، موصوف بھی جمع ہوا اور بنیادی اور معاون افعال بھی۔ وڈی۔ وڈیوں، تصویر۔ تصویروں، بنائی۔ بنایوں، ہے۔ ہیوں۔

اس طرح زمانہ ماضی یا حال تمام Past Tense ماضی قریب، Present Perfect اور ماضی بعید / ماضی قبل ماضی Past Perfect Tense میں جملوں کی ساخت کو دیکھا۔ امید ہے آپ کی سمجھ میں آگئی ہوگی۔ لیکن اگر نہیں آئی تو آپ اگر مجھ سے پوچھیں گے تو میں ضرور بتاؤں گی۔ اور آپ مجھ سے خط لکھ کر بھی پوچھ سکتے ہیں۔ اب اجازت دیجئے، خدا حافظ۔

سبق_41

السلام علیکم ساعین! آئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگوئج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
 سامعین! اس سے پہلے آپ نے سندھی زبان میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے فعلوں کو مختلف زمانوں میں استعمال کرنا سیکھا۔ پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو زمانہ حال تمام یعنی Present Perfect Tense اور ماضی تمام یا ماضی بعید Past Perfect Tense کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ ان کو ایک بار دہرا کر آج میں کچھ نئے اصول آپ کو بتاؤں گی۔ اب اسماء پہلے آپ جملے دہرائیے جو ہم نے بنائے تھے۔

اسماء: میں نے ایک روٹی کھائی ہے۔
ہم نے دو روٹیاں کھائیں ہیں۔
(ساتھ)

موں ہک مانی کھادھی ہے۔
اساں بہ مانیوں کھادھیوں آہن۔ (مخصوص سندھی آواز 'پ' کے

| | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| تم نے ایک آم کھایا تھا۔ | تو ہک 'انب' کھا دھو ہو۔ |
| آپ نے کچھ آم کھائے تھے۔ | تو ہاں کچھ 'انب' کھا دھا ہئا۔ |
| اُس نے تصویر بنائی ہے۔ | ہن تصویر بنائی آہے۔ |
| انہوں نے تصویریں بنائی ہیں۔ | ہن تصویریں بنایوں آہن۔ |
| ارشد نے آڑو کھایا ہے۔ | ارشِد آڑو کھا دھو آہے۔ |
| امجد نے آڑو کھائے تھے۔ | امجد آڑو کھا دھا ہئا۔ |

استاد: اب ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ ہم نے زمانہ حال تمام اور ماضی تمام کے اس طرح جملے بنائے کہ ہم نے ان میں مذکر مؤنث کا بھی خیال رکھا، جمع واحد کا بھی خیال رکھا، اور ساتھ میں ہم نے تینوں ضمیروں کے جملے بنائے یعنی ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب۔

حسن آپ بھی ان کو ایک بار دہرائیے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان تمام جملوں میں ہم نے دیکھا کہ کس طرح حال تمام میں 'ہے' اور 'آہے' کا اضافہ ہوا۔ جو دونوں معاون فعل ہیں اردو اور سندھی کے۔ ان کی جمع (اردو میں) 'ہیں' اور سندھی میں 'آہن'۔ جبکہ ماضی تمام میں اردو میں 'تھا' سندھی میں 'ہو'۔ جمع میں، اردو میں 'تھے' اور سندھی میں 'ہنا'۔ اس اصول کے تحت ہم نے جس طرح جملے بنائے تھے، آپ ان اصولوں کے تحت مختلف فعلوں کے جملے بنا کر گھر میں بھی مشق کر سکتے ہیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ بھی بول سکتے ہیں۔ اب ہم ذرا سے مشکل مرحلے کی طرف آتے ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ ہم نے زمانہ ماضی کے اب تک جتنے جملے بنائے ان میں فعل متعدی یعنی Transitive Verb استعمال کیا۔ مثلاً: 'کھانا'، 'پینا'، 'بنانا'، 'دیکھنا'، 'لکھنا'، 'پڑھنا'، ان کو سندھی میں کہتے ہیں: 'کھائوں'، 'پیسوں'، 'بنائوں'، 'ڈسوں'، 'لکھوں'، 'پڑھوں'۔ یہ سب کے سب فعل متعدی یعنی Transitive Verbs ہیں جن کے ساتھ مفعول یا Object لگتا ہے۔ جن (خوانین و حضرات) کو یہ اصطلاحیں سمجھ میں نہیں آتیں، ان کے لئے میں مثالیں بتاتی ہوں۔ جیسے:

کھانا کھایا۔ پانی پیا

اس طرح کے جو الفاظ ہوتے ہیں، ان کے لئے کیسے پتہ چلے گا کہ یہ الفاظ متعدی ہیں یا لازمی۔ تو (اس صورت میں) اگر آپ آگے سے ان میں 'کیا؟' لفظ ڈال کر سوال پوچھیں:

کیا کھایا؟ کیا لکھا؟

تو اس کا کوئی نہ کوئی جواب ہو گا۔ جیسے 'آم کھایا'۔ 'خط لکھا' وغیرہ۔

لیکن اگر دوسری طرح کے فعل ہوں گے تو ان میں یہ 'کیا' نہیں لگ سکتا۔ اس کی مثال میں آگے دوں گی۔

ان کو سندھی میں اس طرح کہہ سکتے ہیں:

چھا کھا دھو؟ چھا لکھیو؟

تو جواب میں کہیں گے 'انب کھا دھو'۔ 'خط لکھیو'۔

(ان جملوں میں 'انب' اور 'خط'، مفعول (Object) ہیں)

جو فعل، فعل لازم ہوتے ہیں۔ ان میں اس مفعول یا Object کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مثلاً اگر کہنا ہو 'آیا'، 'گیا' تو اس کو جملے میں یوں استعمال کرتے ہیں 'میں آیا' 'میں گیا'۔ ان میں ہم 'کیا؟' (سوالیہ لفظ) ڈال کر سوال پیدا نہیں

کر سکتے۔ اور جملے کا مفہوم بھی مکمل ہوتا ہے۔ سندھی میں ان کے متبادل بناتے وقت شروع میں تھوڑی سی وقت ہوتی ہے۔ ان جملوں میں اسم یا ضمیر کے ساتھ 'نے' علامت بھی نہیں لگتی۔ 'نے' کے بغیر ہم لازمی فعل کے ساتھ 'میں آیا'، 'میں گیا'، 'میں دوڑا' بنا سکتے ہیں۔ سندھی میں لازمی فعل کے ساتھ جملہ بناتے وقت فعل کے ساتھ کچھ لاحقے لگانا پڑتے ہیں، جن کو سندھی اردو میں ضمیری لاحقے یا انگریزی میں Pronominal Suffixes کہتے ہیں۔ جیسے 'میں آیا' کے لئے سندھی میں ہوگا 'ماں آلیس'، 'میں گیا'، 'ماں ویس'، 'میں دوڑا'، 'ماں ڈوڑلیس'۔ ان جملوں کے آخر میں جو 'س' کی آواز ہے وہ ضمیری لاحقہ ہے جو متکلم ضمیر کے لئے فعل کے ساتھ لگتا ہے۔ ان جملوں کو آپ دہرائیے تو میں دیگر ضمیروں کے ساتھ آپ کو بتاؤں۔

اسماء: 'میں آیا' کے لئے ہوگا 'ماں آلیس'۔

'میں گیا' کے لئے ہوگا 'ماں ویس'۔

'میں دوڑا' کے لئے ہوگا 'ماں ڈوڑلیس'۔

استاد: اب ہم ضمیر حاضر کے جملے بناتے ہیں:

تم آئے۔ توں آئیں۔

تم گئے۔ توں وئیں۔

تم دوڑے۔ توں ڈوڑئیں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی طرح ضمیر غائب کے ساتھ جملے بنیں گے۔

وہ دوڑا۔ وہ ڈوڑیو۔

وہ بھاگا۔ ہو بھگو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'بھ' کے ساتھ)

وہ آیا۔ ہو آیو۔

وہ گیا۔ ہو گیو۔

استاد: یہاں پر آپ دیکھتے ہیں کہ آخر میں ہم فعل کے ساتھ 'او' کا لاحقہ لگاتے ہیں۔

(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاذ: سامعین یہ ہوا فعل لازم یعنی Intransitive Verbs کا زمانہ ماضی میں استعمال۔ اس میں ہم نے ضمیری لاحقے یعنی Pronominal Suffixes استعمال کئے۔ اس بات کو کل پھر آپ کو سمجھاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 42

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتیج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل لازم یعنی Intransitive Verbs کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ ان جملوں میں فعل کے ساتھ مختلف لاحقے لگائے جاتے ہیں۔ پہلے ہم پچھلے سبق کے جملے دہرا لیتے ہیں:

اسماء آپ بتائیے کہ ہم نے آپ کو کل کیا بتایا تھا؟

اسماء: میں آیا۔ ماں آئی۔

میں گیا۔ ماں وئی۔

میں دوڑا۔ ماں ڈوڑی۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہو گئے ضمیر متکلم کے جملے۔ ضمیر حاضر کے جملے ہم نے کس طرح بنائے تھے؟

حسن آپ کو کچھ یاد ہے۔

تم آئے۔ توں آئیں۔

تم گئے۔ توں وئیں۔

تم دوڑے۔ توں ڈوڑیں۔

تم بھاگے۔ توں بھگیں۔ (مخصوص سندھی آواز بھی، کے ساتھ)

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: یہ تو ہو گئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اب ضمیر غائب کے جملے اسماء آپ بتائیے۔

اسماء: ہو آئیو۔ وہ آیا۔

ہو ویو۔ وہ گیا۔
ہو ڈوڑیو۔ وہ دوڑا۔
ہو بھگو۔ وہ بھاگا۔ (مخصوص سندھی آواز ہجے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان جملوں کو ہم جمع میں تبدیل کرنا سیکھتے ہیں۔
اسماء: ہم آئے۔ اسماں آیا سیں۔
ہم گئے۔ اسماں ویا سیں۔
ہم دوڑے۔ اسماں ڈوڑیا سیں۔
ہم بھاگے۔ اسماں بھگاسیں۔ (مخصوص سندھی آواز ہجے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ضمیر حاضر کے جملے آسان ہیں اور اصول وہی ہے جو ہم نے زمانہ حال اور دیگر زمانوں کے ساتھ سیکھا۔ یعنی 'او' کی جگہ 'آ' کی آواز آجاتی ہے، جمع میں۔ تو اس طرح اردو میں ہوتا ہے:
آپ آئے۔ توہاں آیا۔
آپ گئے۔ توہاں ویا۔
آپ دوڑے۔ توہاں ڈوڑیا۔
آپ بھاگے۔ توہاں بھگا۔ (مخصوص سندھی آواز ہجے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی طرح ضمیر غائب کے جملے جب بنائیں گے تو اس میں بھی 'آیو' کی جمع 'آیا' بنائیں گے۔ باقی صورت وہ ہی رہے گی۔ جیسے:

وہ آئے۔ ہو آیا۔
وہ گئے۔ ہو ویا۔

وہ دوڑے۔ ہوڈوڑیا۔

وہ بھاگے۔ ہو بھاگا۔ (مخصوص سندھی آواز 'ڳ')

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب تک ہم نے واحد اور جمع کے مذکر ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے اور فعل تھے لازمی فعل یعنی Intransitive Verbs۔ اور ان کے علاوہ ہم نے یہ بھی کوشش کی کہ ہم مختلف فعل بھی استعمال کریں تاکہ آپ کو بناوٹ سمجھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہو۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ

سبق - 43

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کا کورس پڑھانے کے لئے، میں ہوں ڈاکٹر فہیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو لازمی فعلوں یعنی Intransitive Verbs کو زمانہ ماضی میں استعمال کرنا سکھایا اور بتایا کہ کس طرح فعل میں ضمیر کے مطابق لاحقہ لگتے ہیں، اور ضمیر متکلم کے ساتھ واحد مذکر کے جملے بنا کر بتائے تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے کچھ جمع کے جملے بھی آپ کو بنا کر بتائے تھے۔ میں ایک بار ان کو دہرا لیتی ہوں، پھر اس کے بعد آپ کو نئے جملے بتائیں گے۔

واحد:

میں آیا۔ ماں آئیئس۔
میں گیا۔ ماں ویئس۔
میں دوڑا۔ ماں ڈوڑئیئس۔

جمع:

ہم آئے۔ اسیں / اساں آیا سیں۔
ہم گئے۔ اسیں / اساں ویا سیں۔
ہم دوڑے۔ اسیں / اساں ڈوڑیا سیں۔

ضمیر حاضر کے جملے:

تم گئے۔ توں وئیں۔
تم آئے۔ توں آئیں۔
تم دوڑے۔ توں ڈوڑئیں۔

جمع:

آپ آئے۔ توہیں / توہاں آیا۔
آپ گئے۔ توہیں / توہاں ویا۔
آپ دوڑے۔ توہیں / توہاں ڈوڑیا۔
ضمیر غائب (واحد):

ہو آئیو۔ وہ آیا۔

ہو ویو۔ وہ گیا۔

ہو ڈوڑیو۔ وہ دوڑا۔

جمع:

وہ آئے۔ ہو آئیو۔

وہ گئے۔ ہو ویو۔

وہ دوڑے۔ ہو ڈوڑیو۔

استاد: ان تمام بناوٹوں کو سامنے رکھتے ہوئے میں چاہوں گی کہ آپ ان کو جملوں میں استعمال کریں، مگر اضافی لفظ ملا کر جملے بنائیے۔ اسماء پہلے آپ بتائیے۔

اسماء: میں اسکول سے آیا۔ ماں اسکول ماں آلیس۔

ہم اسکول سے آئے۔ اسماں اسکول ماں آیا سیں۔

آپ کراچی گئے۔ توہاں کراچی ویا۔ (کراچی ء)

وہ تیز دوڑا۔ ہو تیز ڈوڑیو۔

وہ تیز دوڑے۔ ہو تیز ڈوڑیا۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: حسن آپ کچھ مختلف جملے بنا سکتے ہیں:

حسن: میں دیر سے گھر گیا۔ ماں دیر ساں گھر ویس۔

ہم دیر سے گھر گئے۔ اسماں دیر ساں گھر ویا سیں۔

تم کیوں بھاگے؟ توں چھو بھگیں؟ (سندھی کی مخصوص آواز ہجے)
آپ کیوں بھاگے؟ توہاں چھو بھگا؟ (سندھی کی مخصوص آواز ہجے)
وہ سکھر گیا۔ ہو سکھر ویو۔
وہ سکھر گئے۔ ہو سکھر ویا۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: آپ نے دیکھا کہ لازمی فعل کی مختلف ضمیروں کے ساتھ کیا صورت ہوتی ہے اور یہ تمام جملے مذکر کے تھے۔ اب آئیے ہم مونث میں ان کی بناوٹ دیکھتے ہیں۔ آپ مذکر جملے بولئے۔

حسن: میں اسکول سے آیا۔ ماں اسکول ماں آئیئس۔

میں دیر سے گھر گیا۔ ماں دیر ساں گھر ویئس۔

استاد: ان جملوں کو مونث میں اس طرح بولیں گے۔

ماں اسکول ماں آئیئس۔ (مذکر: 'آئیئس'، مونث: 'آئیئس')

ماں دیر ساں گھر آئیئس۔

اسماء: میں اسکول سے آئی۔ ماں اسکول ماں آئیئس۔

میں دیر سے گھر گئی۔ ماں دیر ساں گھر ویئس۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: جو فعل کے ساتھ ضمیری لاحقہ لگایا تھا، اس میں ہم نے تبدیلی کی یعنی 'آئیئس' کے بجائے 'آئیئس' کہا اور یہ مونث صورت ہو گئی۔ اسماء اب آپ ان جملوں کو ایک بار پھر سے دہرائیے۔

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: ان جملوں سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ ہم ضمیر متکلم میں جو ضمیری لاحقے یا Pronominal Suffixes لگاتے

ہیں، ان کو کس طرح تبدیل کیا جاتا ہے۔ مونث میں ہم 'ی' پر زبر لگاتے ہیں اور 'س' کو زیر کے ساتھ 'آئیئس' کہتے ہیں۔ جبکہ مذکر میں ہم 'ی' پر پیش لگاتے ہیں اور 'س' پر بھی پیش لگاتے ہیں۔ تو وہ ہوتا ہے 'آئیئس'۔ ماں دیر ساں گھر آئیئس' یہ لڑکا بولے گا اور 'ماں دیر ساں گھر آئیئس' لڑکی اس طرح بولے گی۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق

آئیے سندھی
سیکھیں

ختم ہوا۔ کل پھر حاضر ہوں گے۔ تب تک کے لئے خدا حافظ۔

سبق۔ 44

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

سامعین! پچھلے سبق میں ہم نے فعل لازم کو زمانہ ماضی کے جملوں میں استعمال کرنا سیکھا تھا، جہاں فعل کے ساتھ ضمیر کی مناسبت سے لاحقہ جوڑے جاتے ہیں۔ میں ان میں سے کچھ جملوں کو دہراتی ہوں۔ اس کے بعد ہم نئے جملوں کی طرف آئیں گے۔

میں دیر سے گھر آئی۔ ماں دیر ساں گھر آئیں۔ (مؤنٹ)

میں دیر سے گھر آیا۔ ماں دیر ساں گھر آئیں۔ (مذکر)

میں اسکول گئی۔ ماں اسکول وئیں۔ (مؤنٹ)

میں اسکول گیا۔ ماں اسکول وئیں۔ (مذکر)

تم کب آئے؟ توں کڈھس آئیں؟ (مذکر) (کڈھن)

تم کب آئیں؟ توں کڈھس آئیں۔ (مؤنٹ) (کڈھن)

آپ کب آئیں؟ توہاں کڈھس آیوں۔ (جمع) (کڈھن)

وہ کہاں گئی؟ ہوئے کیڈا نہس وئی۔ (ضمیر غائب) (کیڈانہن)

وہ کہاں گئیں؟ ہو کیڈا نہس دیوں۔ (جمع) (کیڈانہن)

اس کے بعد ضمیر متکلم کے جملوں کو جمع میں تبدیل کرتے ہیں، جیسے:

میں دیر سے گھر آئی۔ ماں دیر ساں گھر آئیں۔ اساں دیر ساں گھر آیوں سیں۔

اسماء: میں اسکول گئی۔ ماں اسکول وئیں۔ اساں اسکول دیوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ہم ان سب کو ملا کر دیکھیں گے کہ کس طرح ہم نے فرق واضح کیا۔

اب آپ کچھ جملے بنا کر بتائیے اسماء!

اسماء: میں تیز دوڑا۔ ماں تیز دوڑی۔

میں تیز دوڑی۔ ماں تیز دوڑی۔

ہم تیز دوڑے۔ اسماں تیز دوڑیا سیں۔

ہم تیز دوڑیں۔ اسماں تیز دوڑیوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آپ کوئی اور فعل لے کر جملہ بنائیے حسن!

حسن: تم کیوں بھاگے؟ توں چھو بھگیں؟ (مخصوص سندھی آواز ہج)

تم کیوں بھاگیں؟ توں چھو بھگیں؟

آپ کیوں بھاگے؟ توہاں چھو بھگا؟

آپ کیوں بھاگیں؟ توہاں چھو بھگیوں؟

(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسی طرح آپ ضمیر غائب کے بھی جملے بنا کر بتائے۔

اسماء: وہ گھر گیا۔ وہ گھر دیو۔

وہ گھر گئی۔ ہوئے گھر وئی۔

وہ گھر گئے۔ ہو گھر ویا۔

وہ گھر گئیں۔ ہو گھر ویوں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس طرح آپ نے دیکھا کہ زمانہ ماضی میں فعل لازم کے جملے کس طرح بنتے ہیں۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ انشاء اللہ کل

پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 45

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی میں فعل لازم کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ اس بات کو ایک بار پھر دہرا بھی

لیتے ہیں اور اس کے بعد ایک نئے زمانہ ماضی استمراری Past Continuous Tense اور زمانہ ماضی بعید Past Perfect Tense

کے جملے بھی بنانا سیکھیں گے، میں کل کے جملے ایک بار دہرا لیتی ہوں تاکہ آپ کو یاد رہیں۔

ضمیر متکلم:

ماں تیز ڈوڑیئیں۔

میں تیز دوڑا۔

ماں تیز ڈوڑیئیں۔

میں تیز دوڑی۔

اساں تیز ڈوڑیا سیں۔

ہم تیز دوڑے۔

اساں تیز ڈوڑیوں سیں۔

ہم تیز دوڑیں۔

ضمیر حاضر:

توں چھو بھگیں؟ (مخصوص سندھی آواز ہے)

تم کیوں بھاگے؟

توں چھو بھگیں؟

تم کیوں بھاگیں؟

توہاں چھو بھگا؟

آپ کیوں بھاگے؟

توہاں چھو بھگیوں؟

آپ کیوں بھاگیں؟

ضمیر غائب:

ہو گھر دیو۔

وہ گھر گیا۔

ہوئے گھر وئی۔

وہ گھر گئی۔

وہ گھر گئے۔ ہو گھر ویا۔

وہ گھر گئیں۔ ہو گھر ویوں۔

استاد: ان تینوں ضمیروں کے ساتھ آپ نے واحد اور جمع کے جملے مذکر اور مؤنث کے ساتھ بنانا سیکھے۔ اب میں آپ کو کچھ چیزیں یاد بھی دلاتی چلوں۔

ہم نے فعل لازم میں ماضی کا جملہ بنایا تھا۔ 'میں تیز دوڑا' یا 'میں دوڑا' یعنی 'ماں ڈوڑیئس'۔ اس جملے کو جب ہم Continuous Tense یا استمراری میں کہیں گے تو اردو میں کہیں گے 'میں تیز دوڑ رہا تھا' یعنی جب دوڑنے کا کام ہو رہا تھا تو اس کام کے جاری ہونے کے بارے میں کہا جا رہا ہے، تو اس کو کہتے ہیں، ماضی استمراری یعنی Past Continuous Tense اس کا سندھی میں ترجمہ ہو گا۔ 'ماں تیز دوڑیئس پئے' یعنی 'ڈوڑیئس' کے بعد ہم نے صرف 'پئے' لفظ کا اضافہ کیا۔ تو یہ Continuous Tense کا جملہ بنا۔ جمع میں کہیں گے: 'ہم تیز دوڑے'، 'اساں تیز دوڑیا سیں'۔ یہ آپ سیکھ چکے ہیں۔ اس کو ہم استمراری میں کہیں گے: 'ہم تیز دوڑ رہے تھے'، 'اساں تیز دوڑیا سیں پئے'، اس میں بھی ہم 'پئے' کا اضافہ کر رہے ہیں۔ یعنی صرف 'پئے' معاون فعل کا اضافہ کیا تو زمانہ تبدیل ہو کر زمانہ ماضی استمراری بن گیا۔ اس طرح دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی یہ زمانہ ماضی 'پئے' ملا کر بنایا جاتا ہے۔ پہلے آپ ان جملوں کو ایک بار دہرائیں تاکہ فرق آپ کو پتہ چل جائے۔ اسماء! پہلے آپ ضمیر متکلم کے جملے دہرائیئے۔

اسماء: میں تیز دوڑا۔ ماں تیز دوڑیئس۔

میں تیز دوڑ رہا تھا۔ ماں تیز دوڑیئس پئے۔

(حسن دہرائیں گے)

اسماء: ہم تیز دوڑے۔ اساں تیز دوڑیا سیں۔

ہم تیز دوڑ رہے تھے۔ اساں تیز دوڑیا سیں پئے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے علاوہ آپ ضمیر حاضر کے جملے بنائیئے۔

تم آرہے تھے۔ توں آئیں پئے۔

آپ آرہے تھے۔ توہاں آیا پئے۔

وہ جا رہا تھا۔ ہو ویو پئے۔

وہ جا رہے تھے۔ ہو ویا پئے۔

استاد: ان کو مونٹ میں کس طرح تبدیل کریں گے۔ اب یہ بتاؤں گی۔

ضمیر متکلم:

میں آرہی تھی۔ ماں آئیں پئے۔

ہم آرہی تھیں۔ اساں آیوں سیں پئے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر حاضر:

تم جا رہی تھیں۔ توں وئیں پئے۔

آپ جا رہی تھیں۔ توہاں ویوں پئے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ضمیر غائب:

وہ دوڑ رہی تھی۔ ہوء ڈوڑی پئے۔

وہ دوڑ رہی تھیں۔ ہوڈوڑیوں پئے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 46

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی استمراری Past Continuous Tense میں فعل لازم کے جملے بنانا سکھائے

تھے۔ ایک بار ان کو دہرا لیتے ہیں۔ حسن! آپ مذکر کے جملے بولیں اور اسماء آپ مؤنث کے۔

حسن: میں گھر سے آرہا تھا۔ ماں گھر کھاں آئیں پئے۔

ہم گھر سے آرہے تھے۔ اسماں گھر کھاں آیا سیں پئے۔

(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: تم اسکول جارہے تھے۔ توں اسکول وئیں پئے۔

آپ اسکول جارہے تھے۔ توہاں اسکول دیا پئے۔

وہ تیز بھاگ رہا تھا۔ ہو تیز بھگو پئے۔ (مخصوص سندھی آواز ہے)

وہ تیز بھاگ رہے تھے۔ ہو تیز بھگا پئے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ہم مؤنث کے جملے بنانا چاہ رہے ہیں۔ اسماء آپ کچھ نئے الفاظ ملا کر جملے بنائیے۔

اسماء: میں پکنک سے آرہی تھی۔ ماں پکنک کھاں آئیں پئے۔

ہم پکنک سے آرہی تھیں۔ اسماں پکنک کھاں آیوں سیں پئے۔

تم لاہور جارہی تھیں۔ توں لاہور وئیں پئے۔

آپ لاہور جارہی تھیں۔ توہاں لاہور ویوں پئے۔

وہ تیز دوڑ رہی تھی۔ ہوئے تیز ڈوڑی پئے۔

وہ تیز دوڑ رہیں تھیں۔
ہو تیز دوڑیوں پئے۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ زمانہ ماضی کے جملوں کے آخر میں صرف 'پئے' کا معاون فعل لگانے سے زمانہ استمراری یا Continuous Tense ہو گیا۔ اسی طرح زمانہ حال میں بھی ہم نے 'پیو' لفظ ملایا تھا۔ شاید آپ کو تھوڑا سا یاد ہو۔ جیسے: 'اچاں پیو'، 'ونجاں (ویجان) پیو' یعنی 'آ رہا ہوں'، 'جا رہا ہوں'۔

اب ہم زمانہ ماضی بعید یا جسے ماضی تمام (Past Perfect Tense) بھی کہتے ہیں، اس میں جملوں کی ساخت دیکھتے ہیں۔ فعل لازم استعمال کریں گے کیونکہ اس کی بناوٹ تھوڑی سی مختلف ہوتی ہے۔

میں آیا تھا۔
ماں آئیو ہئس۔

ہم آئے تھے۔
اساں آیا ہئاسیں۔

میں آئی تھی۔
ماں آئی ہئس۔

ہم آئی تھیں۔
اساں آئیوں ہیوں سیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان میں آپ نے دیکھا کہ ضمیری لاحقہ 'س' کی جگہ تبدیل ہو گئی۔ اور یہ آخر میں 'ہو'، 'ہئی'، 'ہنا' وغیرہ میں لگ گیا اور یہ الفاظ بن گئے 'ہئس'، 'ہئس'، 'ہئس'، 'ہئاسیں'، 'ہیوں سیں'۔ اب کوئی مکمل جملہ بنا کر بتائیے جن سے مجھے پتہ چلے کہ الفاظ کو آپ استعمال کر سکتے ہیں۔

اسماء! آپ کوئی جملہ بنائیے۔

اسماء: میں کل کلاس میں دیر سے آئی تھی۔
ماں کلھ کلاس میں دیر ساں آئی ہئس۔

حسن: میں کل کلاس میں دیر سے آیا تھا۔
ماں کلھ کلاس میں دیر ساں آئیو ہئس۔

(اسماء دہرائیں گی)

اسماء: ہم کل جلدی گھر گئی تھیں۔
اساں کلھ جلدی گھرو یوں ہیوں سیں۔

ہم کل جلدی گھر گئے تھے۔
اساں کلھ جلدی گھر دیا ہئاسیں۔

استاد: یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے جملے مذکر مؤنث واحد اور جمع میں۔ اب باقی ضمیروں کے جملے میں اگلے سبق میں آپ کو بتاؤں گی۔ آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاء اللہ کل پھر ملیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق - 47

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی استمراری یعنی Past Continuous Tense میں جملے بنانا سکھائے تھے۔ اس

کے بعد زمانہ ماضی بعید کے جملے بھی ہم نے بنائے تھے۔ حسن اور اسماء آپ ان جملوں میں سے چند کو دہرائیے۔

حسن: میں کل کلاس میں دیر سے آیا تھا۔ ماں کھ کلاس میں دیر ساں آو ہنس۔

ہم کل جلدی گھر گئے تھے۔ اسماں کھ جلدی گھر ویا ہناسیں۔

ہم کل جلدی گھر گئیں تھیں۔ اسماں کھ جلدی گھر ویوں ہیوں سیں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے جملے واحد اور جمع میں۔ آج کے سبق میں، میں ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے جملے بنانا

سکھاؤں گی۔ میں صرف آپ کو فعل کی بنیادی صورت بتاؤں گی۔ باقی جملے آپ کو خود بنانے ہوں گے۔

تم گئے تھے۔ توں ویو ہئیں۔

آپ گئے تھے۔ توہاں ویا ہنا۔

تم گئی تھیں۔ توں وئی ہئیں۔

آپ گئی تھیں۔ توہاں ویوں ہیوں۔

استاد: اب آپ ان فعلوں کی بناوٹ کو ذہن میں رکھتے ہوئے نئے جملے بنائیے۔

حسن: تم کل کہاں گئے تھے؟ توں کھ کیڈا نہس ویو ہئیں۔ (کیڈا نہن)

آپ کل کہاں گئے تھے؟ توہاں کھ کیڈا نہس ویا ہنا؟ (کیڈا نہن)

تم کل کہاں گئی تھیں؟ توں کھ کیڈا نہس وئی ہئیں؟ (کیڈا نہن)

آپ کل کہاں گئی تھیں؟ توہاں کلھ کیڈ انھس ویوں ہیوں؟ (کیڈانھن)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہو گئے ضمیر حاضر کے جملے۔ اسی طرح ضمیر غائب کے ساتھ فعل کی صورت اس طرح ہوتی ہے۔ مثلاً:

وہ دوڑا تھا۔ وہ دوڑیو ہو۔

وہ دوڑے تھے۔ وہ دوڑیا ہئا۔

وہ دوڑی تھی۔ ہوئے دوڑی ہئی۔

وہ دوڑی تھیں۔ وہ دوڑیوں ہیوں۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: آپ کو پتہ چلا کہ زمانہ ماضی بعید کے جملوں میں تینوں ضمیروں کے ساتھ فعل کی صورت کیا ہوتی ہے۔ اس کے

ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاء اللہ کل پھر ملاقات ہوگی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق - 48

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوچ اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی اردو بول چال کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے زمانہ ماضی بعید کے جملے بنائے تھے، اور ان جملوں میں سے میں نے آپ کو تین طرح کے (ضمیروں کے) جملے بنانا سکھائے تھے۔ ضمیر حاضر، ضمیر غائب اور ضمیر متکلم۔ اور ان میں ہم نے واحد جمع دونوں صورتوں میں فعل کی صورت دیکھی تھی۔ آپ مجھے بتائیے کہ آپ ان کو کس طرح سمجھے ہیں۔ آپ نے کچھ جملے بنائے تھے۔ ان کو ایک بار دہرائیجئے۔

| | | |
|------|-----------------------|---------------------------------------|
| حسن: | تم کل کہاں گئے تھے۔ | توں کلھ کیڈا انھس ویوہیں۔ (کیڈا انھن) |
| | آپ کل کہاں گئے تھے۔ | توہاں کلھ کیڈا انھس ویاہنا۔ |
| | تم کل کہاں گئیں تھیں۔ | توں کلھ کیڈا انھس وئیہیں۔ |
| | آپ کل کہاں گئیں تھیں۔ | توہاں کلھ کیڈا انھس ویوںہیوں۔ |
| | (اسماء دہرائیں گی) | |

استاد: اس کے بعد ہم نے آپ کو ضمیر غائب کے جملے بنانا بھی بتائے تھے۔ ان کو آپ پہلے بنیادی صورت میں دہرائیں پھر کچھ نئے جملے مجھے بنا کر بتائیں۔

| | | |
|--------|--|---------------|
| اسماء: | وہ دوڑا تھا۔ | ہوڈوڑیوہو۔ |
| | وہ دوڑے تھے۔ | ہوڈوڑیاہنا۔ |
| | وہ دوڑی تھی۔ | ہوڈوڑیہئی۔ |
| | وہ دوڑی تھیں۔ | ہوڈوڑیوںہیوں۔ |
| استاد: | اب آپ انہی جملوں میں کچھ اضافی الفاظ ملا کر، کچھ جملے بنا کر بتائیے۔ | |

اسماء: وہ تیز کیوں دوڑا تھا؟
ہو تیز چھو ڈوڑیو ہو؟
وہ تیز کیوں ڈوڑے تھے؟
ہو تیز چھو ڈوڑیا ہنا؟
وہ تیز کیوں دوڑی تھی؟
ہو تیز چھو ڈوڑی ہئی؟
وہ تیز کیوں دوڑی تھیں؟
ہو تیز چھو ڈوڑیوں ہیوں؟
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ بناؤ میں اگر آپ کو یاد رہیں گی تو پھر آپ نئے نئے جملے بنا سکیں گے۔ جس طرح میں نے ابھی آپ سے بنوائے تھے۔ آج کے سبق میں آپ نے زمانہ ماضی بعید کے جملے تینوں ضمیروں کے ساتھ واحد۔ جمع، مذکر اور مؤنث کے ساتھ بنائے۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ انشاء اللہ کل پھر ملاقات ہوگی۔ تب تک کے لئے اجازت۔
خدا حافظ۔

سبق - 49

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ سندھی اردو بول چال کے اس پروگرام میں۔
پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ ماضی بعید یا ماضی تمام یعنی کہ Past Perfect Tense میں جملے سکھائے تھے، پہلے
ان کو دہراتے ہیں، پھر کچھ نئی باتیں بھی سیکھیں گے۔ کوشش کریں گے کہ کچھ الفاظ ان جملوں میں تبدیل بھی کریں۔
حسن، آپ کو بنیادی بناوٹ تو میں نے بتادی تھی۔ اس میں کوئی ایک آدھ لفظ اپنی طرف سے لگا کر کچھ جملے بنا سکتے
ہیں آپ؟

حسن: میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھا۔ ماں گزیریل ہفتے کافی بیمار تھیں۔
ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھے۔ اسماں گزیریل ہفتے کافی بیمار ہناسیں۔
میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھی۔ ماں گزیریل ہفتے کافی بیمار تھیں۔
ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھیں۔ اسماں گزیریل ہفتے کافی بیمار ہیوں سیں۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ضمیر حاضر کے جملے حسن آپ دہرائیے۔
حسن: تم کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے؟ توں کراچی میں کتھے ونجی رہیو نہیں؟ ('ویچی' مخصوص سندھی آواز 'ج')
آپ کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے؟ توہاں کراچی میں کتھے ونجی رہیا ہنا؟ ('ویچی' مخصوص سندھی آواز 'ج')
تم کراچی میں کہاں جا کر رہی تھیں؟ توں کراچی میں کتھے ونجی رہی نہیں؟ ('ویچی' مخصوص سندھی آواز 'ج')
آپ کراچی میں کہاں جا کر رہی تھیں؟ توہاں کراچی میں کتھے ونجی رہیوں ہیوں؟ ('ویچی' مخصوص سندھی آواز 'ج')
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ہم تیسرے ضمیر کی طرف آتے ہیں۔ وہ ہے ضمیر غائب۔ پہلے آپ بتائیے اسماء۔

اسماء: وہ لطفیہ پر بہت ہنسنا تھا۔
استاد: اب جمع میں کیا کہیں گے۔
اسماء: وہ لطفیہ پر بہت ہنسے تھے۔
اسماء: وہ لطفیہ پر بہت ہنسی تھی۔
اسماء: وہ لطفیہ پر بہت ہنسی تھیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: تو اس طرح آپ نے تینوں ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے اور اس کے علاوہ پچھلے اسباق میں بھی میں نے آپ کو کئی باتیں بتائی تھیں، زمانہ حال اور اس کی مختلف قسموں کے جملے بنائے تھے۔ اس کے بعد زمانہ ماضی کی اقسام کے اندر بھی فعل کی گردان دیکھی تھی۔ اب یہ آپ کا کام ہے کہ نئے نئے الفاظ سیکھ کر آپ جملے بنائیں۔ آپ نئے الفاظ ڈکشنری میں دیکھ کر نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔ اس طرح آپ کی مشق بھی ہو جائے گی اور آپ اپنی طرف سے بات بھی کر سکیں گے۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 50

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتیج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ سندھی اردو بول چال کے اس پروگرام میں۔ ہم نے پچھلے سبق میں جو جملے بنائے تھے۔ پہلے ہم ان کو دہرا لیتے ہیں۔ اسماء! آپ پہلے وہ جملے دہرائیے جو ہم نے کل بنائے تھے:

| | |
|---------------------------------------|--|
| اسماء: میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھا۔ | ماں گذریل ہفتے کافی بیمار ہُئس / ہوس۔ |
| ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھے۔ | اساں گذریل ہفتے کافی بیمار ہناسیں۔ |
| میں پچھلے ہفتے کافی بیمار تھی۔ | ماں گذریل ہفتے کافی بیمار ہُئس / پیئس۔ |
| ہم پچھلے ہفتے کافی بیمار تھیں۔ | اساں گذریل ہفتے کافی بیمار ہئوں سیں۔ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اسماء! آپ پھر دوسرے ضمیر (حاضر) کے ساتھ جملے بنائیے۔

اسماء: تم کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے۔ توں کراچیء میں کتھے ونجی رہیو ہئیں۔ (’ویچی‘، مخصوص سندھی آواز ’ج‘)

آپ کراچی میں کہاں جا کر رہے تھے۔ توہاں کراچیء میں کتھے ونجی رہیا ہئا۔ (’ویچی‘، مخصوص سندھی آواز ’ج‘)

تم کراچی میں کہاں جا کر رہی تھی۔ توں کراچیء میں کتھے ونجی رہی ہئیں۔ (’ویچی‘، مخصوص سندھی آواز ’ج‘)

آپ کراچی میں کہاں جا کر رہیں تھیں۔ توہاں کراچیء میں کتھے ونجی رہیوں ہیوں۔ (’ویچی‘، مخصوص سندھی آواز ’ج‘)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آپ ضمیر غائب کے جملے دہرائیے۔

اسماء: وہ لطفیہ پر بہت ہنسا تھا۔ ہو لطفیہ تے ڈاڈھو کھلیو ہو۔ (’ڈاڈو‘، مخصوص سندھی آواز ’ڈ‘)

وہ لطفیہ پر بہت ہنسے تھے۔ ہو لطفیہ تے ڈاڈھو کھلیا ہئا۔ (’ڈاڈو‘، مخصوص سندھی آواز ’ڈ‘)

وہ لطفیہ پر بہت ہنسی تھی۔ ہوئے لطفیہ تے ڈاڈھو کھلی ہئی۔ (’ڈاڈو‘، مخصوص سندھی آواز ’ڈ‘)
وہ لطفیہ پر بہت ہنسی تھیں۔ ہوئے لطفیہ تے ڈاڈھو کھلیوں ہیوں۔ (’ڈاڈو‘، مخصوص سندھی آواز ’ڈ‘)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان تمام جملوں میں آپ نے دیکھا کہ فعل لازم کو زمانہ ماضی بعید میں کیسے استعمال کرتے ہیں۔ تینوں ضمیروں کے ساتھ ہم نے جملے بنائے۔ اب آپ دونوں ان جملوں کی بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے نئے جملے بنا کر بتائیے تاکہ ہمیں پتہ چلے کہ آپ کو یہ بناوٹ سمجھ میں آگئی ہے۔ اسماء! پہلے آپ بتائیے۔

اسماء: میں پہلے کراچی میں رہتی تھی، مگر اب حیدرآباد میں رہتی ہوں۔
استاد: اس میں آپ نے دو فعل استعمال کئے ہیں اور دو زمانے استعمال کئے ہیں۔ ’رہتی تھی‘ ہو گیا ماضی اور ’رہتی ہوں‘ ہو گیا ’حال‘۔ اب اس کو ایک بار پھر کہہ کر اس کا ترجمہ کیجئے۔

اسماء: میں پہلے کراچی میں رہتی تھی، مگر اب حیدرآباد میں رہتی ہوں۔
ماں پہریں کراچی میں رہندی ہئس پر ہانڑیں حیدرآباد میں رہاں تھی۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اس کو مذکر میں کس طرح کہیں گے حسن!
حسن: میں پہلے کراچی میں رہتا تھا مگر اب حیدرآباد میں رہتا ہوں۔
ماں پہریں کراچی میں رہندی ہئس پر ہانڑیں حیدرآباد میں رہاں تھو۔

استاد: آپ ان کو پھر سے ایک بار کہیئے اسماء۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اب ان کو جمع میں تبدیل کریں۔
اسماء: ہم پہلے کراچی میں رہتے تھے، مگر اب حیدرآباد میں رہتے ہیں۔
اسیں پہریں کراچی میں رہندا ہئساں پر ہانڑیں حیدرآباد میں رہوں تھا۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس طرح ہم مونٹ میں کہیں گے۔

- ہم پہلے کراچی میں رہتی تھیں، مگر اب حیدرآباد میں رہتی ہیں۔

- اساتذہ پھر کراچی میں رہندے ہیں، سب پر ہائوس حیدرآباد میں رہیں گے۔

(اساتذہ ہر ایک کی)

استاد: اسی طرح مختلف ضمیروں کے ساتھ جملے بنائے جاسکتے ہیں۔ اب تک کے اسباق میں ہم نے آپ کو زمانہ حال اور اس

کی مختلف صورتوں کو استعمال کرنا سکھایا۔ اس کے بعد زمانہ ماضی کو بھی آپ نے دیکھ لیا کہ کس طرح بناتے ہیں۔

اگلے سبق میں میں کچھ نئی چیزیں آپ کو بتاؤں گی۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 51

السلام علیکم سامعین!

پچھلے اسباق میں ہم نے آپ کو زمانہ حال، حال استمراری یعنی حال مسلسل، حال تمام، زمانہ ماضی، ماضی استمراری، ماضی تمام یا ماضی بعید کے جملے بنانا بتائے۔ ان کے نام میں انگریزی میں بھی بتا دیتی ہوں تاکہ جن کو سمجھ میں نہیں آتا تو وہ بھی ان کو سمجھ لیں۔

| | |
|------------------------|------------------------------|
| زمانہ حال | Present Tense (۱) |
| زمانہ حال استمراری | Present Continuous Tense (۲) |
| زمانہ حال قریب / تمام | Present Perfect Tense (۳) |
| زمانہ ماضی | Past Tense (۴) |
| زمانہ ماضی استمراری | Past Continuous Tense (۵) |
| زمانہ ماضی بعید / تمام | Past Perfect Tense (۶) |

یہ تمام زمانے میں نے آپ کو سکھائے۔ ان میں بھی سب سے پہلے ہم نے فعل متعدی (Transitive Verb) کے جملے بنانا سیکھے تھے اور جو فعل استعمال کیے تھے، ان میں 'لکھنا'، 'پڑھنا'، 'کھانا'، 'پینا'، 'دیکھنا'، 'بنانا'۔ اس طرح کے کچھ افعال ہم نے استعمال کئے تھے اور ان کے سندھی متبادل الفاظ ہیں: 'لکھڑوں'، 'پڑھڑوں'، 'کھانڑوں'، 'پینڑوں'، 'دیکھڑوں'، 'بنانڑوں' وغیرہ۔ اس کے بعد ہم نے لازمی فعل لئے تھے، جن میں 'آنا'، 'جانا'، 'بھاگنا'، 'دوڑنا'، 'رہنا'، 'سوننا'، 'ہنسنا' ہیں۔ یہ تمام الفاظ ہیں جو لازمی فعل کہلاتے ہیں۔ جن کو سندھی میں کہتے ہیں: 'اچڑوں'، 'ونجڑوں' (وچڑوں)، 'بھجڑوں' (پچڑوں)، 'دوڑڑوں'، 'رہڑوں'، 'سمھڑوں'، 'کھڑوں' وغیرہ۔

اب یہ زمانے تو ہم مکمل کر چکے ہیں۔ آج سے ہم زمانہ مستقبل کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ اس زمانے میں جملوں میں فعل لازمی اور فعل متعدی میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ اس لئے ہم دونوں قسم کے فعلوں کو استعمال کریں گے۔ آئیے دیکھیں زمانہ مستقبل میں فعل کی صورت کس طرح ہوتی ہے۔ متکلم کا جملہ مذکر کے ساتھ کسی بھی فعل سے یوں بنے گا:

| | |
|---------------|--------------------|
| میں آؤں گا۔ | ماں ایندُس۔ |
| ہم آئیں گے۔ | اساں اینداسیں۔ |
| میں پڑھوں گا۔ | ماں پڑھندُس۔ |
| ہم پڑھیں گے۔ | اساں پڑھنداسیں۔ |
| میں آؤں گی۔ | ماں ایندِئس۔ |
| ہم آئیں گی۔ | اساں ایندیوں سیں۔ |
| میں پڑھوں گی۔ | ماں پڑھندِئس۔ |
| ہم پڑھیں گی۔ | اساں پڑھندیوں سیں۔ |

استاد: اب ان جملوں کو آپ دہرائیے تاکہ میں ایک چیز اور آپ کو بتاؤں جو آپ نے محسوس کی ہوگی کہ ان کے آخر میں ہم 'س' اور 'سیں' کی آوازیں اُسی طرح لگا رہے ہیں، جیسے ہم نے زمانہ ماضی میں لگائیں تھیں۔ اس کو آپ دہرائیں تو پھر سمجھاتی ہوں۔ اسماء پہلے آپ دہرائیے ان جملوں کو۔
(اسماء اوپر والے جملے دہرائیں گی)

استاد: ان میں، میں نے دونوں طرح کے فعل آپ سے استعمال کروائے۔ ایک تو 'آؤں گی' یا 'آؤں گا' ('آنا' سے) یہ فعل لازم ہے اور 'پڑھنا' سے جو (فعل) بننے ہیں۔ 'پڑھوں گی'، 'پڑھوں گا'، تو یہ فعل متعدی کہلاتے ہیں۔ اب آپ ان کو دہرائیے حسن!
(حسن اوپر دیے گئے جملے دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوئیں بنیادی فعلوں کی صورتیں۔ اب آپ مکمل جملے بنا سکتے ہیں۔ پہلے حسن آپ کو شش کیجئے۔
حسن: میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گا۔ ماں ڈاکٹر بنجی ملک جی خدمت کندُس۔
ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گے۔ اساں ڈاکٹر بنجی ملک جی خدمت کنداسیں۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: یہ ہو گئے مذکر کے جملے۔ اب آپ مؤنث کے جملے بنائیے۔

اسماء: میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گی۔
ماں ڈاکٹر بنی ملک جی خدمت کندہیں۔
ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گی۔
اساں ڈاکٹر بنی ملک جی خدمت کندہوں سیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان بناوٹوں میں آپ نے دیکھا کہ جس طرح زمانہ ماضی میں آپ نے ضمیری لاحقے (Suffixes) لگائے تھے،
(یعنی) ان میں آخر میں 'س' اور 'سیں' کی آوازیں لگائی تھیں۔ زمانہ مستقبل میں بھی متکلم کے لئے وہی لاحقے
(Suffixes) لگے۔ صرف بنیادی فعل میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اب ماضی میں ہم نے کہا تھا 'آئیں' 'وئیں'۔ تو یہ
مستقبل میں ہو جائے گا 'ایندس'، 'ویندیں' اگر ہم ضمیر متکلم کے ساتھ کہیں گے 'ماں آئیں'، 'ماں وئیں' تو یہ
زمانہ ماضی ہے۔ اب مستقبل میں ہو گیا: 'ماں ایندس' 'ماں ویندس'۔ (زمانہ ماضی میں) جمع میں یہ صورت ہو جائے
گی 'اساں آئیں' 'اساں وئیں' اور مستقبل میں ہو گیا 'اساں ایندیں' 'اساں ویندیں'۔ آپ دیکھیں
تھوڑا سا فرق ہے۔ 'ویا اور ویندا'، 'آیا اور ایندا'۔ یہ تبدیل ہوا ہے باقی 'س' اور 'سیں' کی آواز ایک جیسی رہی
ہے۔

یہ آپ ایک بار دہرا کر دیکھئے اسماء!

(اسماء اوپر والے جملے دہرائیں گی)

استاد: ان صورتوں کو آپ یاد رکھئے گا۔ ہم پھر کچھ اور جملے اگلے سبق میں بنائیں گے، اور ہمیں مختلف ضمیروں کے ساتھ
بھی دیکھنا ہے کہ کیسے جملے بنیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 52

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوٹج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
آج ہم زمانہ مستقبل کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ پچھلے سبق میں ہم نے ضمیر متکلم کے جملے بنائے تھے۔ اسماء! آپ ان کو دہرائیے تاکہ ہم پھر دوسرے ضمیروں کے ساتھ بھی جملے بنائیں:

| | | |
|--------|--------------------------------------|------------------------------------|
| اسماء: | میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گی۔ | ماں ڈاکٹر بنی ملک جی خدمت کندہیں۔ |
| | ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گی۔ | اسیں ڈاکٹر بنی ملک جی خدمت کندہیں۔ |
| استاد: | حسن! آپ مذکر کے جملے دہرائیے۔ | |
| حسن: | میں ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کروں گا۔ | ماں ڈاکٹر بنی ملک جی خدمت کندہیں۔ |
| | ہم ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کریں گے۔ | اساں ڈاکٹر بنی ملک جی خدمت کندہیں۔ |
| | (اسماء دہرائیں گی) | |

استاد: اب ہم ضمیر حاضر میں دیکھتے ہیں کہ بنیادی شکل کیا ہوتی ہے فعل کی۔ پھر آپ سے میں جملے بنواؤں گی۔

| | |
|-------------|----------------|
| تم آؤ گے۔ | تو ایندیں۔ |
| آپ آئیں گے۔ | توہاں ایندا۔ |
| تم آؤ گی۔ | تو ایندیں۔ |
| آپ آئیں گی۔ | توہاں ایندیوں۔ |

اس بنیادی ساخت کو سامنے رکھتے ہوئے، ان جملوں کو دہرائیے اور کچھ نئے جملے بنائیے۔

(اسماء اور حسن اوپر دیے گئے جملے دہرائیں گے)

حسن: تم بڑے ہو کر کیا بنو گے / کرو گے؟ توں وڈو تھی چھا تھیندیں / چھا کندیں؟ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')۔

- آپ بڑے ہو کر کیا کریں گے؟ توہاں وڈا تھی چھا کندا؟ ('وڈا' سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
اسماء: تم بڑی ہو کر کیا کرو گی؟ توں وڈی تھی چھا کندیں؟ ('وڈی' سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
آپ بڑی ہو کر کیا کریں گی؟ توہاں وڈیوں تھی چھا کندیوں؟ ('وڈیوں' سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
(حسن دہرائیں گے)
- استاد: یہ تو ہو گئے ضمیر حاضر کے جملے۔ ضمیر غائب کے جملے آپ بنائیے اسماء!
اسماء: وہ انٹر میں کونسا مضمون لے گا؟ ہو انٹر میں کہرو مضمون کھنڈندو؟
وہ انٹر میں کونسا مضمون لیں گے؟ ہو انٹر میں کہرو مضمون کھنڈندا؟
(حسن دہرائیں گے)
- اسماء: وہ انٹر میں کونسا مضمون لے گی؟ ہو انٹر میں کہرو مضمون کھنڈندی؟
وہ انٹر میں کونسا مضمون لیں گی؟ ہو انٹر میں کہرو مضمون کھنڈندیوں؟
(حسن دہرائیں گے)
- استاد: اب ایک ایک جملہ ذرا سا مختلف بنا کر بتائیے۔ اسماء! پہلے آپ کوشش کیجئے۔
اسماء: کل ہم دونوں کراچی جائیں گے۔ سبھاڑیں اسین بئی کراچیء وینداسیں۔ (۔ سندھی کی مخصوص آواز 'پ')
(حسن دہرائیں گے)
- حسن: میں تو وہاں شاپنگ کرنے جاؤں گا۔ ماں تہ اُتے شاپنگ کرڑں دیندُس۔
(اسماء دہرائیں گی)
- اسماء: مگر میں تو چاچا چاچی سے ملوں گی۔ پَر ماں تہ چاچا چاچیء ساں ملندیس۔
استاد: اس طرح آپ نے نہ صرف زمانہ مستقبل یعنی Future Tense کے جملے بنائے مگر کچھ نئے الفاظ بھی استعمال کئے۔
اگلے سبق کے لئے کچھ رشتیداروں اور رشتوں کے نام آپ یاد کر کے آئیے گا۔ اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 53

السلام علیکم ساعین!

سندھی اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

یہ پروگرام آپ کے لئے سندھی لنگوئج اتھارٹی کی جانب سے پیش کیا جا رہا ہے۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ مستقبل کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ اس کے علاوہ میں نے آپ سے یہ بھی کہا تھا کہ کچھ رشتیداروں یا رشتوں وغیرہ کے نام بھی یاد کر کے آئیے گا اور یہ چیزیں آپ کو کسی ڈکشنری یا لغت میں ملیں گی۔ پہلے آپ پچھلے سبق کے کچھ جملے دہرائیے تاکہ پھر نئی چیزوں کی طرف چلیں۔ اسماء آپ بتائیے۔

اسماء: کل ہم دونوں کراچی جائیں گے۔ سبھانزیں اسان بنی کراچی وینداسیں۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'پ')

حسن! تم وہاں کیا کرو گے؟ حسن! توں اُتے چھاکندیں؟

میں تو وہاں چاچا چاچی سے ملوں گا۔ ماں تہ اُتے چاچا چاچیءساں ملندسں۔

مگر چھوٹا بھائی ماما ماما کے گھر جائے گا۔ پر نندھرو بھاء ماما ماما جے گھر ویندو۔

استاد: ان جملوں میں آپ نے تینوں ضمیر استعمال کئے ہیں۔ 'میں'، 'ہم'، 'تم' اور کسی کا نام یعنی ضمیر غائب (Third

Person Pronoun) اور زمانہ ہے زمانہ مستقبل۔ مستقبل کا ایک زمانہ استمراری بھی ہوتا ہے، جسے Future

Continuous Tense کہتے ہیں۔ اس حوالے سے ایک اور چیز بھی بتاؤں کہ ایک اور زمانہ بھی ہوتا ہے جو میں نے

'حال' اور 'ماضی' میں بھی آپ کو بتایا تھا، زمانہ حال مدامی، زمانہ ماضی مدامی۔ جو مسلسل / مستقل کام ہوتا ہو اور

عادت پڑ جائے اس کی۔ جیسے 'عموماً' کہتے ہیں۔ اس طرح کے الفاظ کے ساتھ تو اس کو 'مدامی زمانہ' کہتے ہیں۔ ان تینوں

میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ اس لئے کچھ جملے میں آپ کو بتا دیتی ہوں، مثلاً آئندہ کے لئے کہنا ہو 'میں آتا ہوں گا' تو

سندھی میں دو صورتیں ہیں دونوں ہی استعمال کی جاسکتی ہیں، 'ماں ایندو رھندس' یا 'ماں ایندس پیو'۔ آپ دہرائیے

اسماء!

اسماء: ماں ایندو رہندس۔
اسیں ایندو رہندا سیں۔
(حسن دہرائیں گے)
استاد: ضمیر حاضر کے جملے اس طرح بنیں گے۔
تم آتے رہو گے۔
آپ آتے رہیں گے۔
(حسن اور اسماء دہرائیں گے)
استاد: اس کے بعد ضمیر غائب کو لیتے ہیں۔
وہ آتا رہے گا۔
وہ آتے رہیں گے۔
ہو ایندو رہندو یا ہو ایندو پیو۔
ہو ایندو رہندا یا ہو ایندو پیو۔
اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ کل پھر ملیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 54

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو زمانہ مستقبل اور مستقبل استمراری یعنی Future اور Future Tense Continuous Tense کے جملے بنانا بتائے تھے۔ اب تک چونکہ ہم تمام اہم زمانوں میں جملے بنا چکے ہیں، اس لئے میں چاہوں گی کہ آپ سے سندھی میں بھی بات کروں اور آپ جواب بھی کوشش کر کے سندھی میں دیجئے۔
حسن توہاں مستقبل استمراری یا Future Continuous Tense جا کجھ جملاد ہرا یو۔

حسن: میں آتار ہوں گا۔ ماں ایندو رہندُس۔
ہم آتے رہیں گے۔ اسماں ایندو رہنداسیں۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: اسماء توہاں مؤنث جا جملہ اٹھاہیو:

اسماء: میں آتی رہوں گی۔ ماں ایندی رہندیس۔
ہم آتی رہیں گی۔ اسماں ایندیوں رہندیوں سیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس بناوٹ کے علاوہ Continuous Tense کی اردو اور سندھی میں ایک اور صورت بھی ہوتی ہے، جو ہے ’میں آرہا ہوں گا‘ یا ’میں آرہی ہوگی‘، یعنی مستقبل کے بارے میں جب اس میں ایک مسلسل کام ہونے کی طرف اشارہ ہے، یہ بھی Continuous Tense یا استمراری زمانے کی ایک مثال ہے۔ اس کو سندھی میں کہیں گے:

ماں ایندو ہوندس / ماں اپچی رہیو ہوندس۔ میں آ رہا ہونگا۔
ماں ایندی ہوندیس / ماں اپچی رہی ہوندیس۔ میں آ رہی ہونگی۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: مذکر مونث میں 'ہوندس' اور 'ہوندیس' کا فرق ہے۔ اس کے بعد جمع میں بتائیے:
اسماء: ہم آ رہے ہونگے۔ اسماں ایندا ہوندا سیں / اسماں اپچی رہیا ہوندا سیں۔
ہم آ رہی ہونگی۔ اسماں ایندیوں ہوندیوں سیں / اسماں اپچی رہیوں ہوندیوں سیں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان سب میں اصول تقریباً ایک جیسا ہے، اس لئے اس کی بناوٹ کو سمجھنا اتنا مشکل نہیں۔ ہانڑیں توہاں ضمیر حاضر
جا (زمانہ مستقبل) جملا ٹھاہیو۔

اسماء: تم آتے رہو گے۔ توں ایندو رہندیں یا توں ایندیں پو۔
آپ آتے رہیں گے۔ توہاں ایندا رہندا۔
تم آتی رہو گی۔ توں ایندی رہندی۔
آپ آتی رہیں گی۔ توہاں ایندیوں رہندیوں۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک آہے۔ اسماء ہانڑیں توہاں ضمیر غائب جا جملا ٹھاہیو۔

وہ آتا رہے گا۔ ہو ایندو رہندو۔
وہ آتے رہیں گے۔ ہو ایندا رہندا۔
وہ آتی رہے گی۔ ہوئے ایندی رہندی۔
وہ آتی رہیں گی۔ ہو ایندیوں رہندیوں۔
(حسن دہرائیں گے)

آئیے سندھی
سیکھیں

ہائریں توہاں باقی بناوٹوں انہیء اصول تے آرام ساں ٹھاہے سگھو تھا، باقی بناوٹوں ایندڑ سبق میں ٹھاہندا سیں۔
خدا حافظ۔

سبق۔ 55

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ آپ کو سندھی سکھانے کے لئے تیار کردہ کورس کے ساتھ۔

پچھلے اسباق میں میں نے آپ کو زمانہ مستقبل کے اندر جملے بنانا سکھائے۔ زمانہ حال اور ماضی کی طرح اس زمانے کی بھی کئی قسمیں ہیں، ان کے اندر جملوں کی ساخت کا اندازہ آپ کو ہو گیا ہو گا۔ ایک بار پچھلے سبق کے جملے دہرا لیتے ہیں:

اسماء امیں حسن توہاں جملاد ہرا یو۔
ضمیر متکلم:

| | |
|-------------------|---|
| میں آ رہا ہوں گا۔ | ماں ایندو ہوندس / ماں اپچی رہیو ہوندس۔ |
| ہم آ رہے ہوں گے۔ | اساں ایندو ہونداسیں / اساں اپچی رہیا ہونداسیں۔ |
| میں آ رہی ہوں گی۔ | ماں ایندی ہوندیس / ماں اپچی رہی ہوندیس۔ |
| ہم آ رہی ہوں گی۔ | اساں ایندیوں ہوندیوں سیں / اساں اپچی رہیوں ہوندیوں سیں۔ |

ضمیر حاضر:

| | |
|-----------------|---|
| تم آ رہے ہو گے۔ | توں ایندو ہوندیں / توں اپچی رہیو ہوندیں۔ |
| آپ آ رہے ہونگے۔ | توہاں ایندو ہوندا / توہاں اپچی رہیا ہوندا۔ |
| تم آ رہی ہو گی۔ | توں ایندی ہوندیئے / توں اپچی رہی ہوندیئے۔ |
| آپ آ رہی ہو گی۔ | توہاں ایندیوں ہوندیوں / توہاں اپچی رہیوں ہوندیوں۔ |

استاد: ٹھیک ہے یہ ہو گیا ضمیر حاضر۔ اب ضمیر غائب کی بناوٹ بھی اسماء آپ بتائیے:

وہ آ رہا ہو گا۔ ہو ایندو ہوندو / ہو اپچی رہیو ہوندو۔

- وہ آرہے ہوں گے۔ / ہو ایندرا ہوندا / ہو اپچی رہیا ہوندا۔
 وہ آرہی ہوگی۔ / ہو ۛ ایندی ہوندی / ہو ۛ اپچی رہی ہوندی۔
 وہ آرہی ہوگی۔ / ہو ایندیوں ہوندیوں / ہو اپچی رہیوں ہوندیوں۔
- استاد: اب اسماء آپ کچھ مکمل جملے بنائیے، ان بناوٹوں کو سامنے رکھتے ہوئے۔
 اسماء: جب تم آؤ گے تو میں لکھ رہا ہوں گا۔ / جڈ ہں توں ایندیں تہ ماں لکھندو ہوندس۔
 استاد: اس میں بھی زمانہ مستقبل اور مستقبل استمراری دونوں استعمال ہوئے ہیں۔ حسن کوئی اور جملہ بتائیے:
 حسن: جب ہم جائیں گے تو پروگرام شروع ہو رہا ہو گا۔
 جڈ ہں اسماں وینداسیں تہ پروگرام شروع تھی رہیو ہوندو۔ (سندھی کی مخصوص آواز ۛ؟)
- اسماء: تم آؤ گے تو میں جاگ رہا ہوں گا۔ / توں ایندیں تہ ماں جاگی رہیو ہوندس۔ (سندھی کی مخصوص آواز ۛ؟)
 حسن: اُس وقت وہ کیا کر رہے ہوں گے۔ / اُن وقت ہو چھا کندا ہوندا / چھا کرے رہیا ہوندا۔
 اُس وقت وہ کھانا کھا رہا ہو گا۔ / اُن وقت ہومانی کھائندو ہوندو / کھائی رہیو ہوندو۔
- استاد: اس طرح آپ نے دیکھا کہ سندھی زبان میں مختلف زمانوں میں جملے کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا، کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق - 56

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے اسباق میں ہم نے آپ کو سندھی زبان بولنے کے لئے یہ بنیادی اصول سکھائے:

(1) الفاظ کے متحرک ہونے کا اصول۔ ان حرکات کی مدد سے مذکر اور مؤنث الفاظ کی تفریق اور پہچان، اس کے بعد ان کی مدد سے ان مذکر اور مؤنث اسموں کو واحد سے جمع بنانے کے اصول بتائے۔ یہ حرکات کس طرح مختلف حالتوں میں تبدیل ہوتی ہیں۔ مثلاً: حالت مفعولی، حالت جری، حالت اضافت یا ملکیت وغیرہ۔

(2) اس کے بعد ہم نے آپ کو مختلف زمانوں میں فعلوں کی گردانیں بتائیں، ماضی، حال اور مستقبل میں سادہ جملے بنانا سکھائے جو کہ مذکر مؤنث، واحد جمع صورتوں میں مختلف ضمیروں: متکلم، حاضر اور غائب کے ساتھ استعمال کر کے بتائے۔

(3) اس کے علاوہ سندھی میں ضمیری لاحقوں Pronominal Suffixes کے بارے میں بھی بتایا۔

اس دوران ہم نے ذخیرہ الفاظ یا vocabulary کو ایسے الفاظ تک محدود رکھا جو اردو اور سندھی میں یکساں ہیں یا کم سے کم فرق رکھتے ہیں تاکہ اصول اچھی طرح سمجھ میں آجائیں۔ نئے نئے الفاظ تو ہم کسی بھی لغت (Dictionary) سے یاد کر سکتے ہیں، ہمیں ان کو استعمال کرنا چاہیئے۔

اب میں آپ کو ضمیری لاحقوں Pronominal Suffixes کے بارے میں (تفصیل سے) بتاؤنگی جو سندھی زبان کی خصوصیت ہیں۔ یہ لاحقہ نہ صرف فعلوں میں لگتے ہیں، جیسے آپ نے فعل لازمی کے ماضی کے جملوں میں دیکھا تھا۔ لیکن یہ اسموں کے ساتھ بھی لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر اسموں کے ساتھ ضمیر متکلم کے لئے لاحقہ 'م' ہوتا ہے، ضمیر حاضر کے لئے 'ای' اور ضمیر غائب کے لئے 'س'، مگر یہ بہت محدود اسموں میں لگتے ہیں، مثلاً: قریبی رشتوں کے ناموں کے ساتھ۔ 'م' لاحقہ اور اس کے ساتھ اضافی طور پر 'نوں' کی آواز لگتی ہے۔ جیسے:

| | | |
|----------------------------|--|-------------------------------|
| میر ابھائی۔ | منہں جو بھاء۔ | بھانڑم |
| میری بہن۔ | منہں جی بھینڑن۔ | بھینڑم |
| میر اچھا۔ | منہں جو چاچو۔ | چاچم |
| میری چاچی۔ | منہں جی چاچی۔ | چاچیم |
| استاد: | یہ تو متکلم کی نشانیاں ہو گئیں جو کہ 'م' کو آخر میں لگانے سے آئیں۔ اب ہم ضمیر حاضر کی مثالیں دیکھتے ہیں۔ جیسے: | |
| تمہارا بھائی۔ | تنہں جو بھاء۔ | بھانڑیں۔ |
| تمہاری بہن۔ | تنہں جی بھینڑن۔ | بھینڑیں۔ |
| تمہارا چچا۔ | تنہں جو چاچو۔ | چاچہیں۔ (اضافی 'ہ' ملاتے ہیں) |
| تمہاری چاچی۔ | تنہں جی چاچی۔ | چاچیہیں۔ |
| (اسماء اور حسن دہرائیں گے) | | |

استاد: اس کے علاوہ اگر ضمیر غائب کو دیکھیں گے، تو اسم میں ایک نشانی لگتی ہے 'س' کی۔ جیسے:

| | | |
|----------------------------|---------------|---------|
| اس کا بھائی۔ | ہن جو بھاء۔ | بھانڑس۔ |
| اس کی بہن۔ | ہن جی بھینڑن۔ | بھینڑس۔ |
| اس کا چچا۔ | ہن جو چاچو۔ | چاچُس۔ |
| اس کی چاچی۔ | ہن جی چاچی۔ | چاچیَس۔ |
| (اسماء اور حسن دہرائیں گے) | | |

اس میں آپ نے دیکھا کہ ہم نے ضمیر متکلم کے لئے ضمیری نشانی 'م' کا اضافہ کیا، اور ضمیر حاضر کے لئے ہم نے 'س' کا لاحقہ لگایا اور ضمیر غائب کے لئے 'س' کا لاحقہ استعمال کیا۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا حافظ۔

سبق - 57

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ سندھی میں ضمیری لاحقوں Pronominal Suffixes کو کس طرح لگایا جاتا ہے، خاص طور پر کچھ ایسے الفاظ، ایسے اسم، جن کے آخر میں ہم مختلف ضمیروں کی نشانیاں لگاتے ہیں۔ اس کے لئے میں نے کچھ الفاظ آپ کو بتائے تھے۔ اسماء آپ کچھ دہرائیے:

| | | | | |
|--------|---------------|----------|-----------------|----------|
| اسماء: | منہں جو بھاء۔ | بھانڑم۔ | منہں جی بھینڑن۔ | بھینڑم۔ |
| | منہں جو چاچو۔ | چاچم۔ | منہں جی چاچی۔ | چاچیم۔ |
| | تنہں جو بھاء۔ | بھانڑیں۔ | تنہں جی بھینڑن۔ | بھینڑیں۔ |
| | تنہں جو چاچو۔ | چاچہیں۔ | تنہں جی چاچی۔ | چاچہیں۔ |
| | ہن جو بھاء۔ | بھانڑس۔ | ہن جی بھینڑن۔ | بھینڑس۔ |
| | ہن جو چاچو۔ | چاچس۔ | ہن جی چاچی۔ | چاچیس۔ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: سندھی میں کچھ مخصوص الفاظ رشتوں کے لئے ہوتے ہیں، جو کہ عام طور پر دوسری زبانوں میں نہیں ہوتے، سوائے سرائیکی کے۔ جیسے:

| | | | |
|--------|------------------|--------|----------------|
| سوٹ۔ | چچا زاد بھائی۔ | سوٹ۔ | چچا زاد بہن۔ |
| ماروٹ۔ | ماموں زاد بھائی۔ | ماروٹ۔ | ماموں زاد بہن۔ |
| ماساٹ۔ | خالہ زاد بھائی۔ | ماساٹ۔ | خالہ زاد بہن۔ |
| پپھاٹ۔ | پھپھی زاد بھائی۔ | پپھاٹ۔ | پھپھی زاد بہن۔ |

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ الفاظ میں نے آپکو اس لئے بتائے ہیں، کیونکہ ان کے لئے بھی ہم ضمیری لاحقوں کے ساتھ الفاظ بناتے ہیں، جیسے:

سوٹم۔ میرا چچا زاد بھائی۔ سوٹیم۔ میری چچا زاد بہن۔
ماروٹم۔ میرا ماموں زاد بھائی۔ ماروٹیم۔ میری ماموں زاد بہن۔
ماساٹم۔ میرا خالہ زاد بھائی۔ ماساٹیم۔ میری خالہ زاد بہن۔
پھٹم۔ میرا پھوپھی زاد بھائی۔ پھٹیم۔ میری پھوپھی زاد بہن۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تمام مثالیں متکلم ضمیر کی ہیں، ان میں ہم نے 'م' کا لاحقہ لگایا ہے۔ ضمیر حاضر کے لئے لاحقہ 'ایں' لگتا ہے، کہیں کہیں ہلکی سی 'ھ' کی آواز بھی ملائی جاتی ہے۔ جیسے:

سوٹہیں۔ تمہارا چچا زاد بھائی۔ سوٹہیں۔ تمہاری چچا زاد بہن۔
ماروٹہیں۔ تمہارا ماموں زاد بھائی۔ ماروٹہیں۔ تمہاری ماموں زاد بہن۔
ماساٹہیں۔ تمہارا خالہ زاد بھائی۔ ماساٹہیں۔ تمہاری خالہ زاد بہن وغیرہ
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اور اسی طرح ضمیر غائب کے ساتھ بھی لاحقہ 'س' لگتا ہے، جیسے:

سوٹس۔ اس کا چچا زاد بھائی۔ سوٹیس۔ اس کی چچا زاد بہن۔
ماروٹس۔ اس کا ماموں زاد بھائی۔ ماروٹیس۔ اس کی ماموں زاد بہن۔
ماساٹس۔ اس کا خالہ زاد بھائی۔ ماساٹیس۔ اس کی خالہ زاد بہن۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ الفاظ اور ان کی صورتیں خالصتاً سندھی ہیں اور ان کا استعمال عام گفتگو میں ہوتا ہے، اس لئے ان کا جاننا آپ کے لئے ضروری ہے۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں، کل پھر ملاقات ہوگی۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 58

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوٹج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی۔ اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

گذشتہ سبق میں میں نے آپ کو ضمیری نشانوں یا لاحقوں کے بارے میں بتایا تھا، جو کہ اسموں اور فعلوں وغیرہ میں لگتے ہیں۔ اسموں میں خصوصاً مختلف رشتوں کے ناموں کے ساتھ لگائے جاتے ہیں، جن میں ضمیر متکلم کی نشانیاں الگ ہوتی ہیں، ضمیر حاضر کی الگ اور ضمیر غائب کی بھی جدا نشانیاں ہیں۔ پچھلے سبق میں نے آپ کو جو الفاظ بتائے ان کو ایک بار دہرائیے۔ اسماء پہلے آپ دہرائیے:

| | | | |
|---------------|----------|-----------------|-------------------------------|
| منہں جو بھاء۔ | بھانڑم | منہں جی بھینڑن۔ | بھینڑم |
| منہں جو چاچا۔ | چاچم | منہں جی چاچی۔ | چاچیم |
| منہں جو ماما۔ | مامم | منہں جی مامی۔ | مامیم |
| تنہں جو بھاء۔ | بھانڑیں۔ | تنہں جی بھینڑن۔ | بھینڑیں۔ |
| تنہں جو چاچا۔ | چاچہیں۔ | تنہں جی چاچی۔ | چاچہیں۔ (اضافی 'ہ' ملاتے ہیں) |
| تنہں جو ماما۔ | مامہیں۔ | تنہں جی مامی۔ | مامہیں۔ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ہانڑیں اسان انہن لفظن کے جملن میں استعمال کند اسیں۔ اسماء، توہاں کجھ جملہ ٹھاہیو۔

اسماء: بھانڑیں کتھے آہے؟ تمہارا بھائی کہاں ہے؟
حسن: بھینڑیں چھاپی کرے؟ تمہاری بہن کیا کر رہی ہے؟

(جملے دہرائے جائیں گے)

استاد: ان دونوں جملوں میں آپ نے جو لفظ استعمال کئے، 'بھانڑیں' اور 'بھینڑیں'، یہ ضمیری نشانیاں رکھتے ہیں۔ اب کوئی دوسرا لفظ بھی استعمال کر کے بتائیے اسماء:

چاچھیں چھا کندو آہے۔ تمہارے چچا کیا کرتے ہیں۔
مامہیں جو نالو چھا آہے۔ تمہارے ماموں کا نام کیا ہے۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے، یہ دونوں ہو گئے ضمیر مخاطب کی نشانیوں کے ساتھ، اب آپ ایسا جملہ استعمال کیجئے جس میں ضمیر غائب کا کوئی لاحقہ استعمال ہو، اسماء:

اسماء: بھانڑس کھے سڈ کر۔ اس کے بھائی کو بلاؤ۔ ('سڈ' میں سندھی آواز 'ڈ' ہے)
چاچس جو گھر کتھے آہے۔ اس کے چچا کا گھر کہاں ہے۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان دونوں میں آپ نے دیکھا کہ ضمیر غائب کی نشانی 'س' ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے کچھ اور الفاظ بھی سیکھے تھے جو اردو سے مختلف اور خالص سندھی کے الفاظ ہیں۔ ان کو دہرائیے، اسماء:

اسماء: ماروٹ۔ ماروٹ۔ ماموں زاد (بھائی اور بہن)
ماساٹ۔ ماساٹ۔ خالہ زاد (بھائی اور بہن)
سوٹ۔ سوٹ۔ چچا زاد (بھائی اور بہن)
پھوٹ۔ پھوٹ۔ پھوپھی زاد (بھائی اور بہن)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان کو ضمیری لاحقوں کے ساتھ استعمال کر کے بتائیے، اسماء:
اسماء: سوٹم۔ سوٹم۔ منہں جو سوٹ / منہں جی سوٹ۔

| | | |
|----------|-----------|--------------------------------|
| مارو ٹم۔ | مارو ٹیم۔ | منہں جو ماروٹ / منہں جی ماروٹ۔ |
| ماساتم۔ | ماسا تیم۔ | منہں جو ماساٹ / منہں جی ماساٹ۔ |
| پچھا ٹم۔ | پچھا ٹیم۔ | منہں جو پچھاٹ / منہں جی پچھاٹ۔ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ان کو ضمیر حاضر کے ساتھ استعمال کریں، اسماء:

| | | | |
|--------|------------|------------|--------------------------------|
| اسماء: | سو ٹہیں۔ | سو ٹہیں۔ | تمہارا / تمہاری چچا زاد۔ |
| | مارو ٹہیں۔ | مارو ٹہیں۔ | تمہارا / تمہاری ماموں زاد۔ |
| | ماسا تہیں۔ | ماسا تہیں۔ | تمہارا / تمہاری خالہ زاد وغیرہ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ضمیر غائب کے ساتھ کس طرح ہونگے، اسماء:

| | | | |
|--------|----------|-----------|--------------------------|
| اسماء: | سو ٹس۔ | سو ٹیس۔ | اس کا / اس کی چچا زاد۔ |
| | مارو ٹس۔ | مارو ٹیس۔ | اس کا / اس کی ماموں زاد۔ |
| | ماسا تس۔ | ماسا تیس۔ | اس کا / اس کی خالہ زاد۔ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب یہ الفاظ ہو گئے تینوں ضمیروں کے ساتھ، اور ان کی نشانیاں بھی، اب ان کو جملوں میں استعمال کر کے دکھائیں۔

| | | |
|--------|----------------------------------|--|
| اسماء: | سو ٹم اٹھیں کلاس میں پڑھندو آہے۔ | میرا چچا زاد بھائی آٹھویں کلاس میں پڑھتا ہے۔ |
| | ماسا تیم کیڈا نہں وئی آہے؟ | میری خالہ زاد بہن کہاں گئی ہے؟ (کیڈا نہں میں 'ڈ' ہے) |
| | ہی مارو ٹم جو گھر آہے۔ | یہ میرے ماموں زاد بھائی کا گھر ہے۔ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے، اور ضمیر حاضر کے جملے کس طرح بنیں گے، اسماء:

اسماء: سو ٹہیں کھے بخار آہے۔ تمہارے چچا زاد بھائی کو بخار ہے۔
ماسا تہیں جو کتاب کتھے آہے؟ تمہارے خالہ زاد بھائی کی کتاب کہاں ہے؟
مارو ٹہیں کھے چھا تھیو آہے؟ تمہارے ماموں زاد کو کیا ہوا ہے؟
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ استعمال ہم نے آپکو بتایا کہ دو ضمیروں کے ساتھ ہے۔ ضمیر متکلم اور ضمیر حاضر کے ساتھ۔ اس میں ہم اسم کے ساتھ ضمیری نشانی لگا کر لفظ بناتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 59

السلام علیکم سامعین!

سندھی لئنگویج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی سکھانے کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے اسباق میں میں نے آپ کو سندھی میں ضمیری نشانوں یعنی Pronominal Suffixes کے استعمال کے بارے
میں بتایا۔ ان کے ہم نے کچھ جملے بھی بنائے تھے، تاکہ آپ کو ان کا استعمال سمجھ میں آ سکے۔ ان جملوں کو آپ ایک بار
دہرائیے۔ ضمیر متکلم کے جملے کس طرح بنائے تھے، اسماء آپ بتائیے:

اسماء: سوٹم اٹھیں کلاس میں پڑھندو آپ۔ میرا چچا زاد بھائی آٹھویں کلاس میں پڑھتا ہے۔
ماسا تیں کیڈا نہیں دی آپ؟ میری خالہ زاد بہن کہاں گئی ہے؟ (کیڈا انھس میں 'ڈ' کی آواز
ہے)

یہ ماروٹم جو گھر آپ۔ یہ میرے ماموں زاد بھائی کا گھر ہے۔
سوٹمیں کھے بخار آپ۔ تمہارے چچا زاد بھائی کو بخار ہے۔
ماسا تیں جو کتاب کتھے آپ؟ تمہارے خالہ زاد بھائی کی کتاب کہاں ہے؟
(حسن دہرائیں گے)

استاد: ضمیر غائب کے جملے بتائیے:

حسن: سوٹس کراچی دیو آپ۔ اس کا چچا زاد بھائی کراچی گیا ہے۔
ماسا تیں سٹھی چھو کری آپ۔ اس کی خالہ زاد بہن اچھی لڑکی ہے۔
ماروٹس کھے وٹھی انج۔ اس کے ماموں زاد بھائی کو لے کر آؤ۔
(اسماء دہرائیں گی)

استاد: سندھی میں ضمیری لاحقوں کا استعمال نہ صرف اسم کے ساتھ ہوتا ہے بلکہ فعل کے ساتھ بھی ہم ان کو لگاتے ہیں۔
ان کا ایک پورا نظام ہے، اس کی اہم باتیں آپ کو بتاتے ہیں۔ مزید پریکٹس سے اور عملی طور پر زبان سے واسطہ

پڑنے پر سیکھ سکتے ہیں۔ زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل کے جملے بناتے وقت آپ نے دیکھا تھا کہ ضمیر متکلم 'میں' / 'ہم' کے لئے عام طور پر 'م' اور 'س' کی نشانیاں لگائی جاتی ہیں۔ فعل متعدی کے لئے 'م' اور فعل لازم کے لئے 'س'۔ سندھی زبان کا یہ نظام اتنا دلچسپ ہے کہ آپ ایک پورا جملہ ایک لفظ میں ادا کر سکتے ہیں۔ فعل متعدی کی زمانہ ماضی میں یہ بناوٹ آپ سیکھ چکے ہیں:

میں نے کھایا۔ میں نے پڑھا۔ میں نے لکھا۔

ضمیری لاحقوں اور Pronominal Suffixes کے استعمال کے بعد آپ ان کو یوں ادا کریں گے:

میں نے کھایا۔ موں کھا دھو یا صرف کھا دھم۔

میں نے کھائی۔ موں کھا دھی یا کھا دھیم۔

میں نے پڑھا۔ موں پڑھیو یا پڑھیم۔

میں نے پڑھی۔ موں پڑھی یا پڑھیم۔

میں نے لکھا۔ موں لکھیو یا لکھیم۔

میں نے لکھی۔ موں لکھی یا لکھیم۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

اس طرح سندھی زبان میں ضمیری نشانوں کی ایک بڑی تعداد ہے، جن کے بارے میں میں آپ کو کل بتاؤں گی۔

اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 60

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کے تیار کردہ سندھی زبان کے کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو ضمیری لاحقوں یعنی Pronominal Suffixes کے بارے میں بتایا تھا، سندھی میں یہ اسموں کے ساتھ تو لگتے ہیں مگر اس کے علاوہ بھی ان کا ایک پورا نظام ہے۔ اس کی اہم باتیں میں آپ کو بتا دیتی ہوں۔
زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل کے لئے ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کے لئے کون کون سی نشانیاں لگتی ہیں۔
سندھی زبان کا یہ نظام بہت ہی مربوط ہے، آپ ایک پورا جملہ ایک لفظ میں ادا کر سکتے ہیں۔ پہلے میں آپکو مفرد ضمیری نشانیاں بتاؤں گی اور پھر مرکب ضمیری نشانیاں، مثلاً ہم کہتے ہیں:

| | | |
|---------------|-------------|----------|
| میں نے کھایا۔ | موں کھادھو۔ | کھادھم۔ |
| میں نے کھائی۔ | موں کھادھی۔ | کھادھیم۔ |
| میں نے لکھا۔ | موں لکھیو۔ | لکھیم۔ |
| میں نے لکھی۔ | موں لکھی۔ | لکھیم۔ |
| میں نے پڑھا۔ | موں پڑھیو۔ | پڑھیم۔ |
| میں نے پڑھی۔ | موں پڑھی۔ | پڑھیم۔ |

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ٹھیک ہے، یہ تو تھے فعل متعدی کے الفاظ۔ جب فعل لازمی ہو گا تو یہ لاحقہ ’م‘ کے ساتھ ساتھ ’س‘ بھی ہو جاتا ہے۔ اپر سندھ (لاڑکانہ، شکارپور اور سکھر کے آس پاس کے شہر) میں ’م‘ ہی لگتا ہے، مگر لوئر سندھ (معیاری لہجہ حیدرآباد اور اسکے آس پاس کے شہر) میں یہ ’س‘ ہوتا ہے۔ جیسے:

الفاظ مذکر مؤنث

| | | |
|----------------------------|-------------------|--|
| میں آیا۔ | آئیں (آئیم)۔ | آئیں (آئیم)۔ |
| میں گیا۔ | ویں (ویم)۔ | ویں (ویم)۔ |
| میں دوڑا۔ | ڈوڑیں (ڈوڑیم)۔ | ڈوڑیں (ڈوڑیم)۔ |
| میں بھاگا۔ | بھگس (بھگم)۔ | بھگیں (بھگیم)۔ (سندھی کی مخصوص آواز ہجے کے ساتھ) |
| میں رویا۔ | رُئیں (رُئیم)۔ | رُئیں (رُئیم)۔ |
| میں سویا۔ | ستیں / ستم (ستم)۔ | ستیں (ستم)۔ |
| (اسماء اور حسن دہرائیں گے) | | |

استاد: اسی طرح جمع میں بھی ضمیری لاحقہ لگتے ہیں، جیسے:

| | | | |
|----------------------------|--------------|--------------|----------------|
| ہم نے لکھا۔ | اساں لکھیو۔ | لکھیو سیں۔ | (ہم نے لکھیں) |
| ہم نے پڑھا۔ | اساں پڑھیو۔ | پڑھیو سیں۔ | (ہم نے پڑھیں) |
| ہم نے کھایا۔ | اساں کادھو۔ | کھادھیو سیں۔ | (ہم نے کھائیں) |
| ہم نے کھولا۔ | اساں کھولیو۔ | کھولیو سیں۔ | (ہم نے کھولیں) |
| (اسماء اور حسن دہرائیں گے) | | | |

استاد: ان تمام الفاظ میں آپ نے دیکھا کہ (جمع میں) ضمیری نشانی یا لاحقہ 'سیں' ہے، جو کہ ضمیر کو ہٹا کر لگایا گیا ہے اور یہ صورت ہم دوسرے فعلوں کے ساتھ بھی لگائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 61

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو ضمیری لاحقوں کے بارے میں بتایا تھا، کچھ الفاظ میں نے آپکو سمجھائے تھے،
مثلاً: کھادھم، پڑھیم، لکھیم یا مونٹ کے: کھادھیم، پڑھیم، لکھیم۔ ان کا مطلب ہوتا ہے ضمیر کو آخری 'م' کی آواز میں
چھپاتے ہیں۔ اسی طرح فعل لازم کے ساتھ 'م' اور 'س' دونوں لگتے ہیں، جیسے:

میں آیا۔ ماں آلیں۔ (یا صرف) آلیں۔

میں گیا۔ ماں ویں۔ (یا صرف) ویں۔

میں دوڑا۔ ماں ڈوڑیں۔ (یا صرف) ڈوڑیں۔

میں بھاگا۔ ماں بھگس۔ (یا صرف) بھگس۔ (سندھی کی مخصوص

آواز 'ہی')

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ان کو ہم اپر سندھ میں اس طرح کہتے ہیں:

میں آیا۔ آیم۔

میں گیا۔ ویم۔

میں دوڑا۔ ڈوڑیم۔

میں بھاگا۔ بھگم۔ ('پچم')

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: (بول چال کے لئے) یہ دونوں صورتیں بالکل درست ہیں۔ پچھلے سبق میں ہم نے ان جملوں کو جمع میں بھی سمجھایا تھا، جیسے:

| | | |
|--------------|--------------|-------------------------------|
| ہم نے لکھا۔ | لکھیو سیں۔ | لکھیوں سیں۔ (ہم نے لکھیں) |
| ہم نے پڑھا۔ | پڑھیو سیں۔ | پڑھیوں سیں۔ (ہم نے پڑھیں) |
| ہم نے کھایا۔ | کھا دھو سیں۔ | کھا دھیوں سیں۔ (ہم نے کھائیں) |
| ہم نے کھولا۔ | کھولیو سیں۔ | کھولیوں سیں۔ (ہم نے کھولیں) |

ان تمام الفاظ میں آپ نے دیکھا کہ ضمیری لاحقہ 'سیں' ہے، جو کہ ضمیر کو ہٹا کر لگایا گیا ہے۔ اب انہیں کو ہم ضمیر متکلم کے ساتھ، لیکن جمع میں اور فعل لازم کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ کس طرح ہوتا ہے۔

| | | | |
|-----------|-----------------|---------------------|---------------------------------|
| ہم آئے۔ | اساں آیا سیں۔ | (یا صرف) آیا سیں۔ | آپوں سیں۔ (ہم آئیں) |
| ہم گئے۔ | اساں ویا سیں۔ | (یا صرف) ویا سیں۔ | ویوں سیں۔ (ہم گئیں) |
| ہم بھاگے۔ | اساں بھاگا سیں۔ | (یا صرف) بھاگا سیں۔ | بھگیوں سیں۔ (ہم بھاگیں) ('بھگ') |
| ہم سوئے۔ | اساں ستا سیں۔ | (یا صرف) ستا سیں۔ | ستیں سیں۔ (ہم سوئیں) |

سندھی افعال کے ساتھ ضمیری لاحقہ لگا کر بھی مکمل جملے کا مفہوم ادا کیا جاسکتا ہے۔ اب میں چاہوں گی کہ آپ کچھ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں، جیسے: 'میں نے آم کھایا'۔ اسے عام طور پر تو کہیں گے 'میں نے آم کھا دھو'۔ لیکن لاحقوں کے ساتھ کیسے ہوگا؟

| | | | |
|--------|--------------------|----------------------|-----------------------------|
| اسماء: | میں نے آم کھایا۔ | میں نے آم کھا دھو۔ | انب کھاؤ ہم۔ |
| | میں نے روٹی کھائی۔ | میں نے روٹی کھا دھی۔ | مانی کھاؤ ہم۔ (یا کھا دھیم) |
| | (حسن دہرائیں گے) | | |

استاد: اسی کو ہم جمع میں کیسے کہیں گے:

| | | | |
|--------|-------------------|--------------------|-------------------|
| اسماء: | ہم نے آم کھایا۔ | اساں انب کھا دھو۔ | انب کھا دھو سیں۔ |
| | ہم نے روٹی کھائی۔ | اساں مانی کھا دھی۔ | مانی کھا دھی سیں۔ |

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوئے فعل متعدی کے جملے جن میں ضمیری لاحقہ 'م' کے ساتھ ہم نے لفظ بنائے، اب فعل لازم کے لئے، کس طرح بنائیں گے؟

اسماء: آئیں میں آیا۔ آئیں میں آئی۔
آیاسیں۔ ہم آئے۔ آیوں سیں۔ ہم آئیں۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ مکمل جملے بنائیے، اسماء:

جب میں آیا تو گھر بند تھا۔ جڈھس آئیں تہ گھر بند ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')
جب ہم وہاں گئے تو اسکول کھلا تھا۔ جڈھس اُتے دیا سیں تہ اسکول کھلیل ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز 'ڈ')

(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو ہوئے ضمیر متکلم کے جملے۔ اب ضمیر حاضر کے جملے بنائیں گے۔

تو لکھیو۔ تو لکھئی۔ توہاں لکھیو۔ توہاں لکھئی۔
تو پڑھیو۔ تو پڑھئی۔ توہاں پڑھیو۔ توہاں پڑھئی۔
تو کھا دھو۔ کھا دھئی۔ توہاں کھا دھو۔ کھا دھئی۔
تو بنا یو۔ بنا یئی۔ توہاں بنا یو۔ بنا یئی۔

(جملے دہرائے جائیں گے)

اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 62

السلام علیکم سامعین! آئیے سندھی سیکھیں۔
 سندھی لنگوتج اتھارٹی کے اس پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
 میں پہلے پچھلے سبق کے کچھ جملے دہراتی ہوں تاکہ آپ کو یاد آجائیں تو پھر میں کچھ نئی باتیں بتاؤں۔ ہم نے آپ کو یہ
 الفاظ سکھائے تھے:

کھادھم۔ موں کھادھو۔ میں نے کھایا۔
 کھادھیم۔ موں کھادھی۔ میں نے کھائی۔

ان جملوں کو ہم جمع میں اس طرح کہتے ہیں:

ہم نے آم کھایا۔ اساں انب کھادھو۔ انب کھادھوسیں۔
 ہم نے روٹی کھائی۔ اساں مانی کھادھی۔ مانی کھادھوسیں۔

یہ ہوئے فعل متعدی کے جملے، جن میں ہم نے آخر میں ضمیری لاحقے ’م‘ اور ’سیں‘ کو استعمال کیا۔ فعل لازم میں
 اس طرح بنیں گے:

آئیں۔ میں آیا۔ آئیں۔ میں آئی۔
 آیا سیں۔ ہم آئے۔ آیوں سیں۔ ہم آئیں۔

اب ان کو ہم جملوں میں استعمال کرتے ہیں:

جب میں آیا تو گھر بند تھا۔ جڈھس آئیں تہ گھر بند ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز ’ڈ‘)
 جب ہم وہاں گئے تو اسکول کھلا تھا۔ جڈھس اُتے ویاسیں تہ اسکول کھلیل ہو۔ (سندھی کی مخصوص آواز ’ڈ‘)
 یہاں پر بھی ہم نے ضمیر کے بجائے ضمیری لاحقے استعمال کئے۔ ضمیر حاضر کے لئے فعل متعدی کے جملے بنائے تھے:

تو لکھیو۔ لکھیئی۔ توہاں لکھیو۔ لکھیو۔
 تو پڑھیو۔ پڑھیئی۔ توہاں پڑھیو۔ پڑھیو۔

تو کھادھو۔ کھادھئی۔ توہاں کھادھو۔ کھادھو۔
تو بناپو۔ بنائی۔ توہاں بناپو۔ بناپو۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ہم ضمیر غائب کے ساتھ ماضی کا استعمال کرتے ہیں:

ہن لکھیو۔ لکھیاں۔ ہن لکھیو۔ لکھیاں۔
ہن پڑھیو۔ پڑھیاں۔ ہن پڑھیو۔ پڑھیاں۔
ہن بناپو۔ بنائیں۔ ہن بناپو۔ بنائیں۔
ہن کادھو۔ کھادھیں۔ ہن کادھو۔ کھادھیں۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: فعل لازم کے ساتھ جو فعل لگا رہے ہیں، اس میں کوئی ضمیری لاحقہ نہیں لگے گا۔

توں آئیں۔ آئیں۔ توہاں آیا۔ آیا۔
توں آئیں (مؤنٹ)۔ آئیں۔ توہاں آیوں۔ آیوں۔
اسی طرح ضمیر غائب میں بھی کوئی ضمیری لاحقہ نہیں لگتا، مثلاً:
ہو آئو۔ آئو۔ ہو آیا۔ آیا۔
ہو آئی۔ آئی۔ ہو آیوں۔ آیوں۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

یعنی ان چیزوں میں آپ نے دیکھا کہ فعل متعدی اور فعل لازمی میں تھوڑا سا فرق ہے، اور ان دونوں کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ ہم ضمیر حاضر اور ضمیر غائب میں ضمیری نشانیاں استعمال نہیں کرتے، جبکہ ہم فعل متعدی کے ساتھ ضمیری نشانیاں استعمال کرتے ہیں۔

ان ضمیری نشانوں میں جیسے: تو لکھیو = لکھیئی، توہاں لکھیو = لکھیو۔ میں دو ضمیری نشانیاں استعمال ہوئی ہیں، واحد میں آپ نے 'ئی' کا استعمال کیا ہے اور جمع میں آپ نے 'و' کا استعمال کیا۔ اس طرح آپ دوسرے الفاظ بھی بنا سکتے ہیں۔
آج کے لئے اتنا ہی۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 63

السلام علیکم ساعین! آئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ اسباق کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو سندھی میں اسموں اور فعلوں کے ساتھ استعمال ہونے والے ضمیری لاحقوں یا نشانیوں Pronominal Suffixes کے بارے میں بتایا تھا۔ میں نے آپ سے کہا تھا کہ ان کا ایک پورا نظام سندھی کی خاص خوبی یا خصوصیت ہے۔ اب تک میں نے آپ کو مفرد (single) ضمیری نشانیاں بتائی ہیں، اب میں آپ کو مرکب نشانیوں کے بارے میں بتاتی ہوں۔ اگر میں کہوں:

میں نے کہا۔ تو سندھی میں ہوگا۔ موں چو یا چیم۔

اگر مجھے کہنا ہو 'میں نے اسے (اس سے) کہا'، تو اس جملے میں 'میں' ضمیر متکلم ہے اور 'اسے' ضمیر غائب۔ ان دونوں ضمیروں کے لئے مقرر نشانیاں فعل کے ساتھ لگا کر یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ چومانس = (میں نے اسے کہا)، اس بناوٹ میں 'ماں'۔ 'میں' کے لئے اور آخری 'س'، 'اس' کے لئے استعمال ہوا۔ اسی طرح:

لکھیومانس۔ لکھیو + ماں + س (لکھا + میں نے + اسے) میں نے اسے لکھا۔

گالھایومانس۔ گالھایو + ماں + س (بولا + میں نے + اس سے) میں نے اس سے بولا (بات کی)۔ (گ)

بھایومانس۔ بھایو + ماں + س (بھگایا + میں نے + اسے) میں نے اسے بھگایا۔ ('ج')

ڈوڑایومانس۔ ڈوڑایو + ماں + س (ڈوڑایا + میں نے + اسے) میں نے اسے ڈوڑایا۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس میں آپ نے دیکھا کہ کیسے ضمیر متکلم کے لئے الفاظ بنائے۔ ضمیر حاضر کے لئے ہوگا۔

تم نے کہا۔ تو چو۔ چئی۔ چہ + ئی (کہا + تم نے)

تم نے اس سے کہا۔ چئیس۔ چہ + ئی + س (کہا + تم نے + اسے)

| | | |
|--------------------|------------|---|
| تم نے اسے خط لکھا۔ | خط لکھیں۔ | کھیہ + ئی + س (کہا + تم نے + اس سے) |
| تم نے اسے بھگایا۔ | بھائیئیں۔ | بھائیہ + ئی + س (بھگایا + تم نے + اسے) (’بج‘) |
| تم نے اسے دوڑایا۔ | ڈوڑائیئیں۔ | ڈوڑائیہ + ئی + س (دوڑایا + تم نے + اسے) |

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ضمیر غائب کے ساتھ۔

| | | |
|-------------------|-------------|---|
| اس نے اس سے کہا۔ | چیا ئیں۔ | چیا + ئیں + س (کہا + اس نے + اس سے) |
| اس نے اسے لکھا۔ | لکھیا ئیں۔ | لکھیا + ئیں + س (لکھا + اس نے + اسے) |
| اس نے اسے دوڑایا۔ | ڈوڑایا ئیں۔ | ڈوڑایا + ئیں + س (دوڑایا + اس نے + اسے) |
| اس نے اسے بھگایا۔ | بھایا ئیں۔ | بھایا + ئیں + س (بھگایا + اس نے + اسے) (’بج‘) |

استاد: یہ تو عام اور سادہ صورتیں ہیں، ضمیر کی جگہ بدلنے سے ان نشانیوں کی جگہ میں فرق آجائے گا۔

ان کے بارے میں اگلے سبق میں چند اور باتیں سیکھیں گے۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 64

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

سندھی بول چال کے اس پروگرام میں ہم آج بھی ضمیری لاقون Pronominal Suffixes کے بارے میں پچھلی باتیں دہرا کر نئی باتیں سیکھیں گے۔ سندھی میں زمانہ ماضی میں فعل کے ساتھ ایسی نشانیاں لگتی ہیں جن سے جملے کا مکمل مفہوم ادا ہو سکتا ہے، اس حوالے سے پچھلے سبق کے کچھ جملے دہرا لیتے ہیں۔ حسن پہلے آپ جملے دہرا لیتے۔
ضمیر متکلم:

| | | | |
|------|--------------------|---------------|---|
| حسن: | میں نے اُسے لکھا۔ | لکھیو مانس = | لکھیو + مان + س (لکھا + میں نے + اسے) |
| | میں نے اس سے کہا۔ | چیو مانس = | چیو + مان + س (کہا + میں نے + اس سے) |
| | میں نے اسے بھگایا۔ | بھجایو مانس = | بھجایو + مان + س (بھگایا + میں نے + اسے) ('بج') |
| | میں نے اسے دوڑایا۔ | ڈوڑایو مانس = | ڈوڑایو + مان + س (دوڑایا + میں نے + اسے) |
| | (اسماء دہرائیں گی) | | |
| | ضمیر حاضر: | | |

| | | | |
|--------|-------------------|-----------------|---|
| اسماء: | تم نے اسے لکھا۔ | لکھیہ ئی + س = | لکھیہ + ئی + س (لکھا + تم نے + اسے) |
| | تم نے اس سے کہا۔ | چیہ ئی + س = | چیہ + ئی + س (کہا + تم نے + اس سے) |
| | تم نے اسے بھگایا۔ | بھجایہ ئی + س = | بھجایہ + ئی + س (بھگایا + تم نے + اسے) ('بج') |
| | تم نے اسے دوڑایا۔ | ڈوڑایہ ئی + س = | ڈوڑایہ + ئی + س (دوڑایا + تم نے + اسے) |
| | (حسن دہرائیں گے) | | |
| | ضمیر غائب: | | |

| | | |
|-------------------|---------------|--|
| اس نے اسے لکھا۔ | لکھیا نئیں = | لکھیا + نئیں + س (لکھا + اس نے + اسے) |
| اس نے اس سے کہا۔ | چیا نئیں = | چیا + نئیں + س (کہا + اس نے + اس سے) |
| اس نے اسے بھگایا۔ | بھجایا نئیں = | بھجایا + نئیں + س (بھگایا + اس نے + اسے) (’جھ) |
| اس نے اسے دوڑایا۔ | ڈوڑایا نئیں = | ڈوڑایا + نئیں + س (ڈوڑایا + اس نے + اسے) |
| (حسن دہرائیں گے) | | |

استاد: اب ان تمام الفاظ (میں ضمیروں کی جگہ بدل کر ان) کو جمع میں تبدیل کر کے دیکھتے ہیں۔
متکلم:

| | | |
|----------------------------|----------|--|
| ہم نے ان سے کہا۔ | چیوسون = | چیو + سون + ن (کہا + ہم نے + ان سے) |
| آپ نے اُن سے کہا۔ | چیون = | چیو + و + ن (کہا + آپ نے + ان سے) |
| انہوں نے ان سے کہا۔ | چیاون = | چیا + اوں + ن (کہا + انہوں نے + ان سے) |
| (اسماء اور حسن دہرائیں گے) | | |

استاد: اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 65

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہیدہ حسین۔
آئیے پہلے کل کی بناوٹوں کو دہراتے ہیں جو ہم نے ضمیری نشانیوں کے استعمال کے مطابق بنائی تھیں۔ جمع کے جملے اس طرح بنائے۔

| | | | |
|------------------|---------------------|-----------|---|
| اسماء: | ہم نے اس سے کہا۔ | چیوسونس = | چیو + سون + س (کہا + ہم نے + اس سے) |
| | ہم نے اُن سے کہا۔ | چیوسون = | چیو + سون + نی (کہا + ہم نے + ان سے) |
| | آپ نے اس سے کہا۔ | چیوس = | چیو + و + س (کہا + آپ نے + اس سے) |
| | آپ نے ان سے کہا۔ | چیون = | چیو + و + نی (کہا + آپ نے + ان سے) |
| | انہوں نے اس سے کہا۔ | چیاونس = | چیو + اوں + س (کہا + انہوں نے + اس سے) |
| | انہوں نے ان سے کہا۔ | چیاون = | چیو + اوں + نی (کہا + انہوں نے + ان سے) |
| (حسن دہرائیں گے) | | | |

استاد: یہ تمام صورتیں ہم آپ کو اس لئے بتانا چاہ رہے ہیں کیونکہ ایک تو یہ سندھی زبان کی خصوصیت ہیں، دوسرے عام بول چال میں ان کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ اب میں آپ کو جملوں میں ضمیروں کی جگہ بدلنے سے ضمیری نشانیوں کی جگہ کا بدلنا بھی سکھاتی ہوں۔ ’میں نے اس سے کہا‘ یا ’ہم نے ان سے کہا‘ کے بجائے اگر ہم الٹا کہیں کہ ’اس نے مجھ سے کہا‘ یا ’انہوں نے ہم سے کہا‘ تو سندھی جملے میں ان ضمیروں کے مطابق تبدیلی ہو جائے گی۔ مثلاً:

میں نے اس سے کہا = چیومانس۔ (یہاں ’م‘ (علامت متکلم) درمیاں میں آیا ہے، اور ’س‘ (علامت غائب) آخر میں آیا ہے)

اس نے مجھ سے کہا= چیا کینم۔ (چیا + نیں + م) (اس میں درمیاں میں علامتِ غائب 'ایں' ہے اور آخر میں علامتِ متکلم 'م' آئی)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اسی طرح، ایک اور جملہ بناتے ہیں:

تم نے اس سے کہا۔ چیئیں (چیہ + ئی + س) (کہا + تم نے + اس سے)

میں نے تم سے کہا۔ چیو ماں (چیو + ماں + ء) (کہا + میں نے + تم سے)

(حسن اور اسماء دہرائیں گے)

استاد: جمع کے جملے بھی اسی طرح بدلتے ہیں۔

انہوں نے مجھ سے کہا۔ چیاؤں م (چیا + اوں + م) (کہا + انہوں نے + مجھ سے)

میں نے ان سے کہا۔ چیو مان (چیو + ماں + ن)

آپ نے ہم سے کہا۔ چیو (چیہ + و) (کہا + آپ نے)

ہم نے آپ سے کہا۔ چیو سوں و (چیو + سوں + و) (کہا + ہم نے + آپ سے)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

یہ تمام جو بنیادی صورتیں ہیں، ان کو ہم کل پھر دہرائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 66

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوٹج اتھارٹی کی جانب سے سندھی-اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
آئیے پہلے کچھ جملے دہرا لیتے ہیں، جو ہم نے پچھلے سبق میں سیکھے تھے۔ ان میں سے کچھ جملے اس طرح تھے:

چیومانس۔ میں نے اس سے کہا
چیائینم۔ اس نے مجھ سے کہا۔
چیئیس۔ تم نے اس سے کہا
چیوماں۔ میں نے تم سے کہا۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: ان میں بظاہر دیکھنے میں ایک لفظ نظر آرہا ہے لیکن اس میں پورے ایک جملے کا مفہوم چھپا ہوا ہے۔ اب انہی کو ہم جمع میں کیسے بنائیں گے:

اسماء: انہوں نے مجھ سے کہا۔ چیاؤں م
آپ نے ہم سے کہا۔ چیو
ہم نے آپ سے کہا۔ چیوسوں و
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ بنیادی صورتیں واحد اور جمع میں تینوں ضمیروں کے ساتھ آپ کو بتائیں اور ان میں ہم نے ضمیری نشانوں کا استعمال بھی کیا۔ اب میں چاہتی ہوں کہ آپ کچھ الفاظ ملا کر جملے بنائیے۔ اسماء آپ بتائیے:

اسماء: میں نے اس کو خط لکھا۔ خط لکھیومانس۔ (زمانہ ماضی)

استاد: اس میں 'ماں' جو ہے وہ متکلم کے لئے ہے، اور 'س' ضمیر غائب کے لئے۔ کوئی اور جملہ بنائیے۔
اسماء: میں نے اس کو خط لکھا تھا۔ خط لکھیو ہو مانس۔ (زمانہ ماضی بعید)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس میں تھوڑا سا فرق ہے، یہاں پر جو 'تھا' (معاون فعل) کا اضافہ کیا گیا ہے، یہ ماضی بعید کی نشانی ہے اور (سندھی میں 'ہو') اس میں ہم ضمیری نشانی آخر میں لے جاتے ہیں۔ اب ضمیر حاضر کے ساتھ جملہ بنائیے:
اسماء: تم نے اس کو خط لکھا۔ خط لکھیو س۔ (لکھیئیں)
تم نے اس کو خط لکھا تھا۔ خط لکھیو ھئی س۔ (پئیں)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ضمیر غائب کے جملہ بنائیے:
اسماء: اس نے مجھے خط لکھا۔ خط لکھیا میں م۔ (لکھیا میںم)
اس نے مجھے خط لکھا تھا۔ خط لکھیو ھئیں م۔ (ہئیںم)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ بنیادی صورتیں ہیں ضمیروں کو استعمال کرنے کی۔ اس کے ساتھ ہی آج کا سبق ختم ہوا۔ اجازت دیجئے۔
خدا حافظ۔

سبق - 67

السلام علیکم ساعین! آئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے اسباق میں ہم نے زمانہ ماضی میں Pronominal Suffixes کا استعمال سیکھا تھا۔ امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ ضمیر متکلم واحد کے لئے 'م'، ضمیر حاضر کے لئے 'ئی' اور ضمیر غائب کے لئے 'س' کی ضمیری نشانیاں لگا کر مکمل جملے کا مفہوم ہم ایک لفظ میں کس طرح ادا کرتے ہیں، ان کی کچھ مثالیں بتائیے:

اسماء: چیوانس۔ میں نے اس سے کہا ('م' متکلم + 'س' غائب)

چیائینم۔ اس نے مجھ سے کہا۔

چیائینس۔ اس نے اس سے کہا۔

چیائین۔ اس نے ان سے کہا۔

چیائوں۔ انہوں نے ان سے کہا۔

چیئیس۔ تم نے اس سے کہا۔

چیوس۔ آپ نے اس سے کہا۔

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ہم زمانہ مستقبل کی طرف آتے ہیں۔ اس زمانے میں بھی یہی ضمیری نشانیاں لگتی ہیں، مثلاً:

متکلم + غائب

چوندس۔ میں کہوں گا۔ چوندوسانس۔ میں اس سے کہوں گا۔

چونداسونس۔ ہم اس سے کہیں گے۔ چونداسوں۔ ہم ان سے کہیں گے۔

(آخر میں 'س' ضمیر غائب ہے، جو جمع میں 'ن' ہو جاتا ہے۔)

حاضر + غائب

چوندیں س۔ تم اس سے کہو گے۔
چوندوس۔ آپ اس سے کہیں گے۔
چوندون۔ آپ ان سے کہیں گے۔

حاضر + متکلم

چوندیں م۔ تم مجھ سے کہو گے۔ (آخر میں متکلم کی نشانی 'م' ہے)
چوندوم۔ آپ مجھ سے کہیں گے۔

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد کچھ جملے مونث کے بنا کر میں اس موضوع کو ختم کرونگی۔ اگر مجھے کہنا ہو:

میں اس سے ملوں گی۔ (اس کے دو طریقے ہیں)

ماں ہن ساں ملندی سانس

وہ مجھ سے ملے گی۔ ہوء موم ساں ملندی یا ملندی۔

کل میں اس کے پاس جاؤنگی۔ سبھانڑیں ویندی سانس۔

کل وہ مجھ سے ملے گی تو اس سے کہوں گی۔ سبھانڑیں ملندی م۔ چوندی سانس۔

کیا تم کل اس کے پاس جاؤگی؟ چھاسبھانڑیں ویندی سانس۔ (ویندی سانس)

اس طرح کی بہت ساری مثالیں دی جاسکتی ہیں، یہ چیزیں سیکھنے سے کم پریکٹس سے زیادہ سمجھ میں آتی ہیں، اس

لئے اگلے سبق میں صرف جملے دہرائے جائیں گے۔ کل پھر ملیں گے تب تک کے لئے خدا حافظ۔

سبق۔ 68

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین، سندھی-اردو بول چال پروگرام کے ساتھ۔
پچھلے سبق میں ہم نے آپ کو زمانہ مستقبل میں کچھ الفاظ بنانا سکھائے تھے جو کہ مکمل جملے کی صورت رکھتے ہیں، اور
ان میں ضمیری نشانوں کا استعمال ہوتا ہے۔ ان میں سے چند الفاظ میں دہرائی ہوں:

چوندُسُ۔ میں کہونگا۔ چوندوسانس۔ میں اُس سے کہونگا۔
چونداسونس۔ ہم اس سے کہیں گے۔ چونداسون۔ ہم ان سے کہیں گے۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہم ضمیر غائب اور ضمیر حاضر کو ایک ساتھ استعمال کریں گے۔

چوندنیں۔ (چوندیں + س) تم اس سے کہو گے۔
چوندوس۔ (چوندو + س) آپ اس سے کہیں گے۔
چوندون۔ (چوندو + ن) آپ ان سے کہیں گے۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب ضمیر حاضر اور متکلم کے ساتھ بنائیں گے:

چوندنیم۔ (چوندیں + م) تم مجھ سے کہو گے۔
چوندوم۔ (چوندو + م) آپ مجھ سے کہیں گے۔
استاد: مونٹ کے ساتھ ضمیر حاضر اور متکلم:

میں اس سے ملوگی۔ ماں ہن ساں ملندی۔ ملندی سانس۔
وہ مجھ سے ملے گی۔ ہوء موم ساں ملندی۔ ملندی۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس طرح کے کچھ مزید جملے:

کل میں اس کے پاس جاؤ گی۔ سبھاٹریں ویندی سانس۔
کل وہ مجھ سے ملے گی۔ سبھاٹریں ملندی۔

یا

کل وہ مجھ سے ملے گی تو اس سے کہو گی۔ سبھاٹریں ملندی۔ تہ چوندی سانس۔
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اب اس جملے کا ترجمہ کیجئے:

اسماء: چھا سبھاٹریں ویندی ءس؟ کیا تم کل اس کے پاس جاؤ گی؟
(حسن دہرائیں گے)

استاد: 'ویندی ءس' لفظ میں تین چار ضمیر چھپے ہوئے ہیں، اس میں 'تم'، 'وہ' اور سامنے والے کو مخاطب ہو کر بھی کہتے ہیں، اور یوں اس طرح کی کئی ضمیری نشانیاں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ چیزیں بحث سے کم پریکٹس سے زیادہ سمجھ میں آتی ہیں۔ اس لئے اس بحث کو یہیں ختم کرتے ہیں۔ کل پھر ملیں گے۔ تب تک لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 69

السلام علیکم سامعین! آئیے سندھی سیکھیں!

سندھی لنگوتیج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

اب تک کے اسباق میں ہم نے سندھی زبان سیکھنے کے لئے بنیادی اصول آپ کو بتائے ہیں۔ مختلف زمانوں میں جملوں کی ساخت بتانے کے علاوہ ہم نے آپکو سندھی میں زمانہ ماضی اور زمانہ مستقبل میں ضمیری نشانیوں یعنی Pronominal Suffixes کا استعمال بتایا، جو کہ سندھی زبان کی اپنی خصوصیت ہے۔ اب میں آپکو سب سے مشکل مرحلے کی طرف لاتی ہوں جو ہے سندھی کی مخصوص آوازیں۔ ابتدا میں میں نے آپ سے کہا تھا کہ آپ پہلے زبان سیکھ لیں اس کے بعد ہم ان آوازوں کو سیکھیں گے۔

سندھی میں سات آوازیں ایسی ہوتی ہیں، جو ان لوگوں کے لئے ادا کرنا ذرا سا مشکل ہوتی ہیں، جنہوں نے سندھی بچپن میں نہ سیکھی ہو یا جن کی مادری زبان سندھی نہ ہو۔ وہ آوازیں ہیں: پ، ڈ، ج، چ، گ، ٹ، ط۔ اب میں ان کے کچھ الفاظ آپکو بتاتی ہوں۔

پہلی آواز ہے: 'پ'

پ۔ پکری، ہلی، ہارنم (پکری، ہلی، ہارنم)
جب آپ 'پ' کہنا چاہتے ہیں تو آواز آتی ہے 'پ' کی۔ لیکن 'پ' بولتے وقت آپ اپنے ہونٹوں کو اندر کی طرف کھینچتے۔ جس طرح ہوا کو اندر کی طرف کھینچتے ہیں یا کوئی چیز چوستے ہیں، اسی طرح۔
(شاگرد 'پ' ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں 'پ'۔۔۔۔۔ پ)

دوسری آواز ہے: 'ڈ'

ڈ۔ ڈھ، ڈیڈر، ڈے، ڈس (ڈھ، ڈیڈر، ڈی، ڈس) (اردو کی قریبی آواز 'ڈ' کے ساتھ = ڈھ، ڈیڈر، ڈے، ڈس)

تیسری آواز ہے: 'ج'

ج - جبھہ۔ جموں، جاری (چپ، چمون، چاری) (اردو کی قریبی آواز جیہ = جبھہ، جموں، جاری)

چوتھی آواز: 'چ'

چ - اُچ، وچ، بھج (پچ) (اردو کی قریب ترین آواز نجیہ = اُنجیہ، وُنجیہ، بھنجیہ، 'ج' کی آواز کو بالکل ہلکا کریں گے)

اس کے بعد آواز ہے: 'گ'

گ - گالم، گٹوں، گوٹم (گٹون، گوٹ) (اردو کی قریب ترین آواز گیہ = گالہ، گوں، گوٹھ، گ کی

آواز کو بالکل ہلکا کریں گے)

ان تمام آوازوں کے ادا کرنے کا اصول ہے کہ آپ آواز کو اندر کھینچتے۔

اس کے بعد آواز ہے: 'نگ'

یہ بھی 'گ' کی آواز ہے لیکن اسے ناک کے بولا جاتا ہے:

'نگ' - سنگ، مَنگ، چنگو (اردو کی قریب ترین آواز نگ = سَنگ، مَنگ، چَنگو)

آخری آواز ہے: 'ٹ'

ٹ - ونٹن، کھنٹن، مکھنٹن (وٹ، کٹ، مکٹ) (اردو کی قریب ترین آواز ٹن = ونٹن، کھنٹن، مکھنٹن)

یہ ہوئی سندھی کی مخصوص آوازیں۔ ان کی مزید پریکٹس اگلے سبق میں کریں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا

حافظ۔

سبق۔ 70

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں، میں نے آپکو سندھی کی مخصوص آوازوں کے بارے میں بتایا تھا جو کہ کل سات ہوتی ہیں۔ اور عام طور پر ان لوگوں کے لئے ادا کرنا مشکل ہوتی ہیں جنہوں نے بچپن میں سندھی نہ سیکھی ہو، یہ آواز ہیں:

ب، ڈ، چ، ج، گ، ٹ

یہ ساتوں آوازیں مختلف الفاظ کے ساتھ میں آپکو بتا چکی ہوں۔ پہلے آپ ان کے الفاظ بولئے، اسماء:

اسماء: پہلی آواز ہے: 'ب'

بکری، ہلی، ہارنمن (بکری، ہلی، ہارنمن) (ب، کی آواز کے لئے ہونٹوں کو ملا کر اندر کی طرف چوسنے کے انداز میں کھینچ کر ادا کریں)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: دوسری آواز ہے 'ڈ' کی۔ اس کے کچھ الفاظ دہرائیئے، اسماء:

اسماء: ڈھ، ڈیڈر، ڈے، ڈس (ڈ، کی آواز کے لئے زبان تالو سے ملا کر حلق کی طرف کھینچئے)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: تیسری آواز ہے 'ج' کی۔ اس کے الفاظ آپ دہرائیئے:

اسماء: جہم (چپ)، جموں، جاری (ج، کی آواز کو اندر کھینچئے۔ ہلکی سی 'یہ' کی آواز ملائیئے)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آواز ہے 'چ' کی۔ اس کے الفاظ دہرائیے:
اسماء: اُج، وچ، بھج (بیج) (’ج‘ کی آواز کو ناک سے ادا کیجئے اور ہلکی ’یہ‘ کی آواز بھی ملائیے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آواز ہے 'گ' کی۔ اس کے الفاظ بتائیے:
اسماء: گالھ، گتوں، گوتھ (گتوں، گوت) (’گ‘ کی آواز کو اندر کی طرف کھینچئے اور ہلکی ’یہ‘ کی آواز ملائیے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد آواز ہے 'نگ'، اس کے الفاظ بتائیے:
اسماء: سنگم، مگم، چنگو (’گ‘ کی آواز کو ناک سے ادا کیجئے ہلکی ’یہ‘ کی آواز ملائیے)
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آخری آواز ہے 'ٹ' (ٹوں) کی۔ اس کے الفاظ بتائیے:
اسماء: وٹوں، کھنٹوں، مکھنٹوں (وٹ، کٹ، مکٹ) (وٹوں، کھنٹوں، مکھنٹوں)۔
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آپ نے محسوس کیا ہو گا کہ جب آپ ان آوازوں کو ادا کرتے ہیں، تو ان کی قریبی آوازیں ادا ہوتی ہیں، جو کہ اردو میں موجود ہیں۔ مثلاً: جب آپ 'پ' کہنے کے کوشش کرتے ہیں تو اس کی قریب ترین آواز 'ب' نکلتی ہے، یہ دونوں آوازیں ایک ہی مخرج سے نکلتی ہیں جو ہیں آپ کے ہونٹ۔ فرق صرف اتنا ہے کہ 'پ' کے لئے آپ کو ہونٹوں کو ملا کر اندر کھینچنا ہوتا ہے، جبکہ 'ب' کے لئے ایسا نہیں کرتے۔ اس کی پریکٹس کے لئے اگر چاہیں تو آپ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے سامنے رکھ کر اردو والی 'ب' کہیں گے تو آپ کے ہاتھ کو منہ سے نکلنے والی ہوا محسوس ہوگی۔ لیکن جب آپ سندھی والی 'پ' کہنے کی کوشش کریں گے تو ہوا کو اندر کھینچیں گے اور ہوا ہاتھ پہ نہیں لگنی چاہیئے:

اسماء: اب آپ کہیئے: پ، ہلی، پکری، بارنم، ہاویم، پکران ہٹیم، ہوتم، پانم، بار وغیرہ
(حسن دہرائیں گے)

استاد: دوسری آواز ہے 'ڈ'۔ جس کی قریبی آواز ہے 'ڈ'۔ 'ڈ' کی آواز نکالنے کے لئے بھی ایک ہی مخرج ہے لیکن اس میں بھی آپ آواز کو اندر کھینچتے ہیں۔

اس کے بعد کہئے: ڈھ، ڈینم، ڈیڈر، ڈس، ڈنگ، ڈارھی، ڈاڈا، ڈاڈی

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

ان دو آوازوں کی آپ پریکٹس کر کے آئیے گا، اگلے سبق میں جو کچھ اور آوازیں ہیں ان کے الفاظ بتائوں گی۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اجازت دیجئے خدا حافظ۔

سبق۔ 71

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتیج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں ہم نے آپکو سندھی کی دو مخصوص آوازوں کے کئی الفاظ بتائے تھے، جو آپ نے دہرا بھی لئے تھے۔
ایک بار آج بھی دہرا لیتے ہیں۔

اسماء: پ، پلی، پکری، پارنم، پاویم، پکرار، پٹیم، پوتھ، پانم، بار
ڈھ، ڈینم، ڈیڈر، ڈس، ڈنگ، ڈارھی، ڈاڈا، ڈاڈی
(حسن دہرائیں گے)

استاد: تیسری آواز جو ہے 'ج' کی۔

جب آپ 'ج' کی آواز ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو 'ج' کی آواز نکلتی ہے، اُس کا اصول بھی وہی ہے
یعنی 'ج' کو بولتے وقت زبان کو اندر کھینچتے تو 'ج' کی آواز نکلتی گی۔ اندر کھینچ کر بولی جانے والی ایسی تمام آوازیں
Implosives کہلاتی ہیں۔

اس آواز کے الفاظ ہیں:

جہم، جاری، جموں، جام شورو، اج، بھج، چمڑ (جمنا/ جم جانا یا جنم لینا)۔

ٹنڈو جام

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہم آتے ہیں 'ج' کی آواز کی طرف۔

اس آواز کو nasal یا ناک والی آواز کہتے ہیں۔ جب آپ اسکو ادا کرتے ہیں تو 'نج' کی آواز آتی ہے، اس کو تھوڑا سا
ہلکا کریں اور اس میں 'ج' پر زور دینے کے بجائے 'نیہ' کہئے۔

اس کے الفاظ ہیں:

وِج، اُج، جِج، بھِج، تھِج وغیرہ
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد بگ کی آواز آتی ہے، جس کی قریبی آواز ہے 'گ' کی، اُس کا اصول بھی وہی ہے کہ 'گ' کہنے کے لئے زبان کی جو سائیڈس ہیں، وہ اوپر تالو سے لگتی ہیں، اس وقت زبان کو اندر کی طرف کھینچئے تو یہ آواز نکلے گی: بگ۔ اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ 'گ' کے ساتھ ہلکی سی 'یہ' کی آواز ملائیے۔

اس کے الفاظ ہیں:

بگالہ، بگوت، بگئون، بگنوار، بگچی، بگی، لگی، پگوت، پگوت وغیرہ۔
(بگالہ، بگوت، بگئون، بگنوار، بگچی، بگی، لگی، پگوت، پگوت وغیرہ)
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

آج کے لئے اتنا ہی، کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 72

السلام علیکم ساعین! آئے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازوں کے بارے میں بتایا تھا۔ اور میں نے آپ کو یہ بھی بتایا تھا کہ جب آپ ان کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کی قریبی آوازیں جو اردو میں موجود ہیں وہ ادا ہوتی ہیں، میں ان میں سے چند، جو اب تک ہم سیکھ چکے ہیں، ان کے بارے میں بتاتی ہوں:

جب ہم 'پ' کہنے کی کوشش کرتے ہیں، تو اس کی قریب ترین آواز 'ب' نکلتی ہے۔ یہ دونوں آوازیں ایک ہی مخرج سے نکلتی ہیں، اور یہ مخرج جو ہے وہ آپ کے ہونٹ ہیں۔ جب آپ ہونٹوں کو ملا کر اردو میں 'ب' کہتے ہیں تو اسی صورت میں آپ ہونٹوں کو اندر کھینچ کر کہیں گے تو آواز 'پ' کی آواز نکلے گی۔

اس کے بعد دوسری آواز ہم نے سیکھی، وہ ہے 'ڈ' کی آواز۔ اس کے بھی کئی الفاظ آپ کو بتائے۔ اس میں بھی حلق سے جب یہ آواز نکلتی ہے تو آپ اردو 'ڈ' کی آواز نکالتے ہیں۔ اسی کو آپ اندر کھینچیں گے حلق کی طرف تو یہ 'ڈ' کی آواز نکلے گی۔ ان دونوں آوازوں کے الفاظ میں ایک بار دہرائیتی ہوں۔

پ: پ، پلی، پکری، پارنم، پاویم، پکران پٹیم، پوتم، پانم، پار

(ترجمہ: دو، پلی، بکری، بارہ، بائیس، چرواہا، بتیس، بوتھی، بانہں اور بچہ)

ڈ: ڈھ، ڈینم، ڈیڈر ڈس، ڈنگ، ڈاڑھی، ڈاڈا، ڈاڈی

(ترجمہ: دس، دن، مینڈک، دیکھ، ڈنگ، داڑھی، دادا، دادی)

ج: تیسری آواز جو ہم نے سیکھی تھی، وہ تھی 'ج' کی آواز، اس کو جب ادا کرتے ہیں تو قریب ترین آواز اردو میں

ہے 'ج' کی۔ اور اس کا اصول بھی یہی ہے کہ اسکو آپ اندر کی طرف کھینچے، 'ج' جیسے اردو میں کہتے ہیں ویسے کہئے، لیکن تھوڑا سا اندر کھینچ کر کہیئے تو 'ج' ہو جائیگا۔ اس کے الفاظ میں دہرائیتی ہوں:

ج = جبہ، جاری، جموں، جام شورو، اج، بھج، چمڑ، ٹنڈو جام
(ترجمہ: جیبہ، جالی، جامن، جام شورو، آج، بھاگ، جمن، ٹنڈو جام)

ج: اس کے بعد ہم نے 'ج' کی آواز سیکھی تھی۔ یہ nasal sound ہے، اور اس کو ناک سے ادا کرتے ہیں۔ اس کو جب آپ ادا کرتے ہیں تو اردو میں 'ج' کی آواز نکالتے ہیں، غنہ 'ن' اور 'ج' کو ملا کر، لیکن اس میں بھی تھوڑی سی آپ اگر 'یہ' کی آواز ملا دیں، تو اسکو آپ آسانی سے ادا کر سکتے ہیں: 'ج'۔ اس کے الفاظ ہیں:

ج = وچ، اُج، جج، بھج، تھج
(ترجمہ: جاؤ، پیاس، بارات، بھونو، توڑو، ماں کا دودھ)

ج: اس کے بعد کی آواز ہے 'ج' کی، جس کی قریب کی آواز 'گ' کی ہے جو اردو میں موجود ہے۔ 'گ' کہنے کے لئے جب آپ زبان کی سائیڈس کو اوپر تالو سے لگاتے ہیں، اس وقت زبان کو تھوڑا سا اندر کھینچئے تو یہ آواز نکلے گی: 'ج'۔ دوسرا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اس آواز کے ساتھ ہلکی سی 'یہ' کی بھی آواز ملائیئے تو یہ آواز آپ بہتر طور پر نکال سکیں گے۔ اس کے الفاظ ہیں:

گ = گالھ، گوٹھ، گتھوں، گنوار، گچھی، اگے، لگے، بھگو، ڈھگو، گرو، گروڑن
(ترجمہ: بات، گاؤں، گائے، گنوار، گردن، آگے، لگے، بھاگا، بیل، بھاری، گلنا)
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

گ: اس کے بعد ہم نے ایک اور آواز بتائی تھی، وہ ہے 'گی' کی آواز۔ یہ آواز بھی 'گ' کے خاندان کی ہے، صرف اس کی ادائیگی کے لئے ہم ناک سے اس کو ادا کرتے ہیں۔ اردو میں جب کہتے ہیں بیگن یا انگریزی کا لفظ آپ کہتے ہیں بگننگ (beginning)، تو اس میں ہلکی سی یہ آواز ہے، جو کہ سندھی میں بھی ایک مخصوص آواز ہے۔ اس کے الفاظ ہیں:

گ = واگڑن، اگڑن، آگڑ، اگار، مگ، میگ، متگ، لگ
(ترجمہ: بیگن، آگن، انگلی، انگارہ، مونگ، سینگ، سنگ، اعضا یا انگ)
(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

آخری آواز ہے 'ط' (ٹں) کی، جو کہ 'ڑ' کے خاندان کی آواز ہے، مگر ناک سے ادا کرتے ہیں، 'ڑ' کے بعد اگر 'ں' غنہ ملا دیں اور 'ڑ' کہیں تو یہ 'ط' (ٹں) کی آواز نکلے گی۔ عموماً تمام مصدریہ آوازیں رکھتے ہیں، جیسے:

ط = کھڑٹں، لکھٹں، پڑھٹں، کھاتٹں، پیٹٹں، وچٹں، اچٹں، ڈوٹٹں، ونٹں، واٹٹں
(ترجمہ: اٹھانا، لکھنا، پڑھنا، کھانا، پینا، جانا، آنا، دھونا، درخت، بیٹنگن)

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

آج کے سبق میں آپ نے مختلف سندھی کی مخصوص آوازیں نہ صرف بولنا سیکھیں، بلکہ الفاظ بھی آپ نے دہرا کر دیکھے۔ ان کی مشق گھر پر کیجئے گا۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 73

السلام علیکم سامعین! آئیے سندھی سیکھیں۔

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے سندھی کورس کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں میں نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازیں سکھائیں جو کہ کل سات ہیں، وہ آوازیں ہیں:

ب ڈ چ ج چ گ ٹ

ان کی ہم نے مختلف الفاظ کے ساتھ پریکٹس بھی کر لی تھی۔ جو آوازیں ہم نے پچھلے سبق میں پڑھیں تھیں ان کو ایک بار دہرا لیتے ہیں، اس کے بعد میں آپ سے جملے بنواؤں گی، ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے۔

پچھلے سبق میں ہم نے 'گ' کی آواز کو لیا تھا، 'گ' کی آواز کے الفاظ بتائیے:

اسماء: گ = واگٹرن، اگٹرن، آگٹرن، اگٹار، مگٹ، میگٹ، لیگٹ
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد جو ہم نے آواز سیکھی تھی وہ تھی 'ط' (نڑ) کی آواز۔ جو زیادہ مشکل نہیں، اردو میں بھی اکثر ادا ہو جاتی ہے۔ 'ز' کی آواز کے ساتھ (آگے پیچھے) نوں غنہ ملائیں تو 'ط' (نڑ) بنتا ہے۔ اس کے کچھ الفاظ میں نے آپ کو بتائے تھے، ان کو دہرائیجئے۔

اسماء: ط = لکھنڑ، پڑھنڑ، کھائنڑ، پیئنڑ، وینڑ، اچنڑ، ڈوئنڑ، ونڑ، واگنڑ
استاد: آپ یہ الفاظ بول چکے، اور تمام آوازوں کا اندازہ بھی کر لیا، اب ان کو جملوں میں استعمال کرتے ہیں تاکہ زبان کی روانی میں آپ ان آوازوں کو استعمال کر سکیں۔ میں آپ کو چند جملے بنا کر بتاتی ہوں، آپ دہرائیے گا اور پھر نئے جملے بنائیے گا۔

میں نے دو بلیلاں پالی ہیں۔ مون بہ پلیون پالیون آہن (مون بہ پلیوں پالیوں آہن)

میری بلی نے دس بچے دیئے ہیں۔ منهنجي پليءَ ڏهه بچا ڏنا آهن (منهن جي بليءَ ڏهه بچا ڏنا آهن)
میری دس دن چھٹی ہے۔ منهنجي ڏهه ڏينهن موڪل آهي (منهن جي ڏهه ڏينهن موڪل آهي)
میرے داد آئے ہیں۔ منهنجو ڏاڏو آيو آهي (منهن جو ڏاڏو آيو آهي)
مجھے جامن پسند ہیں۔ مون کي ڄمون پسند آهن (مون کي ڄمون پسند آهن)
(حسن اور اسماء دهرائیں گے)

استاد: اسماء اب آپ کوئی جملہ بنائیے:

اسماء: تم ڄام شور و کب ڄاؤ گے؟ تون ڄام شور و کڏهن ويندين؟
(حسن دهرائیں گے)

استاد: حسن اب آپ کوئی جملہ بنائیے:

حسن: وه ٺنڊو ڄام گيا هـ. هوتنڊي ڄام ويو آهي (هو ٺنڊو ڄام ويو آهي)
مجھے پیاس لگی ہے۔ مون کي اڄ لڳي آهي (مون کي اڄ لڳي آهي)
دیکھو بارات جارہی ہے۔ ڏس ڇڄ پئي وڃي (ڏس ڇڄ پئي وڃي)
(اسماء دهرائیں گی)

ٹھیک ہے۔ اس طرح کے کچھ جملے ہم اگلے سبق میں بھی بنالیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ اجازت دیجئے۔

خدا حافظ۔

سبق۔ 74

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی-اردو بول چال کے پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازیں ادا کرنا سکھائیں اور ایسے کئی الفاظ بتائے، جن میں یہ
آوازیں ہوتی ہیں، یہ آوازیں کل سات ہوتی ہیں، جن کو میں ایک بار دہرا لیتی ہوں:

ب، ڈ، چ، ج، گ، گ، ط۔

ان آوازوں والے چند الفاظ بھی میں نے آپ کو بتائے تھے۔ آج آپ مجھے کچھ الفاظ بتائیے۔ پھر ان کو ہم جملوں میں

استعمال کریں گے۔ اسماء آپ 'ب' کے الفاظ بتائیے:

اسماء: ب: بکری، بلی، بانہن، باہن، بچو
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب دوسری آواز 'ڈ' کے کچھ نئے اور پرانے الفاظ بتائیے:

اسماء: ڈ: ڈھ، ڈاڈو، ڈیڈر، ڈس، ڈی، ڈینہن، وڈو
(حسن دہرائیں گے)

استاد: تیسری آواز 'ج' کے الفاظ بتائیے:

اسماء: چ = چموں، اج، چاری، چٹ، چامشورو
(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہے 'ج' کی آواز، اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: ج = اُج، وِج، بھِج، سُج، جِج، تھِج

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد ہے 'گ' کی آواز، اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: گ = گالھ، گئون، گوٹھ، گجھ، گنبھیر، گرو (گجھ = ران گنپیر = گنبھیر)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اس کے بعد چھٹی آواز ہے 'گی' کی، اس کے الفاظ بتائیے:

اسماء: گی = سیگ، مگ، اگنٹ، چگو، لگ، واگنٹ، واگنٹائی

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اور آخری آواز ہے 'ط' کی، اس کے الفاظ دہرائیے:

اسماء: ط (ڑ) = وٹ، کھنٹ، مکھنٹ، بھینٹ، اچنٹ، وینٹ، ڈوٹنٹ

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب آئیے ان کو جملوں میں استعمال کرتے ہیں۔ آپ کوشش کریں کچھ جملے بنائیں، جن میں ان الفاظ کو بھی استعمال کریں۔

اسماء: میں نے دو بلیاں پالی ہیں۔ مون بہ بلیون پالیون آہن (مون بہ بلیوں پالیوں آہن) (بہ۔ بلیوں)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: اب حسن آپ کوئی جملہ بتائیے:

حسن: میری بلی نے بچے دئے ہیں۔ منہنجی پليء بچا ڈنا آہن (منہنجی بلیء بچا ڈنا آہن) (پليء۔ بچا۔ ڈنا)

(اسماء دہرائیں گی)

ٹھیک ہے، اس طرح کے کچھ جملے ہم اگلے سبق میں بھی بنائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہے۔ اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔

سبق - 75

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی-اردو پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے سبق میں میں نے آپ کو سندھی کی کچھ مخصوص آوازیں بتائیں تھیں، جو کہ اردو میں نہیں ہوتی ہیں، ان کو ادا کرنا بھی تھوڑا سا مشکل لگتا ہے، وہ آوازیں اور ان کے کچھ الفاظ میں دہرائتی ہوں۔

پ: پکری، پلی، پانھن، پاھر، پچو

ڈ: ڈھ، ڈاڈو، ڈیڈر، ڈس، ڈے، ڈینھ، وڈو

چ= چموں، اچ، چاری، چٹ، چام، شورو، ٹنڈو، چام

ج= اُج، وج، بھج، سُج، جج، تمج

گ= گالھ، گتھن، گٹھ، گجھ، گنہمیر، گرو

گ= سِگ، مگ، اگتھن، چگو، لگ، واگتھن، واگتھانتی

ٹ= وٹھن، وڑٹھن، کھٹھن، مکھٹھن، بیھٹھن، اچٹھن، وینٹھن، ڈوٹھن

(وٹ، وٹٹ، کٹ، مکٹ، بھٹٹ، اچٹ، وچٹ، ڈوٹٹ)

سندھی میں جتنے بھی مصادر ہوتے ہیں، ان میں 'ٹ' (ٹھ) ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہم نے کچھ الفاظ کو جملوں میں استعمال کیا تھا، اسماء آپ ان جملوں کو دہرائیے۔

اسماء: میں نے دو بلیاں پالی ہیں۔ مون بہ بلیون پالیون آھن (مون بہ بلیوں پالیوں آھن)

میری بلی نے بچے دے دیے۔ منہنجی بلی بچا ڈنا آھن (منہنجی بلی بچا ڈنا آھن)

(حسن دہرائیں گے)

استاد: ان دونوں جملوں میں آپ نے 'پ' کو استعمال کیا، اب 'ڈ' کے جملے بنائیے:

| | | | |
|--------|---|----------------------------|------------------------------|
| حسن: | میری دس دن چھٹی ہے۔ | منهنجي ڏهه ڏينهن موڪل آهي | (منهن جي ڏهه ڏينهن موڪل آهي) |
| اسماء: | میرے داد آئے ہیں۔ | منهنجو ڏاڏو آيو آهي | (منهن جو ڏاڏو آيو آهي) |
| حسن: | مجھے جامن پسند ہیں۔ | مون کي ڄمون پسند آهن | (مون کي ڄمون پسند آهن) |
| اسماء: | تم جام شور و کب جاؤ گے؟ | تون ڄام شور و کڏهن ويندين؟ | (تون ڄام شور و کڏهن ويندين؟) |
| حسن: | وہ ٺنڊو ڄام گيا ہے۔ | هو ٺنڊي ڄام ويو آهي | (هو ٺنڊو ڄام ويو آهي) |
| اسماء: | مجھے پياس لگی ہے۔ | مون کي اُڇ لڳي آهي | (مون کي اُڇ لڳي آهي) |
| حسن: | دیکھو بارات جا رہی ہے۔ | ڏس ڇڇ پئي وڃي | (ڏس ڇڇ پئي وڃي) |
| استاد: | یہ جو آپ نے مختلف آوازیں استعمال کیں، ان کی گھر پر پریکٹس کیجئے گا۔ آج کا سبق یہیں ختم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ | | |
| | پھر ملاقات ہوگی۔ خدا حافظ۔ | | |

سبق_ 76

السلام علیکم سہ معین!

سندھی لشکریوں کی جہازوں سے تیار کردہ پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔ آئیے سندھی سیکھیں۔

پچھلے سبق میں میں نے آپ کو کچھ سندھی کی مخصوص آوازیں، ان کے الفاظ اور ان کے جملے بنانا سکھائے تھے۔ اور جو جملے پچھلے سبق میں ہم نے بنائے تھے میں ایک بار ان کو دہرا لیتی ہوں:

میں نے دو بلیاں پالی ہیں۔ مود بہ پلیوں پالیوں آھن۔ (مون بہ پلیوں پالیوں آھن)
میری بلی نے بچے دے منمن جی ہلیء بچا ڈنا آھن۔ (منهنجي ہليء بچا ڈنا آھن)
ہیں۔

| | | |
|-------------------------|----------------------------|----------------------------|
| میری دس دن چھٹی ہے۔ | منمن جی ڈھ ڈینمن موکل آھے۔ | (منهنجي ڏھ ڏينهن موڪل آهي) |
| میرے دادا آئے ہیں۔ | منمن جو ڏاڏو آيو آھے۔ | (منهنجو ڏاڏو آيو آهي) |
| مجھے جامن پسند ہیں۔ | مون کھے ڄمون پسند آھن۔ | (مون کي ڄمون پسند آھن) |
| تم جام شور و کب جاؤ گے؟ | تون ڄام شورے کڏھ وينديں؟ | (تون ڄام شوري کڏھن ويندين) |
| وہ ٹنڊو ڄام گيا ہے۔ | هو ٽنڊے ڄام ويو آھے۔ | (هو ٽنڊي ڄام ويو آهي) |
| مجھے پياس لگی ہے۔ | مون کھے اُڄ لڳي آھے۔ | (مون کي اڄ لڳي آهي) |
| ديکھو بارات جا رہی ہے۔ | ڏس ڄڇ پئي وڃي۔ | (ڏس ڄڇ پئي وڃي) |

(اسماء اور حسن دہرائیں گے)

استاد: یہ تو تھے پچھلے سبق کے جملے، اسماء کچھ نئے جملے بنائیے۔

اسماء: میری بات مانو۔ منهنجي ڳالهه مڃ. (منهنجي ڳالهه مڃ)

کیا بات ہے؟ چھا ڳالھ آھے؟ (چا ڳالھ آھي؟)
کوئی چھپی بات نہیں۔ کا ڳجھمی ڳالھ ناھے۔ (کا ڳجھي ڳالھ ناھي)
بکری کے سنگ ٹیڑھے ہیں۔ بکریء جا سنگ ٹیڙا آھن۔ (بکريء جا سنگ ٽيڙا آھن)
اسے پیئگن پسند ہیں۔ هن کھے واڱنڙن پسند آھن۔ (هن کي واڱنڙن پسند آھن)
یہ بڑا درخت ہے۔ هي وڏو وٽر آھي۔ (هي وڏو وٽ آھي)
تم مجھے آنے دو۔ تون مون کھے اچنڙن ڏے۔ (تون مون کي اچڻ ڏي)
(حسن دہرائیں گے)

ان جملوں میں ہم نے چند سندھی کی مخصوص آوازیں استعمال کر کے دکھائیں۔ کچھ اور جملے ہم اگلے سبق میں بنائیں گے۔ آج کے لئے اتنا ہی۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 77

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی۔ اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے چند اسباق میں ہم نے آپ کو سندھی کی مخصوص آوازیں ادا کرنا بتائیں اور ان کے جملے بھی بنائے تھے۔ ان جملوں میں سے کئی تو ہم دہرا چکے ہیں، کچھ رہ گئے تھے، ان کو ایک بار پھر دہرا لیتے ہیں۔ پھر نئے جملے بنائیں گے۔ اسماء پہلے آپ دہرائیے۔

| | | |
|--------------------------|-------------------------|------------------------|
| اسماء: مجھے پیاس لگی ہے۔ | مون کھے اُج لگی آھے۔ | (مون کی اچ لگی آھی) |
| دیکھو بارات جارہی ہے۔ | ڈس جیج پئی وجے۔ | (ڈس جیج پئی وجی) |
| میری بات مانو۔ | منہس جی گالہ میج۔ | (منہنجی گالہ میج) |
| کیا بات ہے؟ | چھا گالہ آھے؟ | (چا گالہ آھی؟) |
| کوئی چھپی بات نہیں۔ | کا گجھی گالہ ناھے۔ | (کا گجھی گالہ ناھی) |
| بکری کے سینگ ٹیڑھے ہیں۔ | بکریء جا سگ ٹیڈا آھن۔ | (بکریء جا سگ ٹیڈا آھن) |
| اسے بیگن پسند ہیں۔ | ھن کھے واگنٹن پسند آھن۔ | (ھن کی واگٹن پسند آھن) |
| یہ بڑا درخت ہے۔ | ھی وڈوونٹن آھے۔ | (ھی وڈوونٹن آھی) |
| تم مجھے آنے دو۔ | تون مون کھے اچڑن ڈے۔ | (تون مون کی اچڑن ڈی) |
| (حسن دہرائیں گے) | | |

- استاد: ٹھیک ہے آئیے اب ہم ایسے جملے بنائیں جن میں یہ آوازیں بھی ہوں، مختلف زمانوں کا استعمال بھی ہو اور ہم کچھ سوالیہ اور کچھ جوابی جملے بھی بنا کر دیکھیں۔ میں چند سوالیہ الفاظ آپ کو بتا دیتی ہوں۔
- چھا = کیا، چھو = کیوں، کیر = کون، کھڑو = کونسا،
کھڑے = کونسے کتھے = کہاں، کیڈانہں = کدھر، کیٹس = کیسے،
کڈھ = کب۔ کیترا یا گھنڑاں = کتنے۔
- ان الفاظ کے علاوہ کچھ مرکب سوالیہ الفاظ بھی ہیں، جیسے اردو میں:
- کس نے = کنہں کہاں سے = کتھاں، کب تک یا کہاں تک = کیستائیں۔
- آئیے اب ان کے جملے بنائیں۔ میں سوال کرتی ہوں، آپ جواب دیں:
- استاد: توہاں جو نالو چھا آہے؟ (توہاں جو نالو چھا آہے؟)
حسن: منہں جو نالو حسن آہے۔ (منہں جو نالو حسن آہے)
استاد: اسماء تون کتھے رہندی آہیں؟ (اسماء! تون کتھے رہندی آہیں؟)
اسماء: ماں گاڈی کھاتے میں رہندی آہیاں۔ (ماں گاڈی کاتے پر رہندی آہیاں)
استاد: حسن تون کھڑے اسکول میں پڑھندو آہیں؟ (حسن! تون کھڑے اسکول پر پڑھندو آہیں؟)
حسن: ماں پبلک اسکول میں پڑھندو آہیاں۔ (ماں پبلک اسکول پر پڑھندو آہیاں)
استاد: اسماء! اچ صبح جو کیڈانہں وئی ہئیں؟ (اسماء! اچ صبح جو کیڈانہں وئی ہئیں؟)
اسماء: اچ صبح جو ماں رائیں باغ وئی ہئیں۔ (اچ صبح جو ماں رائیں باغ وئی ہئیں)
استاد: ایہں حسن! تون کلہ شام جو کتھے ہئیں؟ (ایہں حسن! تون کلہ شام جو کتھے ہئیں؟)
حسن: ماں کلہ شام جو فلم ڈسٹ ویو ہوس۔ (ماں کلہ شام جو فلم ڈسٹ ویو ہوس)
استاد: اسماء! تنہں جا کیترا بھائریں بھینڑوں آہن؟ (اسماء! تنہں جا کیترا پائریں پیٹون آہن؟)
اسماء: منم منہں جا پہ بھائریں پہ بھینڑوں آہن۔ (منم منہں جا پہ پائریں پہ پیٹون آہن)
استاد: اسماء! چھاتوں انگریزی ہولی چائز تھی؟ (اسماء! چھاتوں انگریزی چائین تھی؟)
اسماء: جی ہا منم، ماں انگریزی چائز تھی۔ (جی ہا منم، ماں انگریزی چائین تھی)

- حسن: مُم، ماں انگریزی زیادہ تھو جائڑاں۔
 استاد: اسماء توہاں کراچیء کڈھس ویندا؟
 اسماء: اساں کراچیء آچر تے وینداسیں۔
 استاد: کچھ دنوں کے نام میں آپکو بتا دیتی ہوں:
 پیر = سومر منگل = اڱارو
 بدھ = اربع جمعرات = خمیس
 جمع = جمعو ہفتہ / سنیچر = چھنچھر
 اتوار = آچر
- استاد: حسن توہاں خمیس تے کیڈا نھس ویندا ایں واپس کڈھس ایندا؟
 (حسن، توہاں خمیس تے کیڈا نھن ویندا ۽ واپس کڈھن ایندا؟)
 حسن: مُم اساں سبھ گھر وارا خمیس تے جام شورے وینداسیں وری چھنچھرتے واپس اینداسیں۔
 (مُم، اساں سپ گھر وارا خمیس تے جام شوری وینداسیں وری چھنچھرتے واپس اینداسیں)
 استاد: یہ کچھ جملے جو آپ پوری روانی سے ادا نہیں کر پا رہے، لیکن پریکٹس سے آپ صحیح ادا کر پائیں گے۔ تھوڑی پریکٹس کل پھر کر لیں گے۔ تب تک کے لئے اجازت۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 78

السلام علیکم ساعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی۔ اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔

پچھلے سبق میں ہم نے آپ سے عام گفتگو کے سوال جواب کئے تھے، اور اس میں میں نے آپکو بتایا تھا کہ سوالیہ الفاظ کونسے ہوتے ہیں، جواب کس طرح دیا جاتا ہے۔ اور کچھ دنوں کے نام بھی میں نے آپکو بتائے تھے۔ پہلے ہم پچھلے سبق کے کچھ جملے دہرا لیتے ہیں:

استاد: توہاں جو نالو چھا آہے؟

اسماء: منہں جو نالو اسماء آہے۔

استاد: اسماء توں کتھے رہندی آہیں؟

اسماء: ماں گاڈی کھاتے میں رہندی آہیاں۔

استاد: حسن توں کہڑے اسکول میں پڑھندو آہیں؟

حسن: ماں پبلک اسکول میں پڑھندو آہیاں۔

استاد: اسماء اچ صبح جو کیڈانہں وئی ہئیں؟

اسماء: اچ صبح جو ماں رانڑیں باغ وئی ہئیں۔

استاد: اہیں حسن! توں کلھ شام جو کتھے ہئیں؟

حسن: ماں کلھ شام جو فلم ڈسٹریو ہوس۔

استاد: اسماء تنہں جا کیترا بھارز ہئیں بھینڑوں آہن؟

اسماء: منم منہں جا پہ بھارز ہئیں پہ بھینڑوں آہن۔

- حسن: منہں جی ہک بھینڑن اینں پہ بھار آہن۔
استاد: اسماء چھا توں انگریزی پولی جانڑیں تھی؟
اسماء: جی ہا مُم، ماں انگریزی جانڑاں تھی۔
حسن: مُم ماں انگریزی ودھیک تھو جانڑاں۔
استاد: اسماء توہاں کراچیء کڈھس ویندا؟
اسماء: اساں کراچیء آچر تے وینداسیں۔
استاد: اسماء ہفتے جے مختلف ڈینہں جانا لا پدھایو؟
اسماء: آچر، سومر، اٹارو، اربع، خمیس، جمعہ، چھنچھر۔
استاد: حسن توہاں خمیس تے کیڈانھس ویندا اینں واپس کڈھس ایندا؟
حسن: مُم اساں سبھ گھر وارا خمیس تے جام شورے وینداسیں وری چھنچھرتے واپس اینداسیں۔
اسماء: مُم اساں وری کراچیء ماں اٹارے تے واپس اینداسیں۔
استاد: اسماء ہو بار چھو پیا وڑھن؟
اسماء: ہو بار کنا آہن ان لائے پیا وڑھن۔
حسن: سٹھا بار کونہ وڑھندا آہن۔
استاد: اسکولن جوں موکلوں کیستائیں آہن؟
اسماء: اسکولن جوں موکلوں آگسٹ تائیں آہن۔
استاد: توہاں موکلن میں چھا کندا آہیو؟
حسن: اساں موکلن میں راند کھیڈندا آہیو؟
اسماء: اساں موکلن میں اسکول جو ہوم ورک کندا آہیو۔
استاد: توہاں جا امتحان کڈھس تھیندا؟
اسماء: اساں جا امتحان اینڈر سال مارچ میں تھیندا۔

- استاد: گذریل سال توہاں امتحان میں کہڑو نمبر کھنیو ہو؟
- اسماء: گذریل سال موں امتحان میں بیو نمبر کھنیو ہو۔
- حسن: گذریل سال موں امتحان میں پہریوں نمبر کھنیو ہو۔
- استاد: اب کچھ انکاری Negative جملے بھی سیکھتے ہیں۔ کیوں کہ جملے کی ساخت میں تھوڑا سا فرق ہو جاتا ہے۔
- اسماء: اسماء چھا توں پنہن جی بھینڑن ساں وڑھندی آہیں؟
- اسماء: نہ مسم ماں پنہن جی بھینڑن ساں کانہ وڑھندی آہیاں۔
- استاد: حسن توں آچرتے اسکول ویندو آہیں؟
- حسن: جی نہ، ماں آچرتے اسکول کونہ ویندو آہیاں۔
- استاد: سندھی میں خالی 'نہ' صرف اس وقت کہتے ہیں جب ایک لفظ میں جواب دینا ہو 'نہیں'۔ لیکن جب اسے (یقینی انداز میں) جملے کے درمیاں میں استعمال کرتے ہیں تو پھر مذکر کے لئے 'کو نہ' اور مؤنث کے لئے 'کانہ' استعمال ہوتے ہیں۔
- یہ باتیں کل پھر میں اچھی طرح سمجھاؤں گی۔ آج کا سبق ختم ہوا۔ خدا حافظ۔

سبق۔ 79

السلام علیکم سامعین!

سندھی لنگوتج اتھارٹی کی جانب سے تیار کردہ سندھی-اردو بول چال پروگرام کے ساتھ، میں ہوں ڈاکٹر فہمیدہ حسین۔
پچھلے چند اسباق میں ہم نے سندھی میں عام گفتگو یا عام بول چال کے جملے بنانا سیکھے تھے، اور کچھ سوال اور جواب بھی
کئے تھے، ان سوالوں اور جوابوں کو ہم تھوڑا سا دہرا لیتے ہیں۔

- استاد: اسماء ہو بار چھو پیا وڑھن؟
(اسماء ہو بار چھو پیا وڑھن؟)
- اسماء: ہو بار کنا آہن ان لائے پیا وڑھن۔
(ہو بار کنا آہن ان لائے پیا وڑھن)
- حسن: سٹھا بار کونہ وڑھندا آہن۔
(سٹھا بار کونہ وڑھندا آہن)
- استاد: اسکولن جون موکلون کیستائیں آہن؟
(اسکولن جون موکلون کیستائیں آہن؟)
- اسماء: اسکولن جون موکلون آگسٹ تائیں آہن۔
(اسکولن جون موکلون آگسٹ تائیں آہن)
- استاد: توهاں موکلن میں چھا کندا آہیو؟
(توهاں موکلن میں چھا کندا آہیو؟)
- حسن: اساں موکلن میں راند کھیڈندا آہیوں؟
(اساں موکلن میں راند کھیڈندا آہیوں)
- اسماء: اساں موکلن میں اسکول جوہوم ورک کندا آہیوں۔ (اساں موکلن میں جوہوم ورک کندا آہیوں)
- استاد: توهاں جا امتحان کڈھن تھیندا؟
(توهاں جا امتحان کڈھن تھیندا؟)
- اسماء: اساں جا امتحان اینڈر / اگٹیں سال مارچ میں تھیندا۔ (اساں جا امتحان اینڈر / اگٹیں سال مارچ میں تھیندا)
- استاد: گذریل سال توهاں امتحان میں کہو نمبر کھنیو ہو؟
(گذریل سال توهاں امتحان میں کہو نمبر کھنیو ہو؟)
- حسن: گذریل سال مون امتحان میں پہریوں نمبر کھنیو ہو۔ (گذریل سال مون امتحان میں پہریوں نمبر کھنیو ہو)
- اسماء: گذریل سال مون امتحان میں بیو نمبر کھنیو ہو۔ (گذریل سال مون امتحان میں بیو نمبر کھنیو ہو)

- استاد: ان ماں ایکن محسوس تھوتھئے تہ توہاں کھے negative جاجیکے جملا آہن، انہن جی تھوری پریکٹس کرائجے۔
(ان مان ائینن تو محسوس تھی تہ توہان کی نیگیٹو جا جیکی جملا آہن، انہن جی تھوری پریکٹس کرائجی)
- اسماء: اسماء توں پنہن جی بھینزن ساں وڑھندی آہیں؟ (اسماء، تون پنہنجی پیٹ سان وڑھندی آہیں؟)
حسن: نہ مُم ماں پنہن جی بھینزن ساں کانہ وڑھندی آہیاں۔ (نہ مُم مان پنہنجی پیٹ سان کانہ وڑھندی آہیاں)
استاد: حسن توں آچرتے اسکول ویندو آہیں؟ (حسن تون آچرتی اسکول ویندو آہیں؟)
حسن: جی نہ، ماں آچرتے اسکول کونہ ویندو آہیاں۔ (جی نہ مان آچرتی اسکول کونہ ویندو آہیاں)
استاد: اسماء تنہن جی اماں توکھے ماریندی آہے؟ (اسماء تنہنجی اماں توکی ماریندی آہی؟)
اسماء: جی نہ مُم! منہن جی اماں مون کھے کانہ ماریندی آہے؟ (جی نہ مُم! منہنجی اماں مون کی کانہ ماریندی آہی)
استاد: حسن تنہن جو بابا توکھے ماریندو آہے؟ (حسن تنہنجو بابا توکی ماریندو آہی)
حسن: جی نہ مُم! منہن جو بابا مون کھے کانہ ماریندو آہے۔ (جی نہ مُم منہنجو بابا مون کی کانہ ماریندو آہی)
استاد: سامعین۔ اب تک ہم نے آپ کو سندھی زبان کی بنیادی بناوٹ، ساخت / گرامر کے مطابق مختلف الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا سکھایا، ان کی واحد، جمع، مذکر، مؤنث صورتیں بتائیں۔ مختلف قسم کے فعلوں کے ساتھ جملے بنا کر مختلف زمانوں میں ان کی تبدیلیاں یا گردانیں بتائیں، جن میں زمانہ حال، حال استمراری، حال تمام، زمانہ ماضی، ماضی استمراری، ماضی تمام، مستقبل، مستقبل استمراری وغیرہ شامل ہیں۔
سندھی کی مختلف مخصوص آوازوں کی ادائیگی کے لئے اصول بھی آپکو بتائے گئے۔ ان کی پریکٹس بھی کی، مختلف سوال جواب کر کے سوالیہ اور جوابی جملے بنائے، کچھ مثبت اور منفی یا انکاری جملے بھی بنائے۔ اس طرح زبان کی بنیادی باتیں سیکھنے کے ساتھ ہم نے سندھی زبان کو درست اور صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کرنے کے لئے سندھی میں الفاظ کے متحرک ہونے کا اصول بھی سمجھایا۔ یہ تمام باتیں امید ہے آپ کی سمجھ میں آگئی ہوں گی۔

سندھی لنگوتج اتھارٹی اور ریڈیو پاکستان کے توسط سے تین ماہ کا یہ کورس یہاں ختم ہوتا ہے، مگر کل ہم اس کورس کو نئے سرے سے پھر شروع کریں گے، ہمیں امید ہے کہ جن لوگوں نے کسی وجہ سے یہ کورس مس کیا یا کسی سے کوئی سبق رہ گیا، یا کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ہو تو نئے کورس کو سن کر کمی پوری کر لیں گے۔

آخر میں ایک بات اور کہنا چاہوں گی کہ ریڈیو پاکستان حیدرآباد سے اس پروگرام کے ذریعے سندھی سکھانے کا یہ پروگرام جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ حیدرآباد میں اتھارٹی کے دفتر میں اور کراچی میں سندھ کلچر ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹوریٹ کے دفتر میں ہفتے میں چار دن کلاسز ہوتی ہیں، پیر سے جمعرات تک شام 4 بجے سے 6 بجے تک۔ آپ میں سے جو حضرات یہ کورس کرنا چاہیں، ان دفاتر سے رابطہ کریں۔ اب اجازت چاہوں گی۔ خدا حافظ۔